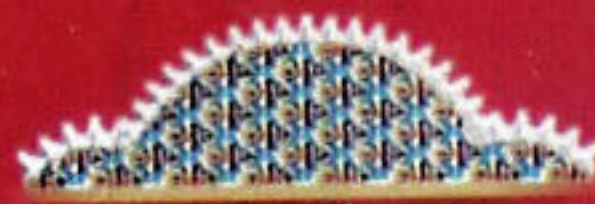


# ہدیہ خواتین

مستند

## وظائفِ زوجین

قرآنی و سنون دعاء اول اور اولیاء اللہ کے ارشادات کی روشنی میں حناوند اور بیوی کی باہمی محبت اور گھر بچوں کو سکون کے لیے پیش بہا مجرب وظائف کا خوبصورت مجموعہ



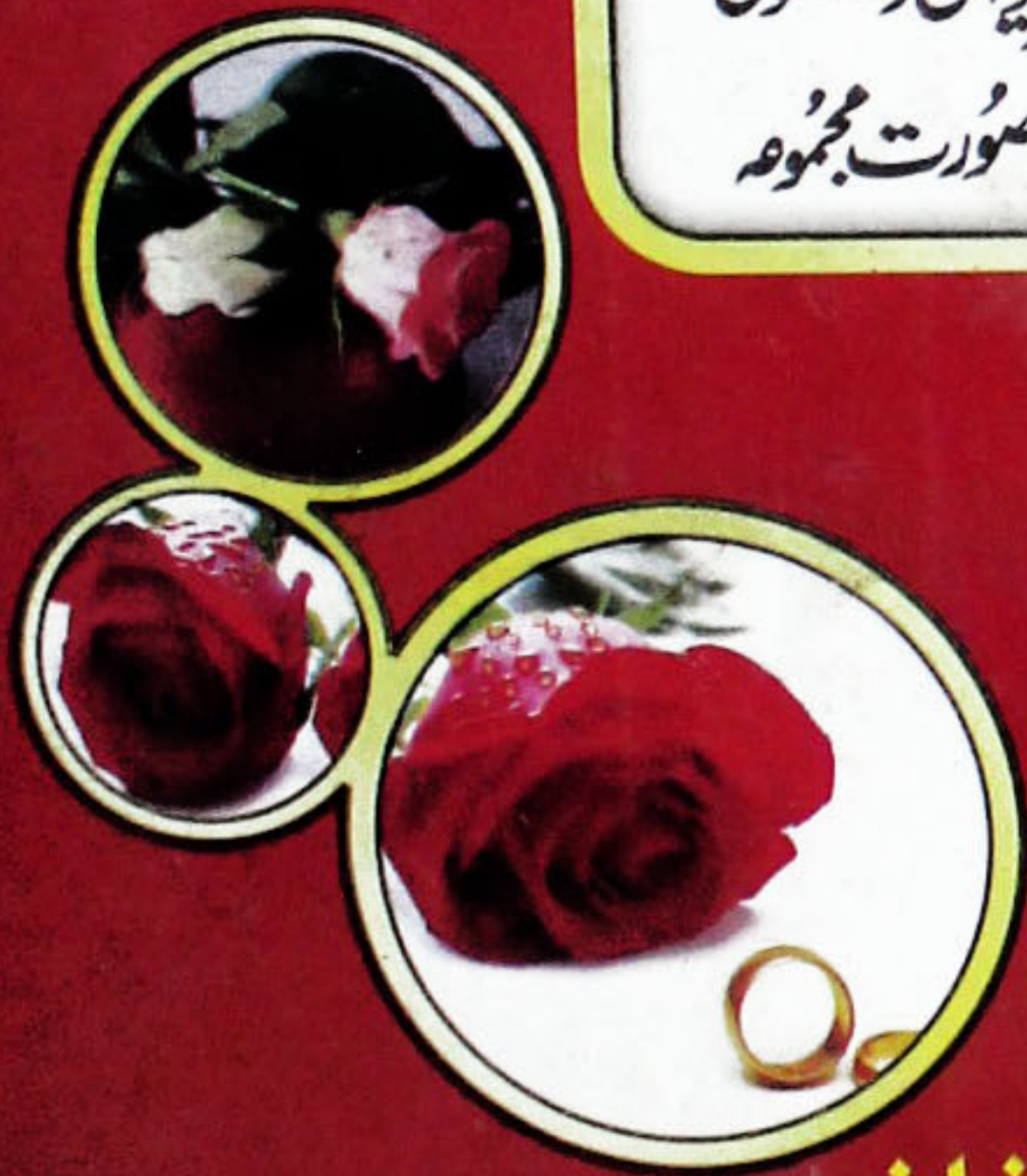
مرتب

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی

برکی اسلامی کتب خانہ

پرنس مارکیٹ بالمقابل پولیس چوکی نمبر 3 ٹانک اڈا ڈیرہ اسماعیل خان

0346-7851984, 0336-9755780





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ  
 مجھ سے دُعاء کرو ضرور قبول کروں گا

ہدیہ خواتین  
 ۱۹۹۷  
 معہ

## مستند مجموعہ وظائف

قرآن مجید اور حدیث مبارکہ کی مستجاب دعائیں نیز روزمرہ معمولات کے متعلق اوراد و وظائف، دل و دماغ کو سکون پہنچانے والی دعائیں، اسمائے الحسنیٰ کے معانی و خواص، مختلف حاجات و مشکلات مختلف بیماریوں جنات شیطین و جادو، پر مشتمل دعائیں، استغفار کے خاص کلمات، ستر استغفار کا ہفتہ وار منزل۔ درود شریف کے چالیس احادیث، درود شریف سے مشکلات کا حل، خاص خاص سورتوں کے برکات و فضائل چہل ربنا، منزل پر مشتمل ایک جامع کتاب ہے۔

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب

مدرس روح المدارس روحانیہ ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان



جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں

2011-3824

872

۱۲۲۵۵۱۲

نام کتاب ہدیہ خواتین مستند وظائف زوجین

مسترب حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی

ناشر و طبع برکی اسلامی کتب خانہ ڈیرہ اسماعیل خان

دارالاحسنی ادو بازار لاہور

اشاعت اول 14/10/2015

ببرکی

اسلامی کتب خانہ

پرنس مارکیٹ بالمقابل پولیس چوکی نمبر 3

ٹانک اڈا ڈیرہ اسماعیل خان

0346-7851984

0336-9755780

دارالاحسنی

افضل مارکیٹ، ۷۷ اردو بازار، لاہور۔

Email: booklinebookline@yahoo.com

0423-7361591, 0322-3005015

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
فہرست مضامین

28	فضائل دعا.....
28	دعا کی مقبولیت اور نافعیت.....
29	دعا کی ہدایات.....
31	دعا کے چند آداب.....
31	ہاتھ اٹھا کے دُعا کرنا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرنا.....
32	دُعا سے پہلے حمد و صلوة.....
32	دُعا کے آخر میں آمین.....
33	اپنے چھوٹوں سے بھی دُعا کی درخواست.....
33	حرام کھانے اور پہننے والے کی دُعا قبول نہیں.....
34	وہ دعائیں جن کی ممانعت ہے.....
35	وہ دعائیں جو خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں.....
35	قبولیت دُعا کے خاص احوال و اوقات.....
37	دعا قبول ہونے کا مطلب اور اس کی صورتیں.....
40	شادی و نکاح کیلئے وظائف.....
40	لڑکی کے رشتہ کیلئے وظیفہ:.....
40	رشتہ اور نسبت میں کامیابی کیلئے وظیفہ:.....
41	لڑکی منگنی ہونا اور شادی کا انتظام کرنے کا وظیفہ:.....
41	حسب پسند جگہ شادی کرنے کا وظیفہ:.....
42	عورتوں کا نصیب کھلنے اور شادی کیلئے وظیفہ:.....
42	شادی کرانے اور اہل و عیال کے نیک ہونے کا وظیفہ:.....

۲۰۱۲-۲۰۱۵

۲۰۱۵

۲۰۱۵

۱

- 42 ..... جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کیلئے وظیفہ:
- 42 ..... شادی کیلئے آٹھواں وظیفہ:
- 43 ..... شادی کیلئے نوواں مجرب وظیفہ:
- 43 ..... شادی کیلئے دسواں مجرب وظیفہ:
- 43 ..... شادی کیلئے گیارہواں مجرب وظیفہ:
- 43 ..... پیغام شادی کیلئے بارہواں وظیفہ:
- 43 ..... شادی کیلئے تیرہواں وظیفہ:
- 44 ..... چودہواں وظیفہ لڑکیوں کی خوش نصیبی کیلئے:
- 44 ..... پندرہواں وظیفہ لڑکیوں کی قسمت کھلنے کیلئے:
- 44 ..... سولہواں وظیفہ برائے لڑکیوں کے بکثرت پیغام نکاح:
- 44 ..... ستارہواں وظیفہ برائے من پسند رشتہ کیلئے:
- 45 ..... اٹھارہواں وظیفہ برائے شادی میں رکاوٹ دور کرنے کا:
- 45 ..... انیسواں وظیفہ برائے نکاح پیغام قبول کرنے کا:
- 45 ..... بیسواں وظیفہ: بچیوں کی شادی اور ان کے نصیب کھلنے کیلئے ایک عمدہ و نفع بخش وظیفہ:
- 46 ..... اکیسواں وظیفہ برائے شادی:
- 46 ..... برے رشتے سے بچنے کے وظائف
- 46 ..... برے رشتے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:
- 46 ..... برے رشتے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:
- 47 ..... برے رشتے سے بچنے کا تیسرا وظیفہ:
- 47 ..... برے رشتے سے بچنے کا چوتھا وظیفہ:
- 47 ..... برے رشتے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:
- 47 ..... برے رشتے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:
- 47 ..... نئی دلہن گھر میں لانے کیلئے وظیفہ:

- 48 ..... دولہا کو مبارک باد دیتے وقت کا وظیفہ:
- 48 ..... شادی کے بعد کا وظیفہ:
- 49 ..... شادی کے بعد محبت و الفت پیدا کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 49 ..... شادی کے بعد کا دوسرا وظیفہ:
- 49 ..... شادی کے بعد تیسرا وظیفہ:
- 50 ..... بیوی رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ وظیفہ کریں
- 50 ..... عورتوں کیلئے ایک اہم وظیفہ
- 51 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے عمدہ اور مجرب وظائف
- 51 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے پہلا وظیفہ:
- 51 ..... میاں بیوی کی محبت کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 52 ..... میاں بیوی کی محبت کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 52 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 52 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 53 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 53 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 53 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے آٹھواں وظیفہ:
- 54 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے نواں وظیفہ:
- 54 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے دسواں وظیفہ:
- 54 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے گیارہواں وظیفہ:
- 55 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے بارہواں وظیفہ:
- 55 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے تیرہواں وظیفہ:
- 56 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے چودہواں وظیفہ:
- 56 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے پندرہواں وظیفہ:

- 57 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے سولہواں وظیفہ:
- 57 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے ستارہواں وظیفہ:
- 58 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے اٹھارہواں وظیفہ:
- 58 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے انیسواں وظیفہ:
- 59 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے بیسواں وظیفہ:
- 60 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے اکیسواں وظیفہ:
- 60 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے بائیسواں وظیفہ:
- 61 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے تیسواں وظیفہ:
- 62 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے چوبیسواں وظیفہ:
- 62 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے پچیسواں وظیفہ:
- 62 ..... میاں بیوی میں محبت کیلئے چھبیسواں وظیفہ:
- 63 ..... خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے وظائف
- 63 ..... خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے پہلا وظیفہ:
- 63 ..... خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 64 ..... شوہر کو مہربان کرنے کے وظائف
- 64 ..... شوہر کو مہربان کرنے کا پہلا وظیفہ:
- 65 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 65 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 66 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 66 ..... زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے وظائف
- 66 ..... زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 67 ..... زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 68 ..... زوجین کی ناراضگی دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:



- 69 ..... زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 69 ..... ظالم شوہر والی بیوی کیلئے وظائف
- 69 ..... تنگدستی اور ظالم شوہر سے نجات کیلئے پہلا وظیفہ:
- 70 ..... ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 70 ..... ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 71 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 71 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 71 ..... شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 71 ..... جب خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو اس کیلئے وظیفہ:
- 72 ..... ظالم شوہر سے نجات کیلئے وظائف
- 72 ..... ظالم شوہر سے نجات کا پہلا وظیفہ:
- 72 ..... ظالم شوہر سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 72 ..... ظالم شوہر سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 73 ..... جب بیوی نافرمان ہو تو شوہر کیلئے وظائف
- 73 ..... نافرمان بیوی کیلئے پہلا وظیفہ:
- 73 ..... نافرمان بیوی کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 73 ..... نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 74 ..... نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 74 ..... نافرمان اولاد اور بیوی کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 75 ..... بے چین عورت (جس کا بچہ مر گیا ہو) کیلئے وظیفہ:
- 76 ..... نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے وظائف
- 76 ..... نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 76 ..... نافرمان اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

- 76 ..... نافرمان اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 76 ..... نافرمان اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 77 ..... نافرمان اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 77 ..... نافرمان اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 77 ..... نافرمان اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 77 ..... بانجھ پن ختم کرنے کے وظائف
- 77 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:
- 77 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ:
- 78 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا تیسرا وظیفہ:
- 78 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا چوتھا وظیفہ:
- 78 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا پانچواں وظیفہ:
- 78 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا چھٹا وظیفہ:
- 79 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا ساتواں وظیفہ:
- 79 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا آٹھواں وظیفہ:
- 79 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا نوواں وظیفہ:
- 80 ..... بانجھ پن ختم کرنے کا دسواں وظیفہ:
- 80 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے گیارہواں وظیفہ:
- 81 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے بارہواں وظیفہ:
- 81 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے تیرہواں وظیفہ:
- 81 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے چودہواں وظیفہ:
- 82 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے پندرہواں وظیفہ:
- 83 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے سولہواں وظیفہ:
- 83 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے ستارہواں وظیفہ:

- 84 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے آٹھارہواں وظیفہ:
- 85 ..... بانجھ پن ختم کرنے کیلئے انیسواں وظیفہ:
- 85 ..... نس بندی کیلئے وظائف
- 85 ..... نس بندی ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:
- 85 ..... نس بندی ختم کے کا دوسرا وظیفہ:
- 86 ..... حفاظت حمل کیلئے وظائف
- 86 ..... حفاظت حمل کیلئے پہلا وظیفہ:
- 86 ..... حفاظت حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 86 ..... حفاظت حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 87 ..... حفاظت حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 87 ..... حفاظت حمل کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 87 ..... حفاظت حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 88 ..... حفاظت حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 88 ..... استقرار حمل کیلئے وظائف
- 88 ..... استقرار حمل کیلئے پہلا وظیفہ:
- 89 ..... استقرار حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 90 ..... استقرار حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 90 ..... استقرار حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 91 ..... استقرار حمل کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 91 ..... استقرار حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 91 ..... استقرار حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 92 ..... استقرار حمل کیلئے آٹھواں وظیفہ:
- 92 ..... استقرار حمل کیلئے تعویذات

- 92 ..... استقرار حمل کیلئے پہلا تعویذ:
- 93 ..... استقرار حمل کیلئے دوسرا تعویذ:
- 93 ..... استقرار حمل کیلئے تیسرا تعویذ:
- 93 ..... استقرار حمل کیلئے چوتھا تعویذ:
- 94 ..... استقرار حمل کیلئے پانچواں تعویذ:
- 94 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کے وظائف
- 94 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:
- 94 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:
- 95 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 95 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 95 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:
- 95 ..... حمل ضائع ہونے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:
- 96 ..... صالح اولاد کیلئے وظائف
- 96 ..... نیک اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:
- 96 ..... نیک اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 96 ..... نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 97 ..... نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 98 ..... نیک اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 98 ..... زرینہ اولاد کیلئے وظائف
- 98 ..... زرینہ اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:
- 98 ..... زرینہ اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 99 ..... زرینہ اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 99 ..... زرینہ اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

- 100 ..... نرینہ اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 100 ..... نرینہ اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 100 ..... نرینہ اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 100 ..... نرینہ اولاد کیلئے آٹھواں وظیفہ:
- 101 ..... نرینہ اولاد کیلئے نواں وظیفہ:
- 101 ..... نرینہ اولاد کیلئے دسواں وظیفہ:
- 101 ..... نرینہ اولاد کیلئے گیارہواں وظیفہ:
- 102 ..... ولادت میں آسانی کیلئے وظائف
- 102 ..... ولادت میں آسانی کیلئے پہلا وظیفہ:
- 103 ..... ولادت میں سہولت کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 103 ..... ولادت میں آسانی کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 103 ..... ولادت میں سہولت کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 103 ..... ولادت میں سہولت کے لئے پانچواں وظیفہ:
- 104 ..... ولادت میں سہولت کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 104 ..... جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کیلئے وظیفہ:
- 104 ..... زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے وظائف
- 104 ..... زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 105 ..... زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 105 ..... زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 105 ..... زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 106 ..... بچوں کی بیماریوں کے وظائف
- 106 ..... بچہ کے رونے کو کم کرنے کے وظائف
- 106 ..... بچہ کے رونے کو کم کرنے کا پہلا وظیفہ:

- 106 ..... بچے کے رونے کو کم کرنے کا دوسرا وظیفہ:
- 106 ..... بچے کے رونے کو کم کرنے کا تیسرا وظیفہ:
- 107 ..... بچے کے رونے کو کم کرنے کا چوتھا وظیفہ:
- 107 ..... بچے کے رونے کو کم کرنے کا پانچواں وظیفہ:
- 107 ..... رونے والے اور ضد کرنے والے بچے کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 108 ..... رونے والے دودھ نہ پینے والے بچے کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 108 ..... ڈرنے والے بچے کیلئے وظائف
- 108 ..... ڈرنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 109 ..... ڈرنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 109 ..... بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے وظائف
- 109 ..... بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 110 ..... بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 110 ..... بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 110 ..... کمزور بچے کی صحت کیلئے وظائف
- 110 ..... کمزور بچے کی صحت کیلئے پہلا وظیفہ:
- 111 ..... کمزور بچے کی صحت کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 111 ..... کمزور بچے کی صحت کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 111 ..... بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے وظائف
- 111 ..... بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 112 ..... بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 112 ..... بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 113 ..... بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 114 ..... نظر بد ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

- 114 ..... نظر بد ختم کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 114 ..... نہ بولنے والے بچے کیلئے وظائف
- 114 ..... نہ بولنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 115 ..... نہ بولنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 115 ..... مرض کمیرا کو ختم کرنے کیلئے وظائف
- 115 ..... مرض کمیرا کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 115 ..... مرض کمیرا کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 116 ..... بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے وظائف
- 116 ..... بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 116 ..... بچوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 116 ..... بچے کے دانت آسانی کے ساتھ نکالنے کیلئے وظائف
- 116 ..... بچے کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 117 ..... بچے کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 117 ..... نہ چل سکنے والے بچے کیلئے وظیفہ:
- 117 ..... بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کیلئے وظیفہ:
- 117 ..... بچوں کے جلدی امراض کیلئے وظیفہ:
- 117 ..... بچوں کی نشوونما کیلئے وظیفہ:
- 118 ..... مال اور اولاد میں وسعت کیلئے وظیفہ:
- 118 ..... اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی کا وظیفہ
- 118 ..... اولاد، والدین کیلئے یہ وظائف کریں
- 118 ..... پہلا وظیفہ:
- 119 ..... دوسرا وظیفہ:
- 119 ..... تیسرا وظیفہ:

- 119 ..... اولاد کی عزت اور حصول کامیابی کیلئے صلوٰۃ و سلام کا وظیفہ
- 120 ..... مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:
- 120 ..... اولاد اور مال کی ترقی کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 120 ..... مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 121 ..... مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 121 ..... بچے کو سب سے پہلے کیا سکھلائیں؟
- 122 ..... عورتوں کی مخصوص بیماریوں کے وظائف
- 122 ..... مردہ بچے کی پیدائش کیلئے وظیفہ:
- 122 ..... شکم مادر میں خشک ہونے والے بچے کیلئے وظیفہ:
- 122 ..... خروج مشیمہ (وہ جھلی جس میں بچہ رہتا ہے) کیلئے وظیفہ:
- 123 ..... حیض کی کمی اور درد کیلئے پہلا وظیفہ:
- 123 ..... حیض کو درد سے آنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 123 ..... حیض کے درد کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 124 ..... کثرت حیض کو کم کرنے کیلئے وظیفہ:
- 124 ..... سیلان رحم (لیکوریہ) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 124 ..... سیلان رحم (لیکوریہ) ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 125 ..... درد رحم کو ختم کرنے کیلئے نقش:
- 125 ..... پستان کے عدم ابھار کیلئے وظیفہ:
- 125 ..... پستان کے ورم اور درد کیلئے وظیفہ:
- 125 ..... حمل کو برداشت کرنے کیلئے وظیفہ:
- 126 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 126 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 126 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے تیسرا وظیفہ:



- 126 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 127 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 127 ..... عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 127 ..... زیر ناف (پیڑو) کے درد کیلئے وظیفہ:
- 127 ..... استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے پہلا وظیفہ:
- 127 ..... استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 127 ..... استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 128 ..... مردوں کے وظائف
- 128 ..... نامردی کیلئے پہلا وظیفہ:
- 128 ..... نامردی کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 128 ..... نامردی کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 129 ..... جریان کیلئے پہلا وظیفہ:
- 129 ..... جریان کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 129 ..... کثرت احتلام کیلئے پہلا وظیفہ:
- 129 ..... کثرت احتلام کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 129 ..... حفاظت احتلام کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 130 ..... شہوت نفسانی پر غالب ہونے کا وظیفہ:
- 130 ..... کثرت خواہش اور نگاہ بد کا علاج:
- 130 ..... سرعت انزال دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 131 ..... سرعت انزال دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 131 ..... جسمانی بیماریوں کے وظائف
- 131 ..... آتشک اور سوزک کیلئے پہلا وظیفہ:
- 131 ..... آتشک اور سوزک کیلئے دوسرا وظیفہ:

- 132 ..... آتشک اور سوزک کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 132 ..... بلڈ پریشر کیلئے وظیفہ
- 132 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کیلئے وظائف
- 132 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پہلا وظیفہ:
- 132 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا دوسرا وظیفہ:
- 133 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:
- 133 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا چوتھا وظیفہ:
- 133 ..... آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پانچواں وظیفہ:
- 133 ..... رتو ندا (دن کو دکھائی نہ دیتا ہو) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 133 ..... رتو ندا ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 134 ..... آنکھوں کے جالوں کا وظیفہ:
- 134 ..... بینائی تیز کرنے کیلئے وظیفہ:
- 134 ..... ذیابیطس (شوگر) کیلئے وظائف
- 134 ..... ذیابیطس (شوگر) کیلئے پہلا وظیفہ:
- 134 ..... ذیابیطس (شوگر) کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 135 ..... نکسیر کیلئے وظیفہ:
- 135 ..... پیشاب بند ہو جانے اور پتھری ختم کرنے کیلئے وظائف
- 135 ..... پیشاب بند ہو جانے یا پتھری ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 135 ..... پتھری ختم کرنے کا مجرب دوسرا وظیفہ:
- 136 ..... پتھری ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 136 ..... پتھری ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 136 ..... پتھری ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 137 ..... پیشاب کی بندش کے وظائف

- 137 ..... پیشاب کی بندش کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 137 ..... پیشاب کی بندش کا دوسرا وظیفہ:
- 137 ..... پیشاب کی بندش کا تیسرا وظیفہ:
- 137 ..... پیشاب میں خون آنے کا پہلا وظیفہ:
- 138 ..... پیشاب میں خون آنے کا دوسرا وظیفہ:
- 138 ..... ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے وظائف
- 138 ..... ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 138 ..... ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 138 ..... ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 139 ..... پھوڑے، پھنسی اور زخم دور کرنے کیلئے وظیفہ
- 139 ..... ناف ٹل جانے کا پہلا وظیفہ:
- 139 ..... ناف ٹل جانے کا دوسرا وظیفہ:
- 139 ..... درد کمر کیلئے وظائف
- 139 ..... درد کمر کیلئے پہلا وظیفہ:
- 140 ..... درد کمر کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 140 ..... درد کمر کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 140 ..... آیات شفاء
- 141 ..... بیماری کی حالت میں وظائف
- 141 ..... بیماری کی حالت میں پہلا وظیفہ:
- 141 ..... بیماری کی حالت میں دوسرا وظیفہ:
- 142 ..... بیمار کیلئے اہم ہدایت:
- 142 ..... جسمانی دکھ تکلیف دور کرنے کیلئے وظیفہ
- 142 ..... بخار کے وقت کے وظائف

- 142 ..... جس شخص کو بخارا آجائے وہ یہ پڑھے:
- 142 ..... بخار سے نجات کا وظیفہ:
- 143 ..... نظر بد جادو اور نفسیاتی مرض سے حفاظت کیلئے وظائف
- 143 ..... نظر بد سے حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:
- 143 ..... نظر بد سے حفاظت کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 143 ..... نظر بد سے حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 143 ..... نظر بد سے حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 144 ..... جادو کے توڑ کے علاج کیلئے جامع وظائف
- 144 ..... جادو کے توڑ کیلئے پہلا وظیفہ:
- 144 ..... جادو کے توڑ کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 144 ..... جادو کے توڑ کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 145 ..... جادو کے توڑ کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 145 ..... جادو کے توڑ کیلئے پانچواں وظیفہ:
- 145 ..... جادو کے توڑ کیلئے چھٹا وظیفہ:
- 146 ..... جادو کے توڑ کیلئے ساتواں وظیفہ:
- 146 ..... ہر بیماری سے حفاظت کیلئے آٹھواں وظیفہ:
- 146 ..... ہر بیماری سے شفاء کیلئے وظائف
- 146 ..... مرض سے شفاء کا پہلا وظیفہ:
- 146 ..... مرض سے شفاء کا دوسرا وظیفہ:
- 147 ..... ہمیشہ کی صحت و تندرستی کا وظیفہ:
- 147 ..... لاعلاج مرض کا مجرب وظیفہ:
- 148 ..... نزلہ و زکام کا پہلا وظیفہ:
- 148 ..... نزلہ و زکام کا دوسرا وظیفہ:

- 148 ..... کان کے درد کا وظیفہ:
- 149 ..... پیٹ کے درد کا وظیفہ:
- 149 ..... پیٹ کے دیگر امراض کا وظیفہ:
- 149 ..... داڑ اور کان کے درد سے بچنے کا خاص وظیفہ:
- 149 ..... ہر قسم کے درد کیلئے وظیفہ:
- 149 ..... سر کے درد کیلئے پہلا وظیفہ:
- 150 ..... سر کے درد کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 150 ..... سر کے درد کا تیسرا وظیفہ:
- 150 ..... دل کے درد کیلئے وظیفہ:
- 151 ..... دانت کی بیماریوں کیلئے وظائف
- 151 ..... دانت کے کیڑے کا وظیفہ:
- 151 ..... مسوڑوں اور منہ میں بدبودور کرنے کیلئے وظیفہ:
- 151 ..... دانت کے درد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:
- 152 ..... دانت کے درد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 152 ..... دانت کے درد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 152 ..... دانت کے درد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:
- 152 ..... دانت کے ہلنے کیلئے وظیفہ:
- 153 ..... ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کے وظائف
- 153 ..... ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا پہلا وظیفہ:
- 153 ..... ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا دوسرا وظیفہ:
- 153 ..... یرقان سے بچنے کا پہلا وظیفہ:
- 154 ..... یرقان سے نجات کا دوسرا وظیفہ:
- 154 ..... بلغمی امراض کا وظیفہ:

- 154 ..... چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ:
- 154 ..... چہرے اور پشت کے مسوں کا علاج:
- 155 ..... داغ دھبوں کا علاج:
- 155 ..... بے حسی سے نجات کا وظیفہ:
- 155 ..... وبائی امراض سے حفاظت کیلئے وظیفہ:
- 155 ..... پاگل پن سے نجات کا مجرب وظیفہ:
- 156 ..... بے خوابی سے نجات حاصل کرنے کا وظیفہ:
- 156 ..... رزق میں کشادگی اور برکت کیلئے وظائف:
- 156 ..... کسی کام میں دشواری دُور کرنے کیلئے وظیفہ:
- 157 ..... دُنیا و آخرت کی برکت کے حصول کیلئے وظیفہ:
- 157 ..... روزی میں برکت کیلئے وظیفہ:
- 157 ..... رزق کی تنگی دور کرنے کا پہلا وظیفہ:
- 158 ..... رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 158 ..... رزق میں کشادگی اور بیروزگاری سے نجات کیلئے وظیفہ:
- 158 ..... قرض کی ادائیگی کیلئے پہلا وظیفہ:
- 158 ..... قرض کی ادائیگی کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 159 ..... قرض اور تنگ حالی سے نجات کی جامع دعائیں:
- 159 ..... بے روزگاری اور فقر وفاقہ سے نجات کا سریع الاثر وظیفہ:
- 160 ..... بے روزگاری سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 160 ..... بے روزگاری سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 160 ..... کاروبار میں برکت کیلئے وظیفہ:
- 161 ..... دکان میں برکت کیلئے وظیفہ:
- 161 ..... سرمایہ کی بازیابی کیلئے وظیفہ:

- 161 ..... نئے کاروبار سے پہلے کا وظیفہ:
- 162 ..... ملازمت کیلئے خاص مجرب وظیفہ:
- 162 ..... ہر حاجت کی تکمیل کیلئے وظیفہ:
- 162 ..... بارگاہ الہی سے احتیاج کا پورا ہونے کیلئے وظیفہ:
- 163 ..... ذاتی گھر کے حصول کے لئے
- 163 ..... زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت کیلئے وظیفہ:
- 163 ..... ناحق مُقَدَّمے سے نجات کیلئے وظیفہ:
- 164 ..... چور ڈاکو سے حفاظت کے لئے وظیفہ
- 164 ..... ناگہانی حادثہ یا کسی بڑی مصیبت سے حفاظت کے لئے وظیفہ:
- 165 ..... مختلف اوقات و احوال کی دُعائیں
- 165 ..... صبح و شام کی دُعائیں
- 165 ..... صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں:
- 168 ..... سوتے وقت کی دعائیں
- 172 ..... خاص سونے کے وقت کی دعائیں
- 174 ..... نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا
- 175 ..... نیند میں ڈر جانے کی دُعا
- 175 ..... سو کر اٹھنے کے وقت کی دعا
- 176 ..... بیت الخلاء میں جانے کی دعا
- 176 ..... بیت الخلاء سے نکلتے وقت کی دعا
- 176 ..... نماز کے لئے جانے کی دعا
- 177 ..... نماز فجر کیلئے جاتے وقت کی دعا
- 177 ..... مسجد داخل ہوتے وقت یہ پڑھیں
- 177 ..... مسجد میں جا کر تحیۃ المسجد پڑھ لیں

- 178 ..... جماعت کے انتظار میں بیٹھے ہوئے یہ دعا پڑھیں
- 178 ..... مسجد سے نکلتے وقت یہ پڑھیں
- 178 ..... نماز اشراق کی فضیلت
- 178 ..... سورج نکلتے وقت کی دعا
- 178 ..... گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے
- 179 ..... بازار جاتے وقت یہ دعا پڑھ لیں
- 179 ..... خرید و فروخت کے وقت کی دعا
- 179 ..... گھر میں داخل ہونے کی دعا
- 179 ..... جب مغرب کی اذان سنے تو یہ دعا پڑھے
- 180 ..... کھانا سامنے آنے پر دعا
- 180 ..... کھانا شروع کرنے سے پہلے دعا
- 180 ..... بسم اللہ بھول جانے پر درمیان طعام کی دعا
- 180 ..... کھانے کے بعد کی دعا
- 180 ..... کسی کے یہاں کھانا کھا کر کھلانے والے کیلئے دعا
- 180 ..... نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعا
- 181 ..... سواری پر بیٹھنے کی دعا
- 181 ..... لمبے سفر پر جاتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول
- 181 ..... سفر میں اللہ تعالیٰ کو ساتھی بنا لیں
- 182 ..... سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے دعا
- 182 ..... نئی بستی سے گزرتے وقت کی دعا
- 182 ..... کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- 182 ..... سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کیلئے دعا
- 183 ..... قربانی کے وقت یہ دعا پڑھیں



- 183 ..... تکلیف کے وقت کی دعا
- 183 ..... سخت خطرے کے وقت کی دعا
- 184 ..... فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا
- 184 ..... پہلی دعا:
- 184 ..... دوسری دعا:
- 184 ..... تیسری دعا:
- 184 ..... چوتھی دعا:
- 185 ..... کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھنے کے وقت کی دعا
- 185 ..... مصائب اور مشکلات کے وقت کی دعائیں
- 186 ..... حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا
- 187 ..... جن وانس کے شر سے حفاظت کی دعا
- 187 ..... دشمنوں کی نظر سے چھپے رہنے کی دعائیں
- 188 ..... دشمن اور ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے دعا
- 188 ..... حفاظت و عافیت کی جامع دعائیں
- 192 ..... کسی مجلس سے اٹھنے کے وقت کی دعا
- 193 ..... گم شدہ یا چوری کی ہوئی چیز کے ملنے کیلئے دعائیں
- 194 ..... مال یا بیٹا گم ہونے کا پہلا وظیفہ:
- 194 ..... گم ہونے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 194 ..... اطمینان قلب اور کام کی سہولت کیلئے دعا
- 195 ..... نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا
- 195 ..... آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا
- 195 ..... مباشرت کے وقت کی دعا
- 196 ..... غصہ کے وقت کی دعا

- 196 ..... خوشی اور غم کے وقت کی دعا
- 197 ..... تواضع و انکساری کے حصول کیلئے دعا
- 197 ..... مشورے کے وقت کی دعائیں
- 197 ..... عیادت اور بیماری کے وقت کی دعائیں
- 198 ..... چھینک آنے کے وقت کی دعا
- 199 ..... بادل گر جنے اور بجلی چمکنے کے وقت کی دعا
- 199 ..... آندھی اور تیز و تند ہوا کے وقت کی دعا
- 199 ..... بادل اور بارش کے وقت کی دعا
- 199 ..... بارش کے لئے دعا
- 200 ..... نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا
- 200 ..... لیلۃ القدر کی دعا
- 200 ..... عرفات کی دعا
- 201 ..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کیلئے دعا
- 202 ..... ہدایت مانگنے کی دعائیں
- 202 ..... تقویٰ کے حصول کی دعا
- 202 ..... محبت الہی کے لئے دعائیں
- 203 ..... دنیوی آرزوؤں پر اللہ تعالیٰ کی محبت غالب رہنے کے لئے دعا
- 203 ..... حسن عبادت، لسانِ صادق اور قلبِ سلیم کیلئے دعا
- 203 ..... نافرمانیوں سے بچنے کی دعا
- 204 ..... ایمان دل میں رچ بس جانے کی دعائیں
- 204 ..... نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعائیں
- 205 ..... دعائے قنوت نازلہ
- 206 ..... دعائے قنوت
- 206 ..... علمائے عظام و طلبہ کرام اور دین کی محنت کرنے والوں کیلئے دعائیں

۱۵۲۰۵۳

- 207 ..... قوت حافظہ کی دعائیں
- 207 ..... قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں:
- 207 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا دوسرا وظیفہ:
- 207 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا تیسرا وظیفہ:
- 208 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا چوتھا وظیفہ:
- 208 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا پانچواں وظیفہ:
- 208 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا چھٹا وظیفہ:
- 209 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا ساتواں وظیفہ:
- 209 ..... قوت حافظہ بڑھانے کا آٹھواں وظیفہ:
- 209 ..... پڑھائی میں دل لگنے کا پہلا وظیفہ:
- 209 ..... پڑھائی میں دل لگنے کا دوسرا وظیفہ:
- 209 ..... نہ پڑھنے والے بچے کیلئے وظیفہ:
- 210 ..... امتحان اور انٹرویوں میں کامیابی کیلئے پہلا وظیفہ:
- 210 ..... امتحان میں کامیابی کیلئے دوسرا وظیفہ:
- 210 ..... امتحان میں کامیابی کیلئے تیسرا وظیفہ:
- 211 ..... تاجروں کے لئے دعا
- 211 ..... ایک جامع دعا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی (۲۳) سال کی دعائیں موجود ہیں
- 211 ..... مقررہ وقت پر بیدار ہونے کی دعا
- 212 ..... کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے تو یہ دعا پڑھیں:
- 212 ..... کوئی کام مرضی کے خلاف ہو جائے:
- 212 ..... کسی مصیبت یا خوفناک حادثہ کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھے:
- 212 ..... استخارہ کی دعا
- 212 ..... دعائے استخارہ یہ ہے:
- 213 ..... عقیقے کی دعا

- 213 ..... پناہ مانگنے کی دعائیں
- 213 ..... بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا
- 213 ..... دجال کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا
- 213 ..... گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا
- 214 ..... کفر سے پناہ مانگنے کی دعا
- 214 ..... زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا
- 214 ..... نفاق اور بُری عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں
- 214 ..... طمع اور لالچ سے پناہ مانگنے کی دعا
- 214 ..... دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا
- 215 ..... کاہلی، کنجوسی اور بزدلی سے پناہ مانگنے کی دعا
- 215 ..... بُرے ہمسایہ سے پناہ مانگنے کی دعا
- 215 ..... آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا
- 215 ..... انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنے کی دعا
- 215 ..... نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا
- 215 ..... محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا
- 216 ..... ڈوبنے، جلنے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دعا
- 216 ..... بے روزگاری سے پناہ مانگنے کی دعا
- 216 ..... دعائے مستجاب
- 217 ..... دعائے ختم القرآن
- 217 ..... دعاء المنزل
- 217 ..... دعائے نور
- 218 ..... دُعائے دفع پریشانی
- 218 ..... وضو کے دوران کی دعا
- 219 ..... وضو کے بعد کی دعا

۱۴۳۵ھ

- 219 ..... وضو کے دوران ہر عضو دھونے کی علیحدہ دعا
- 219 ..... وضو شروع کرتے وقت کی دعا:
- 219 ..... گٹوں تک ہاتھ دھونے کی دعا:
- 220 ..... کلی کرنے کی دعا:
- 220 ..... ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا:
- 220 ..... چہرہ دھوتے وقت کی دعا:
- 220 ..... دایاں ہاتھ دھونے کی دعا:
- 220 ..... بائیں ہاتھ دھونے کی دعا:
- 221 ..... سر کا مسح کرتے وقت کی دعا:
- 221 ..... گردن کے مسح کے وقت کی دعا:
- 221 ..... دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:
- 221 ..... بائیں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:
- 221 ..... اذان کے بعد کی دعا
- 222 ..... پانچوں نماز کے بعد کی دعائیں
- 223 ..... دعائے قنوت
- 224 ..... تسبیح تراویح
- 224 ..... روزہ رکھنے کی نیت
- 224 ..... روزہ افطار کرنے کی دعا
- 225 ..... رمضان المبارک کی طاق راتوں میں یہ دعا پڑھیں
- 225 ..... بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا
- 225 ..... نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعا
- 226 ..... نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا
- 226 ..... قبر میں میت اتارتے وقت کی دعا
- 226 ..... قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

- 227 ..... قبرستان میں داخل ہونے کی دعا
- 228 ..... خاندانی اختلافات کے اسباب اور ان کا حل
- 228 ..... صلح کرانا نفل نماز روزے سے افضل ہے
- 229 ..... آپس کے اختلافات دین کو مونڈنے والے ہیں
- 229 ..... جھگڑوں کی نحوست
- 229 ..... مصالحت کیلئے آپ ﷺ کا جماعت چھوڑ دینا
- 230 ..... جنت کے بیچ میں مکان دلانے کی ضمانت
- 231 ..... یہ ضمانت دوسرے اعمال پر نہیں
- 231 ..... آج زندگی جہنم بنی ہوئی ہے
- 232 ..... لوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنے والے کام کرنا
- 232 ..... ایسا شخص جھوٹا نہیں
- 232 ..... ابلیس کا صحیح جانشین کون؟
- 233 ..... نفرتیں ڈالنے والا بڑا مجرم ہے
- 233 ..... جھگڑوں سے کیسے بچیں؟
- 234 ..... جھگڑے ختم کرنے کی ایک شرط
- 234 ..... اتحاد کیلئے دو شرطیں، تواضع اور ایثار
- 235 ..... اتحاد میں رکاوٹ ”تکبر“
- 235 ..... راحت والی زندگی کیلئے بہترین نسخہ
- 236 ..... اچھے توقعات وابستہ نہ کرو
- 236 ..... دشمن سے شکایت نہیں ہوتی
- 236 ..... صرف ایک ذات سے توقع رکھو
- 237 ..... اتحاد کی پہلی بنیاد ”تواضع“
- 237 ..... اتحاد کی دوسری بنیاد ”ایثار“
- 238 ..... خود غرضی ختم کر دو

- 238 ..... پسندیدگی کا معیار ایک ہو
- 239 ..... دوہرے پیمانے ختم کرو
- 239 ..... خاندانی اختلافات کا دوسرا سبب
- 240 ..... اسلام میں رہبانیت نہیں
- 241 ..... ساتھ رہنے سے تکلیف پہنچے گی
- 242 ..... رنگوں کے اختلاف میں قدرت کا نظارہ
- 242 ..... انگلیوں کے پوروں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت
- 243 ..... انگوٹھے کی لکیروں کے ماہرین کا دعویٰ
- 243 ..... ہم انگوٹھے کے پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں
- 244 ..... آیت سن کر مسلمان ہونا
- 244 ..... اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ
- 244 ..... دو انسانوں کے مزاج میں اختلاف
- 245 ..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزاج مختلف تھے
- 245 ..... ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نا اتفاقی
- 246 ..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراضگی
- 247 ..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزاجوں میں اختلاف
- 248 ..... حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف کا ایک واقعہ
- 249 ..... مزاجوں کا اختلاف حق ہے
- 249 ..... صبر نہیں کرو گے تو لڑائیاں ہوں گی
- 250 ..... تکالیف سے بچنے کا طریقہ
- 251 ..... صرف اچھائیوں کی طرف دیکھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
تَحْمِیْدُهُ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

## فصائل وعا

۱..... حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا عین عبادت ہے۔“ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سند کے طور پر یہ آیت پڑھی: وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ ذٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ [مومن: 60] تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو اور مانگو، میں قبول کروں گا اور تم کو دوں گا، جو لوگ میری عبادت سے متکبرانہ روگردانی کریں گے ان کو ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں جانا ہوگا۔ [مسند احمد]

۲..... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور اللہ کو سوالوں اور دعاؤں میں سب سے زیادہ محبوب یہ ہے کہ بندے اس سے عافیت کی دعا کریں، یعنی کوئی دعا اللہ تعالیٰ کو اس سے زیادہ محبوب نہیں۔“ [جامع الترمذی]

۳..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے اس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ [جامع الترمذی]

## دعا کی مقبولیت اور نافعیت

۴..... حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دعا کار آمد اور نفع مند ہوتی ہے اور ان حوادث میں بھی جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے پس اے خدا کے بندو! دعا کا اہتمام کرو۔“ (جامع ترمذی اور امام احمد رضی اللہ عنہما نے مسند میں اس حدیث کو بجائے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے)۔



۵..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ کیا میں تمہیں وہ عمل بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے؟ وہ یہ ہے کہ اپنے اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرو رات میں اور دن میں، کیونکہ دعا مؤمن کا خاص ہتھیار ہے یعنی اس کی خاص طاقت ہے۔ [مسند ابویعلیٰ موصلی]

## دعا کی ہدایات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کے بارے میں کچھ ہدایات بھی دی ہیں، ضروری ہے کہ دعا کر نیوالے بندے ان کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔

☆..... حدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اس طرح نہ کہے کہ: اے اللہ! تو اگر چاہے تو مجھے بخش دے اور تو چاہے تو مجھ پر رحمت فرما اور تو چاہے تو مجھے روزی دے۔ بلکہ اپنی طرف سے عزم اور قطعیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں اپنی مانگ رکھے۔ بے شک وہ کرے گا وہی جو چاہے گا۔ کوئی ایسا نہیں جو زور ڈال کر اس سے کرا سکے۔ [صحیح بخاری]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی یہ چاہے کہ پریشانیوں اور تنگیوں کے وقت اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے، تو اس کو چاہئے کہ عافیت اور خوش حالی کے زمانہ میں دعا زیادہ کیا کرے۔ [جامع ترمذی]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تمہاری دعائیں اس وقت تک قابل قبول ہوتی ہے جب تک کہ جلد بازی سے کام نہ لیا جائے۔ (جلد بازی یہ ہے) کہ بندہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی مگر وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔ [صحیح بخاری، مسلم]

☆..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم لوگ موت کی دعا اور تمنا نہ کرو اور کوئی آدمی ایسی دعا کے لئے مضطر ہی ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کیلئے دو بھر ہو) تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے: ”اے اللہ! جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھالے۔“ [سنن نسائی]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ان شاء اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے تا وقتیکہ کسی گناہ یا رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کی دعا نہ کرے جب تک کہ جلدی نہ مچاوے عرض کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلدی مچاوے کا کیا مطلب ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جلدی مچانا یہ ہے کہ یوں کہنے لگے کہ میں نے بار بار دُعا کی مگر قبول ہوتی ہوئی نہیں دیکھتا، سو دُعا کرنا چھوڑ دے۔ [مسلم] اس میں تاکید ہے اس بات کی کہ گو قبول نہ ہو مگر برابر کیے جائے۔

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر غصہ کرتا ہے۔ [ترمذی]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ سے ایسی حالت میں دُعا کیا کرو کہ تم قبولیت کا یقین رکھا کرو اور یہ جان رکھو کہ اللہ تعالیٰ غفلت سے بھرے دل سے دُعا قبول نہیں کرتا۔ [ترمذی]

☆..... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس دُعا کے سبب اس کو تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے، یا توفی الحال وہی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتا ہے اور یا کوئی ایسی ہی بُرائی اُس سے ہٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ [احمد] یعنی کوئی دُعا خالی نہیں جاتی۔

☆..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم میں سے ہر شخص کو اپنے رب سے سب حاجتیں مانگنا چاہئیں (اور ثابت کی روایت ہے کہ) یہاں تک کہ اس سے نمک بھی مانگے اور جوتی کا تسمہ ٹوٹ جاوے وہ بھی اُسی سے مانگے۔ [ترمذی]

معارف الحدیث: ۲/ ۳۶۵-۳۷۳

## دعا کے چند آداب

دعا کا ایک ادب یہ ہے کہ جب کسی دوسرے کے لئے دعا کرنی ہو تو پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے لئے مانگے اس کے بعد دوسرے کے لئے اگر صرف دوسرے کے لئے مانگے گا تو اس کی حیثیت محتاج سائل کی نہ ہوگی بلکہ ”سفارشی“ کی سی ہوگی اور یہ بات دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی منگتا کے لئے مناسب نہیں ہے، اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی دستور تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی دوسرے کے لئے دعا مانگنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے۔ عبدیت کاملہ کا تقاضا یہی تھا۔

☆..... حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی کو یاد فرماتے اور اس کے لئے دعا کرنا چاہتے تو پہلے اپنے لئے مانگتے، پھر اس شخص کے لئے دعا فرماتے۔ [جامع ترمذی]

## ہاتھ اٹھا کے دُعا کرنا اور چہرہ پر ہاتھ پھیرنا

☆..... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے اس طرح ہاتھ اٹھائے مانگا کرو کہ ہتھیلیوں کا رخ سامنے ہو ہاتھ اٹھے کر کے نہ مانگا کرو، اور جب دُعا کر چکو تو اٹھے ہاتھ چہرے پر پھیر لو۔ [رواہ ابوداؤد]

دوسری بعض حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آنے والی اور نازل ہونے والی کسی بلا کو رکوانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے تو ہاتھوں کی پشت آسمان کی طرف ہوتی تھی، اور جب دنیا یا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگتے تھے تو سیدھے ہاتھ پھیلا کے مانگتے تھے جس طرح کسی سائل اور منگتا کو ہاتھ پسا کر کے اور پھیلا کے مانگنا چاہئے۔ اس کی روشنی میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی اس حدیث کا مطلب یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے اپنی کوئی حاجت مانگی جائے تو اس کے سامنے فقیروں کی طرح ہاتھ سیدھے پھیلا کے مانگی جائے اور آخر میں وہ پھیلے ہوئے ہاتھ منہ پر پھیر لئے جائیں۔ اس تصور کے ساتھ کہ یہ پھیلے ہوئے ہاتھ خالی نہیں رہے ہیں، رب کریم کی رحمت و برکت کا کوئی حصہ ان کو ضرور ملا ہے۔

☆..... حضرت سائب بن یزید تابعی رضی اللہ عنہ اپنے والد یزید بن ثمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کے دُعایا نکتے تو آخر میں اپنے ہاتھ چہرہ مبارک پر پھیر لیتے تھے۔ [سنن ابی داؤد، دعوات کبیر للبیہقی]

دعایا میں ہاتھ اٹھانا اور آخر میں ہاتھ منہ پر پھیرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب قریب بتواتر ثابت ہے۔ جن لوگوں نے اس سے انکار کیا ہے ان کو حضرت انس رضی اللہ عنہ کی ایک روایت سے صرف غلط فہمی ہوئی ہے۔ امام نووی رضی اللہ عنہ نے شرح مہذب میں قریباً تیس حدیثیں اس کے متعلق یکجا کر دی ہیں اور تفصیل سے ان حضرات کی غلط فہمی کی حقیقت واضح کی ہے۔

### دُعایا سے پہلے حمد و صلوة

☆..... حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا اس نے نماز میں دعا کی جس میں نہ اللہ تعالیٰ کی حمد کی نہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اس آدمی نے دعا میں جلد بازی کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اس سے یا اس کی موجودگی میں دوسرے آدمی کو مخاطب کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو (دعا کرنے سے پہلے) اس کو چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے، پھر اس کے رسول پر درود بھیجے، اس کے بعد جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی]

### دُعایا کے آخر میں آمین

☆..... حضرت ابوزہیر نمیری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلے۔ ہمارا گزر اللہ کے ایک بندے پر ہوا جو بڑے الحاح سے اللہ تعالیٰ سے مانگ رہا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اس کی دعا اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کا مانگنا، گڑ گڑانا سننے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم لوگوں سے فرمایا کہ: اگر اس نے دُعایا کا خاتمہ صحیح کیا اور مہر ٹھیک لگائی تو جو اس نے مانگا ہے اس کا اس نے فیصلہ کر لیا۔ ہم میں سے ایک نے پوچھا کہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم! صحیح خاتمہ کا اور مہر ٹھیک لگانے کا طریقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: آخر میں آمین کہہ کے دُعا ختم کرے (تو اگر اس نے ایسا کیا تو بس اللہ تعالیٰ سے طے کرالیا)۔ [رواہ ابوداؤد]

## اپنے چھوٹوں سے بھی دُعا کی درخواست

☆..... حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، بیان فرماتے ہیں کہ: ایک دفعہ میں نے عمرہ کرنے کے لئے مکہ معظمہ جانے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت چاہی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت عطا فرمادی، اور ارشاد فرمایا: ”بھیا“ ہمیں بھی اپنی دُعاؤں میں شامل کرنا اور ہم کو بھول نہ جانا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مخاطب کر کے یہ بھیا کا جو کلمہ کہا، اگر مجھے اس کے عوض ساری دنیا دیدی جائے تو میں راضی نہ ہوں گا۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، معارف الحدیث: ۵/ ۱۰۳-۱۰۷]

## حرام کھانے اور پہننے والے کی دُعا قبول نہیں

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لوگوں اللہ تعالیٰ پاک ہے وہ صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے، اور اس نے اس بارے میں جو حکم اپنے پیغمبروں کو دیا ہے وہی اپنے سب مومن بندوں کو دیا ہے۔ پیغمبروں کے لئے اس کا ارشاد ہے: يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۵﴾ اے رسولو! تم کھاؤ پاک اور حلال غذا اور عمل کرو صالح، میں خوب جانتا ہوں تمہارے اعمال“۔ اور اہل ایمان کو مخاطب کر کے اس نے فرمایا کہ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ اے ایمان والو! تم ہمارے رزق میں سے حلال اور طیب کھاؤ (اور حرام سے بچو)“ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ایسے آدمی جو طویل سفر کر کے (کسی مقدس مقام پہ) ایسی حالت میں جاتا ہے کہ اس کے بال پراگندہ ہیں اور جسم اور کپڑوں پر گرد و غبار ہے، اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کے دعا کرتا ہے: ”اے میرے رب! اے میرے پروردگار!“ اور حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام

ہے، اس کا لباس بھی حرام ہے اور حرام غذا سے اس کا نشوونما ہوا ہے، تو اس آدمی کی دعا کیسے قبول ہوگی۔ [صحیح مسلم]

## وہ دعائیں جن کی ممانعت ہے

انسان بے صبر اور جلد گھبرا جانے والا ہے، اور اس کا علم بھی بہت محدود اور ناقص ہے اس لئے بعض اوقات وہ اللہ تعالیٰ سے ایسی دعائیں بھی کرنے لگتا ہے جو اگر قبول ہو جائیں تو اس میں خود اسی کا خسارہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعاؤں سے منع فرمایا ہے۔

☆..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم کبھی اپنے حق میں یا اپنی اولاد اور مال و جائیداد کے حق میں بددعا نہ کرو، مبادا وہ وقت دعا کی قبولیت کا ہو، اور تمہاری وہ دعا اللہ تعالیٰ قبول فرمائے (جس کے نتیجہ میں خود تم پر یا تمہاری اولاد یا مال و جائیداد پر کوئی آفت آجائے۔ [صحیح مسلم]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنی موت کی تمنا نہ کرے نہ جلدی موت آنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے، کیونکہ جب موت آجائے گی تو عمل کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا (اور اللہ تعالیٰ کی رضا و رحمت حاصل کرنے والا کوئی عمل بندہ نہیں کر سکے گا، جو عمل بھی کیا جاسکتا ہے جیتے جی ہی کیا جاسکتا ہے) اور بندہ مومن کی عمر تو اس کے لئے خیر ہی میں اضافہ اور ترقی کا وسیلہ ہے (اس لئے موت کی تمنا اور دعا کرنا بڑی غلطی ہے)۔ [صحیح مسلم]

☆..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کہ تم لوگ موت کی دعا اور تمنا نہ کرو، اور کوئی آدمی ایسی دعا کے لئے مضطر ہو (اور کسی وجہ سے زندگی اس کے لئے دو بھر ہو) تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرے: ”اے اللہ! جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ، اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو دنیا سے مجھے اٹھا لے۔“ [سنن نسائی، معارف الحدیث: ۵/۱۰۲-۱۰۳]

## وہ دعائیں جو خصوصیت سے قبول ہوتی ہیں

☆..... حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کسی مسلمان کی اپنے بھائی کے لئے غائبانہ دعا قبول ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک فرشتہ ہے جس کی یہ ڈیوٹی ہے کہ جب وہ اپنے کسی بھائی کے لئے (غائبانہ) کوئی اچھی دعا کرے تو وہ فرشتہ کہتا ہے کہ: ”تیری یہ دعا اللہ قبول کرے، اور تیرے لئے بھی اسی طرح کا خیر عطا فرمائے۔“ [صحیح مسلم]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین دعائیں ہیں جو خاص طور سے قبول ہوتی ہیں، ان کی قبولیت میں شک ہی نہیں ہے۔ ایک اولاد کے حق میں ماں باپ کی دعا۔ دوسرے مسافر اور پردیسی کی دعا۔ تیسرے مظلوم کی دعا۔“ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ]

☆..... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پانچ آدمیوں کی دعائیں خاص طور پر قبول ہوتی ہیں۔ مظلوم کی دعا جب تک وہ بدلہ نہ لے لے۔ اور حج کرنے والے کی دعا جب تک وہ لوٹ کے اپنے گھر واپس نہ آئے اور راہِ خدا میں جہاد کر نیوالے کی دعا جب تک وہ شہید ہو کے دنیا سے لاپتہ نہ ہو جائے، اور بیمار کی دعا جب تک وہ شفا یاب نہ ہو اور ایک بھائی کی دوسرے بھائی کیلئے غائبانہ دعا۔ یہ سب بیان فرمانے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور ان دعاؤں میں سب سے جلدی قبول ہونے والی دعا کسی بھائی کے لئے غائبانہ دعا ہے۔“ [رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر]

## قبولیت دعا کے خاص احوال و اوقات

دعا کی قبولیت میں بنیادی دخل تو اللہ تعالیٰ کے ساتھ دعا کرنے والے کے تعلق اور اس اندرونی کیفیت کو ہوتا ہے جس کو قرآن مجید میں ”اضطرار“ اور ”ابتہال“ سے تعبیر فرمایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ خاص احوال اور اوقات بھی ایسے ہوتے ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت کی خاص طور سے امید کی جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ان احوال و اوقات کی خاص طور سے نشاندہی فرمائی ہے۔

☆..... حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”بندہ فرض نماز پڑھے (اور اس کے بعد دل سے دُعا کرے) تو اس کی دعا قبول ہوگی، اسی طرح جو آدمی قرآن مجید ختم کرے (اور دعا کرے) تو اس کی دعا بھی قبول ہوگی۔ [معجم کبیر للطبرانی]

☆..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اذان اور اقامت کے درمیان دُعا رد نہیں ہوتی قبول ہی ہوتی ہے۔“ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد]

☆..... حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”چار موقعے ہیں جن میں دعا خصوصیت سے قبول ہوتی ہے: راہِ خدا میں جنگ کے وقت، اور جس وقت آسمان سے بارش ہو رہی ہو (اور رحمت کا سماں ہو) اور نماز کے وقت اور جب کعبۃ اللہ نظر کے سامنے ہو۔“ [معجم کبیر طبرانی]

☆..... حضرت ربیعہ بن وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تین موقعے ایسے ہیں کہ ان میں دعا کی جائے وہ رد نہیں ہوگی (بلکہ لازماً قبول ہی ہوگی) ایک یہ کہ کوئی آدمی ایسے جنگل بیابان میں ہو جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسے دیکھنے والا نہ ہو وہاں وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑے ہو کر نماز پڑھے (اور پھر دعا کرے) دوسرے یہ کہ کوئی شخص میدان جہاد میں (دشمن کی فوج کے سامنے) ہو، اس کے ساتھی میدان چھوڑ کر بھاگ گئے ہوں مگر وہ دشمنوں کے زرخہ میں ثابت قدم رہا ہو (اور اس حال میں دعا کرے) تیسرے وہ آدمی جو رات کے آخری حصہ میں (بستر چھوڑ کے) اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو (اور پھر دعا کرے) تو ان بندوں کی یہ دعائیں ضرور قبول ہوں گی۔“ [مسند ابن مندہ]

☆..... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان فرماتے ہیں: کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے کہ: رات میں ایک خاص وقت ہے جو مومن بندہ اس وقت میں اللہ تعالیٰ سے دنیا یا آخرت کی کوئی خیر اور بھلائی مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرمادے گا۔ اور اس میں کسی خاص رات کی خصوصیت نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا یہ کرم ہر رات میں ہوتا ہے۔ [صحیح مسلم]



مندرجہ بالا حدیثوں سے دعا کی قبولیت کے جو خاص احوال و اوقات معلوم ہوئے ہیں وہ یہ ہیں: فرض نمازوں کے بعد، ختم قرآن کے بعد، اذان اور اقامت کے درمیان، میدان جہاد میں جنگ کے وقت، بارانِ رحمت کے نزول کے وقت جس وقت کعبۃ اللہ آنکھوں کے سامنے ہو، ایسے جنگل بیابان میں نماز پڑھ کے جہاں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دیکھنے والا نہ ہو، میدان جہاد میں جب کمزور ساتھیوں نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہو، اور رات کے آخری حصے میں اور اس کے علاوہ شبِ قدر میں عرفہ کے دن میدانِ عرفات اور جمعہ کی خاص ساعت میں اور روزہ کے افطار کے وقت، سفر حج، سفر جہاد کے وقت، بیماری اور مسافری کی حالت میں دعاؤں کی قبولیت کی خاص توقع دلائی گئی ہے۔

## دعا قبول ہونے کا مطلب اور اس کی صورتیں

بہت سے لوگ ناواقفیت سے قبولیت دعا کا مطلب صرف یہ سمجھتے ہیں کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ اس کو مل جائے اور اگر وہ نہیں ملتا تو سمجھتے ہیں کہ دعا قبول نہیں ہوئی۔ یہ بہت بڑی غلط فہمی ہے، بندہ کا علم بے حد ناقص، بلکہ اپنی خلقت کے لحاظ سے وہ ظلوم و جہول ہے۔ بہت سے بندے ہیں جن کے لئے دولت مند کی نعمت ہے، اور بہت سے ہیں جن کے لئے دولت فتنہ ہے۔ بہت سے بندے ہیں جن کے لئے حکومتی اقتدار قربِ الہی کا وسیلہ ہے۔ اور حجاج اور ابن زیادہ کی طرح بہت سے ہیں جن کے لئے حکومتی اقتدار اللہ تعالیٰ سے دوری اور اس کے غضب کا سبب بن جاتا ہے۔ بندہ نہیں جانتا کہ کیا چیز میرے لئے بہتر ہے اور کیا میرے لئے فتنہ اور زہر ہے۔ اس لئے بسا اوقات وہ ایسی چیز اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے جو اس کے لئے بہتر نہیں ہوتی، یا اس کا عطا کرنا حکمتِ الہی کے خلاف ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ جو حکیم و دانایا ہے، یہ بات اس کے علم و حکم کے خلاف ہے کہ ہر بندہ جو مانگے وہ اس کو ضرور عطا فرمادے۔ دوسری طرف اس کی کریمی کا یہ تقاضا ہے کہ جب اس کا بندہ ایک محتاج اور مسکین کی طرح اس کے حضور میں ہاتھ پھیلائے اور دعا کرے تو وہ اس کو خالی ہاتھ نہ لوٹائے۔

اس لئے اللہ تعالیٰ کا یہ دستور ہے کہ وہ دعا کرنے والے بندے کو محروم نہیں لوٹاتا کبھی تو اس کو وہی عطا فرمادیتا ہے جو دعا میں اس نے مانگا اور کبھی اس کی دعا کے عوض آخرت کی بیش بہا نعمتوں کا فیصلہ فرمادیتا ہے جو دعا میں اس نے مانگا۔ اور اس طرح اس کی یہ دعا اس کے لئے ذخیرہ آخرت بن جاتی ہے، اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس دنیا میں اسباب و مسببات کا جو سلسلہ ہے اس کے حساب سے اس دعا کرنے والے بندے پر کئی آفت اور مصیبت نازل ہونے والی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی اس دعا کے نتیجے میں اس آنے والی بلا اور مصیبت کو روک دیتا ہے۔ بہر حال دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ دعا رائیگاں نہیں جاتی، اور دعا کرنے والا محروم نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے علم و حکمت کے مطابق مذکورہ بالا صورتوں میں سے کسی نہ کسی طرح اس کو ضرور نوازتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بڑی وضاحت کے ساتھ اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے۔

☆..... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا مسلمان نہیں جو کوئی دُعا کرے جس میں گناہ اور قطع رحمی نہ ہو مگر اللہ تعالیٰ اس دُعا کے سبب اس کو تین چیزوں میں سے ایک ضرور دیتا ہے، یا تو فی الحال وہی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے اور یا اس کو آخرت کے لئے ذخیرہ کر دیتا ہے اور یا کوئی ایسی ہی بُرائی اُس سے ہٹا دیتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس حالت میں تو ہم خوب کثرت سے دُعا کیا کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں اس سے بھی زیادہ عطا کی کثرت ہے۔ [رواہ احمد] یعنی کوئی دُعا خالی نہیں جاتی۔

مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خزانہ لا انتہا اور غیر فانی ہے اگر سارے بندے ہر وقت اس سے مانگیں اور وہ ہر ایک کے لئے عطا فرمانے کا فیصلہ کرے تو اس کے خزانہ میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ مستدرک حاکم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث ہے جس میں فرمایا گیا: کہ اللہ تعالیٰ جب اس بندے کو جس نے دنیا میں بہت سی ایسی دعائیں کی ہوں گی جو بظاہر دنیا میں قبول نہیں ہوئی ہوں گی ان دعاؤں کے حساب میں جمع شدہ ذخیرہ آخرت میں عطا

فرمائیں گے تو بندے کی زبان سے نکلے گا: یا لیتہ لم یعجل لہ شیء من دعائہ کنز

[العمال: ص ۵۷ جلد ۶]

اے کاش! میری کوئی بھی دعا دنیا میں قبول نہ ہوئی ہوتی اور ہر دعا کا پھل مجھے یہیں

ملتا۔ [معارف الحدیث: ۵/۱۰۸-۱۱۳]

## شادی و نکاح کیلئے وظائف

اگر شادی نہ ہوتی ہو یا رشتہ نہ ہوتا ہو اس کے واسطے پانچ سو مرتبہ بعد نماز عشاء سجدہ میں پڑھے یہ عمل چالیس روز تک کرنا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ شادی ہو جائے گی۔

وَلَقَدْ هَمَمْتُ بِهِ، وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَأَى بُرْهَانَ رَبِّهِ ط كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ  
عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ ط إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ﴿۲۴﴾ [یوسف: 24]

لڑکی کے رشتہ کیلئے وظیفہ:

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ سے پیغام نہ آتا ہو وہ شخص گیارہ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء گیارہ روز تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کر کے اتوار کو ختم کرے پھر دیکھے پردہ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے وہ لفظ یہ ہے: يَا مُعْطَى۔

[اسلامی انسائیکلو پیڈیا: ۱۸۵]

## رشتہ اور نسبت میں کامیابی کیلئے وظیفہ:

جس کی کنواری لڑکی ہو اور کوئی شخص اس کی نسبت کیلئے پیغام نہ دیتا ہو تو وہ تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر اپنے مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے سو مرتبہ ”يَا لَطِيفُ“ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ میں مقصد پورا ہو گا کم از کم ایک ماہ عمل جاری رکھے۔ [اسلامی انسائیکلو پیڈیا: ۱۸۵]

اللَّطِيفُ کے معنی..... باریک بین، بندوں پر نرمی کرنے والا۔

اور اس کے خواص آٹھ ہیں: ۱..... جو شخص ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ (يَا لَطِيفُ)

پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ ۲..... جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی، کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو گانہ پڑھے اور اپنے مقصد اور مطلب کو دل میں رکھ کر سو

(۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ ۳..... جو اس اسم کو روزانہ ایک سو ہتر (۱۷۳) بار پڑھے اس کو اسباب معیشت نصیب ہوں گے اور حاجات پوری ہوں گی۔  
 ۴..... بیٹیوں کے رشتے اور نصیب کھولنے اور امراض سے صحت کے لئے ہر روز تحسینۃ الوضو (وضو کی نماز) کے بعد سو (۱۰۰) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۵..... ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ (جہاں اور لوگ نہ ہوں) پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس (۱۶۶۴۱) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۶..... جو ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار {اللَّطِيفُ} پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے: لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾ [الانعام: ۱۰۳] وہ خوف سے ان شاء اللہ امن پائے گا۔ ۷..... بیماریوں سے شفا کے لئے اس اسم کے ساتھ کوئی آیت شفا پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔ ۸..... پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔

[بکھرے موتی]

### لڑکی منگنی ہونا اور شادی کا انتظام کرنے کا وظیفہ:

اگر کسی لڑکی کے واسطے اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا کہیں سے پیغام شادی نہ آتا ہو تو عروج ماہ (چڑھتے چاند کے دنوں میں) با وضو اکتالیس مرتبہ سورہ یس پڑھ کر دعا مانگ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھے سے اچھا پیغام آئے گا۔ [بکھرے موتی]

### حسب پسند جگہ شادی کرنے کا وظیفہ:

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی مرضی اور پسند کی جگہ شادی ہو جائے تو اسے چاہئے کہ یہ عمل کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیاب ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ناغہ نہ کرے تعداد میں کمی بیشی نہ کرے اور با وضو پڑھے عمل یہ ہے: اول تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد درج ذیل کلمات تین سو تیرہ مرتبہ (۳۱۳) پڑھے پھر آخر میں درود شریف پڑھے اور دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی وہ کلمات یہ ہیں:

”يَا سَتَّارَ الْغُيُوبِ مُسَبِّبِ الْأَسْبَابِ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ  
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ“ [بکھرے موتی]  
عورتوں کا نصیب کھلنے اور شادی کیلئے وظیفہ:

نماز عشاء کے بعد ”يَا لَطِيفُ“ گیارہ سو گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ  
گیارہ بار پڑھے اس کے بعد سجدہ میں جا کر دعائیں گیارہ روزیہ عمل کریں باقی ہر نماز کے  
بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ [بکھرے موتی]  
شادی کرانے اور اہل و عیال کے نیک ہونے کا وظیفہ:

اگر کوئی شادی کرانے کا خواہش مند ہو اور چاہے کہ اہل و عیال نیک بن جائیں تو یہ  
دعا پڑھا کرے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ  
إِمَامًا ﴿۱۷۷﴾ [الفرقان: 74]  
جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کیلئے وظیفہ:

پوری سورہ ”طلہ“ لکھ کر ریشمی کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھیں۔  
نوٹ: غسل کا پانی فرش پر نہ گرائیں۔ پہلے غسل کر کے پاک ہو کر پھر اپنے سارے بدن پر پانی  
بھائیں کسی برتن میں کھڑے ہو کر بعد میں پانی چھت یا کسی گراؤنڈ میں بہادیں۔ [بکھرے موتی]  
شادی کیلئے آٹھواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت ایک ہزار بار یا اصحاب بدر کی تعداد کے برابر یعنی تین سو تیرہ مرتبہ  
لڑکی یا لڑکا خود پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ  
جلدرشتے آنے لگیں گے۔ وہ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ﴿۵۴﴾ [الفرقان: 54]

### شادی کیلئے نواں مجرب وظیفہ:

جس کنواری لڑکی کا کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو اس کیلئے پوری سورہ "رَحْمٰن" پیر یا جمعہ کے دن ایک کاغذ پر لکھ کر اور اس کے نیچے اس لڑکی کا نام معہ والدہ کا نام لکھنا چاہئے۔ [ایضاً: ۱۸۶]

### شادی کیلئے وسواں مجرب وظیفہ:

یہ عبارت لکھ کر گلے میں ڈال دیں رشتے آنے لگیں گے۔ عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ {اللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هَذَا بِحِرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ اِنْ تَرَزَقَ فُلَانُ بِنْتِ فُلَانٍ زَوْجًا مُوٰفِقًا غَيْرَ مُخَالَفٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اٰجْمَعِينَ۔

### شادی کیلئے گیارہواں مجرب وظیفہ:

اگر کسی بیٹے کی شادی نہ ہوتی ہو اور وہ چاہے کہ اچھی جگہ اور جلدی ہو جائے اس کیلئے ۳۳۱۳ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ روز تک اس آیت کو پڑھے اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، آیت یہ ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ  
وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ [یس: 36]

### پیغام شادی کیلئے بارہواں وظیفہ:

جس شخص کی لڑکی کنواری بیٹھی ہو اور کوئی سامان جہیز یا کسی جگہ پیغام نہ آتا ہو، وہ شخص گیارہ ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد "یَا مُغْنِی" گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات سے شروع کرے اور سوموار کی رات ختم کرے بفضل اللہ اچھا رشتہ آئے گا۔ [طب روحانی: ۷۱]

### شادی کیلئے تیرہواں وظیفہ:

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی کی چوٹی میں باندھیں، آیتیں یہ ہیں:

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا  
كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝  
وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا  
وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

چودھواں وظیفہ لڑکیوں کی خوش نصیبی کیلئے:

جو کوئی سورہ ”سجدہ“ اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے لڑکیوں کو  
عیش و خوشی میں رکھتا ہے۔

پندرہواں وظیفہ لڑکیوں کی قسمت کھلنے کیلئے:

سورہ ”احزاب“ چالیس مرتبہ کچھ لوگ مل کر پڑھیں تو لڑکیوں کی جلد شادی ہو اور ان کی  
قسمت کھلے۔ [ایضاً: ۱۸۸]

سولہواں وظیفہ برائے لڑکیوں کے بکثرت پیغام نکاح:

لڑکیوں کے پیغامات بکثرت آنے کیلئے سورہ احزاب کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر  
ایک ڈبہ میں بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔ [الاحزاب، پارہ: ۲۲، ۲۱، (اعمال قرآنی: ۱۳۰)]

ستارہواں وظیفہ برائے من پسند رشتہ کیلئے:

جو چاہے کہ اسے من پسند رشتہ ملے اور ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے باکمال ہو، تو اسے  
چاہئے کہ عشاء کے بعد تہجد کے وقت گیارہ سو گیارہ مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر بارگاہ الہی میں  
دعا گو ہو، تو حق تعالیٰ شانہ اس کی جائز دلی مراد پوری کر دیں گے، اور اس رشتہ میں باہم الفت  
و محبت نصیب ہوگی، مدت عمل اکیانوے دن ہے۔ درود شریف یہ ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِي الْعِزِّ  
وَ الْكِبْرِيَاءِ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ** [مجموعہ وظائف]

”تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں، جو عزت و کبریائی کا مالک ہے اور اللہ تعالیٰ

رحمت نازل فرمائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء پر۔“



اٹھارہواں وظیفہ برائے شادی میں رکاوٹ دور کرنے کا:

اگر کسی لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہو یا سرے سے رشتہ آتا ہی نہ ہو، تو لڑکائی لڑکی اور اس کی ماں فجر کی نماز کے بعد اور مغرب کے بعد پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر دعا کریں تو بہت جلد نیک اور اچھے رشتہ کا اللہ انتظام کر دیتے ہیں اور رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔ درود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ [رواہ البخاری  
ومسلم۔ مجموعہ وظائف]

انیسواں وظیفہ برائے نکاح پیغام قبول کرنے کا:

درج ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جہاں پیغام نکاح بھیجیں گے منظور ہوگا۔ آیت یہ ہے:

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ ۖ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٤٣﴾  
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٤٤﴾ [آل عمران: 73، 74]  
بیسواں وظیفہ: بچیوں کی شادی اور ان کے نصیب کھلنے کیلئے ایک  
عمدہ و نفع بخش وظیفہ:

یہ آیتیں زعفران سے لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جلد رشتہ آئے گا اور لڑکی ان آیتوں کو کثرت سے پڑھا کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ وَيَنْصُرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ نَصْرٌ مِّنَ  
اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۝ وَبَشِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَ كُمْ الْفَتْحُ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَعِنْدَهُ  
مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۖ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝  
اکیسواں وظیفہ برائے شادی:

مندرجہ ذیل آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو پر باندھیں، اگر شادی نہ ہوئی ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ  
شادی ہو جائے گی۔ وہ آیت یہ ہے:

وَلَا تَمْلِكُ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ  
الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۗ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۝ وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ  
وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۗ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۗ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۝  
[طہ: 131، 132]

برے رشتے سے بچنے کے وظائف

برے رشتے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

یہ دعائیں کثرت سے پڑھ لیا کریں:

(۲)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ [کنز العمال: ۲/ ۸۳، رقم: ۳۶۸۴]

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے فتنے سے۔“

برے رشتے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَمْرٍ اَتَتْ شَيْبَتِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، [مختصر: الحزب الاعظم: المنزل السادس: ۱۱۹ رقم: ۱۴]

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی عورت سے جو مجھے بوڑھا کر دے

بڑھاپے سے پہلے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے مال سے جو مجھ پر عذاب کا سبب

بنے۔“

برے رشتے سے بچنے کا تیسرا وظیفہ:

(۳)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ عَمَلٍ یُّحْزِنُنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبِ

یُوْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ کُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِنِیْ [مجمع الزوائد: ۱۰/۱۰۷، رقم: ۱۶۹۷۳]

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس عمل سے جو مجھ کو رسوا کر دے، اور تیری

پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے، اور پناہ چاہتا ہوں ایسی امید

سے جو مجھے (تیری یاد سے) غافل کر دے۔“

برے رشتے سے بچنے کا چوتھا وظیفہ:

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خَلِیْلِ مَّا کَرَّ عَیْنَاہُ تَرِیَانِیْ وَقَلْبُہُ یَّرْعَانِیْ

اِنْ رَاى حَسَنَةً دَفَنَتْہَا، وَاِنْ رَاى سَیِّئَةً اَذَاعَهَا [فیض القدر: ۲/۱۸۳، رقم: ۱۵۳۵]

برے رشتے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:

(۲)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ صَاحِبِ یُوْذِیْنِیْ [الزوائد: ۱۰/۱۰۷، رقم: ۱۶۹۷۳]

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس ساتھی سے جو مجھے تکلیف دے۔“

برے رشتے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:

(۳)..... اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَیْ بِذُوْبِیْ مَنْ لَا یَخَافُکَ فِیْ وَلَا یَرْحَمُنِیْ [ترمذی:

[۱۸۸/۲]

”اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شوہر یا سسرال مسلط نہ فرما

جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے اور نہ مجھ پر ترس کھائے۔ (یعنی ظالم شوہر

یا سسرال سے میری حفاظت فرما۔“

نئی دہن گھر میں لانے کیلئے وظیفہ:

طریقہ یہ ہے کہ نئی دہن کی پیشانی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت فرمائی: جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو اپنے نکاح میں لائے اور بیوی بنائے یا خدمت کے لئے غلام یا باندی خریدے تو یہ دعا کرے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ“ [رواہ ابوداؤد۔ وابن ماجہ]

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کے عادات و اخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر اور اس کے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

دولہا کو مبارک باد دیتے وقت کا وظیفہ:

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شادی کرنے والے آدمی کو ان الفاظ کے ساتھ دعا اور مبارک باد دیا کرتے تھے:

”بَارَكَ اللهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ“۔ [مسند احمد، جامع

ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ]

”اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب

نباہ کرے۔“ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۴۹]

شادی کے بعد کا وظیفہ:

جس وقت دلہن رخصت ہو کر خاوند کے سامنے جائے تو سات مرتبہ ”يَا رَوْوُفُ“ پڑھے

ان شاء اللہ تعالیٰ ساری عمر بیوی پر مہربان رہے گا، اور کبھی نا موافقت نہ ہوگی۔ [طب روحانی: ۶۶]

الرَّوُّوْفُ کے معنی: بڑا مہربان، انتہائی شفیق۔ اس کے تین خواص ہیں: (۱)..... جو

کسی مظلوم کو ظالم کے ہاتھ سے چھڑانا چاہے {يَا رَوْوُفُ} دس مرتبہ پڑھے وہ ظالم اس کی

شفاعت قبول کرے گا۔ (۲)..... جو کوئی اسے بکثرت پڑھے گا ظالم کا دل اس پر مہربان ہوگا

اور سب لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہوں گے۔  
(۳)..... جو شخص دس مرتبہ درود شریف اور دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا غصہ رفع ہو جائے گا اور دوسرے غضب ناک شخص پر دم کرے تو اس کا غصہ بھی دور ہو جائے گا۔ [بکھرے موتی]

### شادی کے بعد محبت و الفت پیدا کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

شادی ہونے کے بعد اس کو پڑھنے سے میاں بیوی کے درمیان محبت و الفت پیدا ہوتی ہے:

اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنِي وَبَيْنَ زَوْجِي كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَخَدِيْجَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
اللَّهُمَّ اَلْفَ بَيْنِي وَبَيْنَ زَوْجِي كَمَا اَلَفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

”اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں میں محبت اور الفت ایسے بھر دے اور ہمارے دلوں کو ایسے ملا دے جیسے آپ نے محمد ﷺ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو ملا دیا تھا، اے اللہ! میرے اور میرے شوہر کے دلوں کو ایسا ملا دے جیسے آپ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دلوں کو الفت و محبت سے ملا دیا تھا۔“ [مجموعہ وظائف: ۲۷۱]

### شادی کے بعد کا دوسرا وظیفہ:

اللَّهُمَّ كَمَا جَمَعْتَنَا فِي الدُّنْيَا فَاجْمَعْ بَيْنَنَا فِي الْجَنَّةِ۔

”اے اللہ! جس طرح آپ نے اپنے کرم سے ہمیں دنیا میں اکٹھا فرما دیا جنت میں بھی ہم دونوں کو اکٹھا فرما۔“ [مجموعہ وظائف: ۲۷۱]

### شادی کے بعد تیسرا وظیفہ:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لِرِزْوَانِي قُرَّةَ اَعْيُنٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

”اے اللہ! مجھے اپنے شوہر کیلئے دنیا و آخرت دونوں میں آنکھوں کی ٹھنڈک بنا۔“

## بیوی رات کو اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ وظیفہ کریں

إِلٰهِيَّ أَغْلَقْتِ الْمُلُوكُ أَبْوَابَهَا وَبَابَكَ مَفْتُوحٌ لِلْسَّائِلِينَ يَا إِلٰهِيَّ غَارَتِ  
النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الَّذِي لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ  
يَا إِلٰهِيَّ فَرِشَتِ الْفُرُشُ وَخَلَا كُلُّ حَبِيبٍ بِحَبِيبِهِ وَأَنْتَ حَبِيبُ الْمُتَهَجِّدِينَ  
وَأَنْبِئِ السُّؤْمَانَ حَشِينَ. اَللّٰهُمَّ اِنْ عَذَّبْتَنِيْ فَاِنِّيْ مُسْتَحِقُّ الْعَذَابِ وَالنِّقْمِ  
وَ اِنْ عَفَوْتَ عَنِّيْ فَاَنْتَ اَهْلُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا اِلٰهِيَّ اِنْ طَرَدْتَنِيْ عَنْ بَابِكَ  
فَاِلَى بَابِ مَنْ اَلْتَجِيْ وَ اِنْ قَطَعْتَنِيْ عَنْ خِدْمَتِكَ فَخِدْمَةٌ مِّنْ اَرْضِيْ يَا جَمِيْلُ  
اَلْعَفْوِ اَذْقِنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَخَلَاوَةَ مَغْفِرَتِكَ وَ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا لِذَلِكَ وَ اَنْتَ  
اَهْلُ التَّقْوَى وَالتَّغْفِرَةِ. [رُهبان الليل، مجموع المتجددين و مناجاتهم: ۲/۱۰۰، ۱۰۱]

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيعِيْنَ وَاَوْلِيَاءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَاءَ  
مُصَاحِبِيْنَ. [المصنف لابن ابي شيبة: ۱۵/۲۶۸، رقم: ۳۰۱۳۴]

## عورتوں کیلئے ایک اہم وظیفہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَقْوَالِ فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ  
لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَ اصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا فَاِنَّهُ لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا  
اَنْتَ.

”اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق نصیب فرما اچھے اعمال اور اچھی باتوں کا ڈھنگ  
عطا فرما، بے شک آپ کے سوا بھلائیاں کوئی نہیں دے سکتا، اور برے اخلاق مجھ سے  
دور کر دے، بیشک آپ کے سوا کوئی برے اخلاق دور نہیں کر سکتا۔“ [مجموعہ وظائف: ۲۷۲]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے عمدہ اور مجرب وظائف

### میاں بیوی میں محبت کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر جمعرات کو درج ذیل عمل لکھ کر تکیہ کے اندر رکھ دیا جائے، اور وہ تکیہ مطلوب کے سر کے نیچے رہے، اگر اس تکیہ پر طالب کا سر بھی ہو، تو کوئی مضائقہ نہیں، ان شاء اللہ تعالیٰ خاوند و زوجہ کے درمیان محبت زیادہ ہوگی، یہ مجرب ہے۔ وہ عمل یہ ہے:

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾

[النساء: ۳۵]

اور يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٧١﴾ [الاحزاب: 71]

اور عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ كَرِهْتُمْ مَوَدَّةً ۗ  
وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٧﴾ [الممتحنہ: 7- مستند مجموعہ وظائف: ۳۵۲]

### میاں بیوی کی محبت کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر زوجین میں سے کسی کو دوسرے سے نفرت ہو اور محبت نہ ہو تو درج ذیل آیات لکھ کر محبت چاہنے والا اپنے پاس رکھے، اور نمک یا مٹھائی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دیں، فلانہ کی جگہ محبوب اور فلان کی جگہ محب کا نام لکھیں وہ آیات یہ ہیں:

وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ حُبَّةٌ مِّمِّي ۗ وَلِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي ﴿٣٩﴾ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ  
فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۗ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا  
وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَوَقَلْتُمْ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ﴿٤٠﴾ [طہ: 39، 40]

يَا مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ وَيَا مُسَجِّرِ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِينَ السَّبْعِ قَلْبِ

لِفُلَانٍ قَلْبٍ فُلَانَةٍ بِالْخَيْرِ لِأَكْءِ الْحُقُوقِ يَاوَدُّوُدُ حَبِّبُ  
يَاوَدُّوُدُ [آئینہ عملیات: ۲۳]

میاں بیوی کی محبت کیلئے تیسرا وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ دلی محبت  
ہو جائے گی، وہ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۶﴾ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ  
أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ  
بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۲۷﴾ [الأنفال: 62، 63 اعمال قرآنی: ۲۵-۸]

میاں بیوی میں محبت کیلئے چوتھا وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ محبت  
ہو جائے گی، آیت یہ ہے:

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَن هَذَا ۖ وَاسْتَغْفِرُ لِيذُنْبِكَ ۖ إِنَّكَ كُنْتَ مِنَ  
الْخَاطِئِينَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن  
نَفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ [يوسف: 29، 30، اعمال  
قرآنی: 27-10]

میاں بیوی میں محبت کیلئے پانچواں وظیفہ:

محبت کیلئے درج ذیل آیت کو شیرینی پر دم کر کے کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ دلی محبت  
ہو جائے گی، وہ آیت یہ ہے:

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي ۖ حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۱﴾  
رُدُّوْهَا عَلَيَّ ط فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۲﴾ [ص: 32، 33، ایضاً: ۳۳-۱۶]



## میاں بیوی میں محبت کیلئے چھٹا وظیفہ:

اگر کوئی درج ذیل آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر باندھ لے تو اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے گی، اور اس سے محبت کرے گی، آیت یہ ہے:

وَقَالَ الْمَلِكُ اَتْتُونِي بِهٖ اَسْتَخْلِصُهٗ لِنَفْسِي ۗ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ اَمِيْنٌ ﴿٥٧﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى خَزَايِنِ الْاَرْضِ ۗ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٥﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۗ يَتَّبِعُوْا مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۗ نُّصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾

[یوسف: 54، 55، 56، ایضا: ۶۰۱-۶۰۷]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے ساتواں وظیفہ:

جس سے محبت ہو، اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر سورۃ القدر پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہوگا، سورۃ القدر یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا اَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنْزِيْلُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا يٰٓاٰذِنُ رَبِّيْهِمْ ۗ  
مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ [القدر۔ ایضا: ۱۳۶]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے آٹھواں وظیفہ:

اگر "اَلْوَدُوْدُ" کو کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بیوی کیساتھ کھائے تو وہ محبت کرنے والی بن جائے اور فرمانبردار ہو جائے۔ [ایضا: ۲۱۳]

اَلْوَدُوْدُ کے معنی..... نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا اور اس کے خواص چار ہیں: ۱..... جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {یا وَدُوْدُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی

کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جگر ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔ ۲..... جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار یہ اسم مبارک معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳..... اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴..... جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے: {اللَّهُمَّ يَا دُوْدُ (تین بار) يَا ذَلْعَرَشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا فَعَّالُ مَا يَرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ . يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِيْنِيْ: (آخری جملہ تین بار)۔ [بکھرے موتی]

میاں بیوی میں محبت کیلئے نواں وظیفہ:

سات سو چھیاسی مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے، ناجائز کاموں میں استعمال کرے تو وبال کا خطرہ ہے۔ [ایضاً: ۲۲]

میاں بیوی میں محبت کیلئے دسواں وظیفہ:

اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائی جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی، آیت یہ ہے:

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَہٗ لَا اِذْلٰةَ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٌ عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ [المائدہ: 54،

[ایضاً: ۲۳]

میاں بیوی میں محبت کیلئے گیارہواں وظیفہ:

شب جمعہ میں نصف رات گزر جانے کے بعد با وضو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ [التوبہ: 129]

اس کے بعد یہ کہے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِي (من فلان بن فلانة - اور فلانة بن فلانة) أَعْطِفْ قَلْبَهُ أَوْ قَلْبَهَا إِلَيَّ وَذَلِّلْهُ أَوْ ذَلِّلْهَا إِلَيَّ

اگر یہ وظیفہ پڑھنے والی عورت ہے تو فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص یعنی شوہر کا نام لے جس کی محبت مطلوب ہے اور (اگر وظیفہ پڑھنے والا مرد یعنی شوہر ہے تو) فلانة بنت فلانة اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لے۔

☆..... بقول حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ یہ وظیفہ آزمودہ یعنی مجرب ہے۔ [گنجینہ اسرار، بحوالہ مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۰]

خلاصہ یہ ہے کہ مرد یہ وظیفہ یوں پڑھے: اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِي (اب بیوی اور اس کی ماں کا نام لے) أَعْطِفْ قَلْبَهَا إِلَيَّ وَذَلِّلْهَا إِلَيَّ

بیوی یہ وظیفہ یوں پڑھے: اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِي (اب شوہر اور اس کی ماں کا نام لے) أَعْطِفْ قَلْبَهُ إِلَيَّ وَذَلِّلْهُ إِلَيَّ [ایضاً: ۲۵۱]

میاں بیوی میں محبت کیلئے بارہواں وظیفہ:

میاں بیوی کی محبت اگر مطلوب ہو، تو ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران اور گلاب سے درج ذیل آیت لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب راضی ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ④ (وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ) [ایضاً: ۲۵۰]

میاں بیوی میں محبت کیلئے تیرہواں وظیفہ:

میاں بیوی میں مثالی الفت و محبت پیدا کرنا مطلوب ہو، یادوں میں سے کوئی ایک

ناراض ہو اور اس کو راضی کرنا مقصود ہو تو پھر پھولوں پر یا مشک و عنبر کی خوشبوں پر یا جو بھی خوشبو میسر آجائے، اس پر درج ذیل درود شریف ۴۵۰ مرتبہ دم کر کے دونوں میاں بیوی سونگھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں ایک دوسرے کو چاہنے لگیں گے، آزمودہ ہے، مدت عمل اکتالیس دن ہے، نیز اگر مطلوبہ شخص دور ہو تو چینی پر دم کر کے چیونٹیوں کو ڈال دیا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ زوجین کے دل ایک دوسرے کی طرف مائل لگیں گے۔ درود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مُعَطِّرِ الرُّوحِ وَالِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ صَلَاةً  
تُعَطِّرُنَا بِهَا وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

”اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پاک پر ایسی رحمت کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے ذریعے ہمیں معطر کر دیں، اور برکت اور سلام نازل فرما۔“ [ایضاً: ۳۲۳]

میاں بیوی میں محبت کیلئے چودھواں وظیفہ:

اگر دو لڑے ہوئے روٹھوں میں ملاپ کرنا یا میاں بیوی میں سلوک محبت کرانا منظور ہو تو صبح کی نماز کے بعد تین دن تک برابر ایک سو تیس مرتبہ اس آیت کریمہ کو کسی چیز پر دم کر کے لڑے روٹھے کو کھلائیں اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا محبت سلوک پیدا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾  
فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُدًّا ﴿۹۷﴾  
[مریم: 96، 97، طب روحانی: 113]

میاں بیوی میں محبت کیلئے پندرہواں وظیفہ:

میاں بیوی میں محبت پیدا ہونے کیلئے اس آیت شریفہ کو سات سو سات مرتبہ سات دن تک پڑھنا پھر جس کو اپنا کرنا مقصود ہو اسے پانی یا کسی اور چیز پر دم کر کے کھلانا یا پلانا نہایت

ہی مجرب اور مفید ہے۔ آیت یہ ہے:

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا  
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ط [الروم: 21، ایضا: ۱۳۲]  
میاں بیوی میں محبت کیلئے سولہواں وظیفہ:

میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا ہونے کیلئے کسی شیرینی پر اکیس مرتبہ ان مبارک  
آیتوں کو پڑھ کر دم کرنا پھر جسے مطیع کرنا منظور ہوا سے کھلائے تین دفعہ کے عمل کرنے میں  
مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیتیں یہ ہیں:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لِيُتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۝ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ [الفتح: 8، 9، ایضا: ۱۶۲]  
میاں بیوی میں محبت کیلئے ستارہواں وظیفہ:

محبت کیلئے مندرجہ ذیل کلمات با وضو چالیس بار پڑھ کر شربت یا کسی میوہ پر دم کر کے  
مطلوب کو کھلا دے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہو جائے گی۔ صرف جائز مقصد کیلئے کرے،  
ناجائز مقصد کیلئے نہیں کرنا ورنہ کامیاب نہیں ہوگا۔ اور وبال و مصائب کا شکار ہوگا۔ کلمات یہ ہیں:

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ الْمَوَدَّةَ وَالْمَحَبَّةَ بَيْنَ فُلَانٍ بِنْتِ  
فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كَمَا بَيْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَائِشَةَ وَكَمَا أَدَمَ وَحَوَّاءَ وَكَمَا بَيْنَ  
إِبْرَاهِيمَ وَسَارَةَ وَكَمَا بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزُّهْرَاءِ وَبِحَقِّ اسْمِ الْأَعْظَمِ يَا حَيُّ  
يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

سورۃ القریش، اکتالیس مرتبہ پڑھ کر سرسویا رانی کے دانوں پر دم کر کے سات روز تک  
دوپہر کو آگ میں جلانے اور کچھ دانے مطلوب کے گھر میں ڈال دے۔ بحکم اللہ تعالیٰ محبت  
کرنے لگے گا۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۳۸]

سورۃ قریش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لِیَلْفِ قُرَیْشٍ ۱۱ الفِہِم رِحْلَةَ الشِّتَاءِ  
وَالصَّیْفِ ۱۲ فَلِیَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَیْتِ ۱۳ الَّذِیْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ  
وَاَمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۱۴ [سورۃ القریش]

میاں بیوی میں محبت کیلئے اٹھارہواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت شریفہ کو با وضو لکھ کر معہ طالب اور اس کی والدہ کا نام لکھ کر ہوا میں لٹکا دے کہ ہلتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مطلوب خود حاضر ہوگا اور معافی مانگے گا آزمودہ اور عجیب و غریب ہے اگر کسی کی بیوی ناراض ہو کر گھر بیٹھ گئی ہے اور نہیں آتی تو لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آجائے گی، آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلٰی الْمَسْجِدِ  
الْاَقْصَا الَّذِیْ بَرَكْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ۗ اِنَّہٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱۱  
[بنی اسرائیل: 1]

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةٍ [اسلامی وظائف کا

انسائیکلو پیڈیا: ۲۳۷]

میاں بیوی میں محبت کیلئے انیسواں وظیفہ:

میاں بیوی میں نفاق رہتا ہے اور کسی طرح نہیں بنتی اسی وقت چاہئے کہ ذیل کی آیات کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح (ایک سو مرتبہ) پڑھے۔ صبح و شام سجدہ میں جا کر دعا مانگے کہ اے پروردگار! میری بیوی کو میرا مطیع اور فرمانبردار بنا۔ ہفتہ یا دس دن نہیں گزریں گے کہ کمال محبت ہو جائے گی آیت یہ ہے:

اِنَّ وَّلِیَّ اللّٰهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۗ وَهُوَ یَتَوَلّٰی الصّٰلِحِیْنَ ۱۳ [الاعراف: 7]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے بیسواں وظیفہ:

جو عورت خاوند کی نظر میں ذلیل و خوار ہو اگر وہ اس مبارک عمل کو پورا کرے تو خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب ہو جائے، اس اسم مبارک کے فوائد اور خاصیتیں عجیب اور غریب ہیں عمل مندرجہ ذیل ہے:

عورت سات دن تک غسل کرے، اور دو رکعت نفل ادا کرے، ان دونوں رکعتوں میں "الحمد" اور "قل هو اللہ احد" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر نماز کو ختم کرے، پھر تین روز تک کھڑے ہو کر "یا عزیز" تین ہزار دفعہ پڑھے، چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار دفعہ "یا عزیز" پڑھے، پانچویں، چھٹے اور ساتویں دن سجدہ میں جا کر کل تین تین سو دفعہ "یا عزیز" پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی عزت پھر حاصل ہو جائے گی۔ [طب روحانی: ۱۳]

الْعَزِيزُ کے معنی..... ایسا غالب و طاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو۔

اور اس کے خواص دس ہیں: ۱..... جو شخص چالیس (۴۰) دن تک چالیس (۴۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو معزز مستغنی بنا دیں گے۔ ۲..... جو شخص نماز فجر کے بعد اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھتا رہے ان شاء اللہ وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا اور ذلت کے بعد عزت پائے گا۔ ۳..... اگر لوگ رات کے آخری حصے میں جمع ہو کر دو ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھیں تو رحمت کی بارش ہوگی۔ ۴..... جو یا عزیز مِنْ کُلِّ عَزِيزٍ بِحَقِّ عَزِيزٍ پڑھے تو تمام مخلوق میں عزیز ہو۔ ۵..... جو اس اسم کو چورانوے (۹۴) دن تک چورانوے (۹۴) مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ معزز کامران ہوگا۔ ۶..... جو اس کو چار سو گیارہ (۴۱۱) دن تک دو سو (۲۰۰) بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے گا اس کے سب کام درست ہو جائیں گے۔ ۷..... جو اکتالیس (۴۱) بار صبح کو حاکم کے پاس جانے کے وقت یا عزیز پڑھ لیا کرے حاکم مہربان رہے گا۔ ۸..... جو عشاء کے بعد دو سو (۲۰۰) بار یا عزیز یا عزیز مِنْ کُلِّ عَزِيزٍ اَدْعُوْ بِلُطْفِكَ یا عزیز پڑھ لیا کرے اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کی طرف متوجہ

ہو جائے گی۔ ۹..... جو متواتر سات (۷) دن تک ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ ۱۰..... جو کسی (دشمن کے) لشکر کی طرف ہاتھ کا اشارہ کر کے ستر (۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے وہ لشکر اللہ تعالیٰ کے حکم سے شکست کھا جائے گا۔ [بکھرے موتی]

### میاں بیوی میں محبت کیلئے اکیسواں وظیفہ:

اگر میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو اور عورت چاہے کہ میاں سے اتفاق ہو یا مرد چاہے کہ بیوی سے موافقت ہو جائے، ایک ہزار ایک مرتبہ کسی کھانے کی چیز پر "یا حَکِیْمُ" پڑھ کر دم کیا جائے، اور لڑنے والے اور بد مزاجی کرنے والے کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً اتفاق اور محبت پیدا ہوگی۔ [ایضاً: ۴۱]

اَلْحَکِیْمُ کے معنی..... بڑی حکمت والا۔

اور اس کے خواص پانچ ہیں: ۱..... جو کوئی کثرت سے یا حَکِیْمُ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس پر ان شاء اللہ علم و حکمت کے دروازے کھول دیں گے۔ ۲..... جس کسی کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو وہ پابندی سے اس اسم کو پڑھا کرے ان شاء اللہ کام پورا ہو جائے گا۔ ۳..... جو ظہر کے بعد نوے (۹۰) بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے تمام مخلوق میں سرخرو رہے گا۔ ۴..... جو اس کو بہتر (۷۲) بار پڑھا کرے ان شاء اللہ اسے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور سب حاجتیں بر آئیں گی۔ ۵..... جو کوئی اس کا بکثرت ورد رکھے گا علم و حکمت کے چشمے اس کی زبان سے پھوٹیں گے اور وہ لطیف اشارات اور معانی کے اسرار کو بھی سمجھ لے گا۔ [بکھرے موتی]

### میاں بیوی میں محبت کیلئے بائیسواں وظیفہ:

اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکا یا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے عرصے میں میاں بیوی میں ایسی محبت ہوگی کہ لوگ تعجب کریں گے نقش یہ ہے۔

یَاوَلِیُّ، یَاوَلِیُّ، یَاوَلِیُّ [طب روحانی: ۴۸]

اَلْوَالِیُّ کے معنی: متولی و متصرف، حاکم و فرماں رواں، کارساز و مالک۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی اپنا یا کسی اور کا گھر ہر بلا اور بربادی سے



بچانا چاہتا ہے تین سو (۳۰۰) مرتبہ {الْوَالِي} پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ گھر محفوظ رہے گا۔ (۲)..... اگر کسی کو تسخیر کرنے کی نیت سے گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھے گا وہ آدمی اس کا مطیع و منقاد ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ (۳)..... بالکل نئے اور کورے آنخورے پر {الْوَالِي} لکھ کر اور پڑھ کر اس پر پانی بھرے، پھر پانی کو گھر کے در و دیوار پر چھڑکے تو وہ گھر ان شاء اللہ تعالیٰ آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۴)..... جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے مخلوق میں ان شاء اللہ تعالیٰ ذی مرتبہ ہوگا۔ (۵)..... جو شخص کثرت سے {الْوَالِي} کا ورد رکھے گا وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ (۶)..... اسے کثرت سے پڑھنا بچلی کی کڑک سے حفاظت کیلئے مفید ہے۔ (۷)..... اس اسم کا ذکر ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کو لوگوں پر بالادستی حاصل ہے مثلاً: حاکم، افسر، شیخ وغیرہ۔ [بکھرے موتی]

### میاں بیوی میں محبت کیلئے تیسواں وظیفہ:

اگر کوئی عورت خاوند کی نظروں سے گر گئی ہو تو ایک ہزار مرتبہ ہر روز وہ عورت "يَا ذُجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ" صبح و شام پڑھے، اکیس دن میں خاوند کی نظر میں چڑھ جائے گی، اسی طرح اگر کوئی ملازم مالک کی نظروں سے گر گیا ہو وہ بھی اسی عمل کو کرے بہت کچھ مجرب عمل ہے۔ [ایضاً: ۶۷]

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کے معنی: عظمت و جلال اور انعام اکرام والا۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)..... جو شخص کثرت سے {يَا ذُجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ} پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کو عزت و عظمت اور مخلوق سے استغناء عطا فرمائیں گے۔ (۲)..... بعض اس کو اسم اعظم کہتے ہیں جو شخص {يَا ذُجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاَنْتَ عَلِيٌّ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ} سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور وہ پانی بیمار کو پلائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ بیمار شفا پائے گا۔ اگر دل غمگین ہوگا تو اس عمل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مسرور ہوگا۔ (۳)..... جو کوئی روزانہ پابندی سے تین سو تینتیس (۳۳۳) مرتبہ {يَا مَالِكِ الْمَلِكِ يَا ذُجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ} پڑھے گا دنیا اس کی فرمانبردار رہے گی۔ [بکھرے موتی]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے چوبیسواں وظیفہ:

میاں بیوی میں باہم سلوک کرانے کیلئے..... یہ آیت لکھ کر دے..... یاد م کر کے کھلائے پلائے..... ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً محبت ہوگی..... مجرب ہے۔..... ناجائز جگہ اس کا استعمال نہ کریں۔ ورنہ کسی وبال میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔ وہ آیات یہ ہیں:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۗ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَىٰكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٣﴾ [الحجرات: 13]

أَلِفِّ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ كَمَا أَلَفْتُ بَيْنَ مُوسَىٰ وَهَارُونَ {مَثَلًا} كَلْبَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝ (24) تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ [ابراہیم۔ مجربات اکابر: ۲۰۲]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے چھبیسواں وظیفہ:

”طس، طسم، حم، عسق، مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۝“

یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے یا دوشریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔ [مجربات اکابر: ۳۴۰]

## میاں بیوی میں محبت کیلئے چھبیسواں وظیفہ:

ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ العصر مکمل پڑھیں پھر تصور میں ہی خاوند یا بیوی کے دل میں پھونک ماریں..... یہ عمل ۲۱ دن تک کریں، یہ عمل میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے

ہے..... کیونکہ بہت سی عورتیں اپنے خاوندوں کے ظلم کا شکار ہیں..... اگر اس عمل کو ناجائز محبت کیلئے پڑھا جائے تو سخت وبال کا اندیشہ ہے..... [روحانی وظائف]

## خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے وظائف

### خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے پہلا وظیفہ:

جس گھریا خاندان میں نا اتفاق ہو تو اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک دیں..... جب تک کامیابی نہ ہو یہ عمل جاری رکھیں۔ آیت یہ ہے:

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَبِلِينَ ﴿۹۳﴾

[الحجر: 47، مجربات اکابر: ۹۳]

### خاندان میں اتفاق و محبت کیلئے دوسرا وظیفہ:

درج ذیل وظیفہ روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھیں کھانے پینے کی اشیاء پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے سب گھر والوں کو کھلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ گھر کے افراد میں باہمی محبت و اتفاق پیدا ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے:

وَلَا أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾ [آل عمران: 83]

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۲﴾ وَاللَّفَّ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ط لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ط إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۶۳﴾ [الانفال: 62، 63]

(يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمَهُ) يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ لَا إِذْلََّةَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

أَعِزَّةٌ عَلَى الْكُفْرِينَ يُجَاهِدُونَ [المائدہ: 54، تحفہ صدیقیہ: ۴۲]

## شوہر کو مہربان کرنے کے وظائف

شوہر کو مہربان کرنے کا پہلا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند بد اخلاق بد مزاج ہو وہ عورت ۳۰۰ مرتبہ "یا بَاسِطُ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے خاوند کو پلائے ..... یا کھانے پر دم کر کے کھلائے ..... تین دن تک اس عمل کو کرے ..... ان شاء اللہ تعالیٰ بد مزاج خاوند عورت کے سامنے کبھی بد اخلاقی نہ کر سکے گا ..... ہمیشہ اچھے اخلاق سے رہیگا۔ [مستند وظائف الصالحین: ۳۵]

الْبَاسِطُ کے معنی ..... روزی کشادہ کرنے والا۔ اور اس کے خواص دس ہیں: ۱..... جو اس اسم کو چاشت کی نماز کے بعد دس (۱۰) بار پڑھے گا، اسے ہر معاملے میں کشادگی نصیب ہوگی اور ان شاء اللہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔ ۲..... جو دس (۱۰) بار آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ اسم پڑھے اور پھر ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے تو اس کے لئے غنا کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ ۳..... جو اسے چالیس (۴۰) بار پڑھے گا، ان شاء اللہ مخلوق سے بے پرواہ ہوگا۔ ۴..... مشکلات سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد ایک سو چالیس (۱۴۰) بار ہر روز اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۵..... کشائش کے لئے بہتر (۷۲) دن تک روزانہ بارہزار (۱۲۰۰۰) بار یہ اسم پڑھے۔ ۶..... جو کوئی تین رات میں سو الاکھ (۱۲۵۰۰۰) بار {یا بَاسِطُ} ختم اور اول و آخر میں سو بار درود شریف پڑھے اسے ان شاء اللہ غیب روزی ملے گی۔ تین راتوں کے بعد روزانہ سو (۱۰۰) بار پڑھ لیا کرے۔ ۷..... جو کوئی سحر کے وقت آنکھیں بند کر کے گیارہ (۱۱) مرتبہ یہ اسم پڑھے اور ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے پھر آنکھیں کھول کر ہاتھوں کو دیکھے پھر بہتر (۷۲) بار پڑھ کر دعائے "اللَّهُمَّ زِدْهُمْ زِدْ وَلَا تَنْقُصْ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ" ان شاء اللہ اس دن بھوگانہ رہے گا۔ ۸..... جو بہتر (۷۲) بار روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے اسے حق تعالیٰ تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔ ۹..... جو کوئی اس اسم کو رات کے آخری حصہ میں ہاتھ اٹھا کر دس

(۱۰) بار کہے، ہمیشہ خوش دل رہے، کوئی غم و الم نہ ہو، اور ایسی جگہ سے نفع ہو جس کی امید نہ ہو۔  
۱۰..... جو اس اسم کو ہر روز پڑھا کرے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو ان شاء اللہ غم نہیں پہنچے  
گا اور وہ غیب سے روزی پائے گا، کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کوئی شخص اپنی بیویوں میں انصاف نہ کرتا ہو تو سات ہزار مرتبہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں سے "یَا مُقْسِطُ" پڑھے اور کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے اس نا انصاف شوہر کو کھلایا جائے..... اللہ کے فضل سے خاوند فی الفور انصاف کرنیوالا اور منصف مزاج ہو جائیگا۔ [طب روحانی بحوالہ مجربات اکابر: ۳۸۲]

الْمُقْسِطُ کے معنی: عدل و انصاف کرنے والا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی روزانہ اس اسم کو پڑھا کرے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ (۲)..... اگر کوئی شخص کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے سات سو (۷۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مقصد پورا ہوگا۔ (۳)..... جو کسی رنج میں مبتلا ہو وہ ہر روز ستر (۷۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ رنج سے نجات پائے گا۔ (۴) جو کوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا شیطان کے شر اور وسوسے سے بے خوف ہوگا۔ (اس اسم کی کثرت عبادات میں وسوسوں سے بچنے کا بہترین علاج ہے۔ [بکھرے موتی])

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائیگا، مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے:

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ

أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۖ وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿٣٦﴾ [البقرہ: 165، مستند مجموعہ وظائف: ۳۳۶]

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس شخص کے مزاج میں غصہ ہو یا کسی عورت کا خاوند بد مزاج ہو وہ "يَا غَفُورُ" سومرتبہ کسی کھانے کی چیز پر اس نام کو پڑھ کر دم کرے اور وہ کھانا خاوند کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مزاج پانی پانی ہو جائیگا۔ [طب روحانی: ۶۶]

الْغَفُورُ کے معنی..... بہت بخشنے والا۔

اور اس کے خواص تین ہیں: ۱..... جو اس اسم کو بکثرت پڑھے گا اس کے دل سے ان شاء اللہ سیاہی گھٹے گی۔ ۲..... تپ یا درد سر کا مریض یا غمگین آدمی اگر اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر روٹی پر اس کا نقش جذب کر کے کھائے تو حق تعالیٰ شانہ اس کو شفا اور خلاصی بخشنے گا۔ ۳..... جو اس کو بکثرت پڑھے گا، برے اخلاق اور روحانی امراض اور ظاہری بیماریوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا اور اس کے مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ [بکھرے موتی]

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے وظائف

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا خاوند عورت پر خفاء بہت ہوتا ہو یا مالک نوکر پر ناراض زیادہ ہوتا ہے، اکیس مرتبہ "يَا مَانِعُ" پڑھ کر صبح و شام خاوند یا مالک کی طرف دم کرے خواہ سامنے سے خواہ پیٹھ پیچھے سے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے سے دنوں میں یہ ساری شکایتیں دور ہوں گی۔ [ایضاً: ۷۱]

الْمَانِعُ کے معنی: ہلاکت و تباہی کو روکنے والا۔ اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)..... اگر بیوی سے جھگڑا یا ناچاقی ہو تو بستر پر لیٹتے وقت بیس (۲۰) مرتبہ یہ اسم پڑھا کرے ان شاء

اللہ تعالیٰ جھگڑا ختم اور ناچاقی دور ہو جائے گی اور باہمی انس و محبت پیدا ہو جائے گی۔ (۲)..... جو کوئی بکثرت اس اسم کا ورد رکھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ ہر شر سے محفوظ رہے گا۔ (۳)..... اگر کسی خاص اور جائز مقصد کیلئے یہ اسم مبارک پڑھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ (۴)..... جو کوئی اس اسم کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ دو شخصوں کے درمیان لڑائی ختم ہو جائے گی۔ (۵)..... جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے وہ اس کو صبح و شام پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔  
**زوجین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:**

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا ہے کہ نماز عشاء کے بعد گیارہ دانے کالی مرچ کے لیکر آگے پیچھے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں گیارہ تسبیح "يَا لَطِيفُ يَا وَدُودُ" پڑھے اور خاوند کے مہربان ہونے کا خیال رکھے، اور جب سب پڑھ چکیں تو ان کالی مرچوں پر دم کر کے تیز آنچ میں ڈال دیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاوند مہربان ہو جائیگا یہ عمل کم از کم چالیس روز تک کریں۔ [اعمال قرآنی]

اللَّطِيفُ کے معنی..... باریک بین، بندوں پر نرمی کرنے والا۔

اور اس کے خواص آٹھ ہیں:..... جو شخص ایک سو تینتیس (۱۳۳) مرتبہ {يَا لَطِيفُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے سب کام بخوبی پورے ہوں گے۔ ۲..... جو شخص فقر و فاقہ، دکھ، بیماری، تنہائی، کسمپرسی یا کسی اور مصیبت میں گرفتار ہو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو گانہ پڑھے اور اپنے مقصد اور مطلب کو دل میں رکھ کر سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم پڑھے، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ ۳..... جو اس اسم کو روزانہ ایک سو تہتر (۱۷۳) بار پڑھے اس کو اسباب معیشت نصیب ہوں گے اور حاجات پوری ہوں گی۔ ۴..... بیٹیوں کے رشتے اور نصیب کھولنے اور امراض سے صحت کے لئے ہر روز تحسینۃ الوضو (وضو کی نماز) کے بعد سو (۱۰۰) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۵..... ہر دینی اور دنیوی مہم کے لئے خالی جگہ (جہاں اور لوگ نہ ہوں) پر دعا کی شرائط کے ساتھ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس

(۱۶۶۴۱) بار اس کا پڑھنا مفید ہے۔ ۶..... جو ایک سو ساٹھ (۱۶۰) بار {اللَّطِيفُ} پڑھے اور اس کے ساتھ یہ آیت پڑھے: {لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ} خوف سے ان شاء اللہ امن پائے گا۔ ۷..... بیماریوں سے شفا کے لئے اس اسم کے ساتھ کوئی آیت شفا پڑھ لی جائے تو فائدہ ہوگا۔ ۸..... پریشانیوں اور مصیبتوں سے نجات کے لئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ [بکھرے موتی]

الْوَدُودُ کے معنی..... نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا۔ اور اس کے خواص چار ہیں: ۱..... جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {يَا وَدُودُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔ ۲..... جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک (۱۰۰۱) بار یہ اسم مبارک معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳..... اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴..... جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے! {اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ} (تین بار) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالِ الْمَائِرِدِ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ اَخْفِيْنِي: (آخری جملہ تین بار)۔ [بکھرے موتی]

زوجین کی ناراضگی دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض یا اس کا مخالف ہو تو وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ تسبیح پڑھے "يَا حَنَّانُ يَا حَلِيمُ" اور اگر عورت ناراض ہو تو خاوند یہی عمل کرے۔ [آئینہ عملیات]

الْحَلِيمُ کے معنی..... بڑا بردبار۔ اور اس کے خواص نو ہیں: ۱..... جو اس کا ہر وقت ورد



رکھے گا ان شاء اللہ فتح مندر ہے گا اور آفت سے بچا رہے گا۔ ۲..... جو کوئی اس اسم کو ہر روز ظہر کی نماز کے بعد نو (۹) دفعہ پڑھا کرے گا ان شاء اللہ تمام خلقت میں سرخرو رہے گا۔ ۳..... جو دشمن یا مدعی یا حاکم کا سامنا ہوتے ہی پانی سے ہاتھ بھگو کر گیارہ (۱۱) دفعہ {یا حَلِيْمٌ} پڑھ کر منہ پر مل لیا کرے ان شاء اللہ دشمن سختی نہ کر سکے گا اور حاکم نرمی و مہربانی سے پیش آئے گا۔ ۴..... جو کوئی اس کو کاغذ پر لکھ کر پھر اس کو دھوئے اور پانی اپنی کھیتی پر چھڑک دے تو ان شاء اللہ زراعت کی ہر آفت سے حفاظت رہے گی اور کمال کو پہنچے گی اور اس میں برکت ہوگی۔ ۵..... جو کوئی اس اسم کو بادشاہ کے روبرو پڑھے گا ان شاء اللہ اس کے غصہ سے محفوظ رہے گا۔ ۶..... جو کوئی اس اسم کو پڑھے حلیم الطبع ہو جائے اور صبر و سکون اس کے دل میں آجائے گا۔ ۷..... جو کوئی درخت بونے وقت اٹھائیس (۲۸) بار یہ اسم مبارک پڑھے تو درخت سرسبز ہو اور خزاں سے محفوظ رہے گا۔ ۸..... اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جمے گی اور راحت سے رہے گی۔ ۹..... اگر اس اسم مبارک کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزار پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہوگی۔ [بکھرے موتی] زونین کی ناراضگی دور کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند اس سے ناراض ہو اور اس پر توجہ نہ کرتا ہو آپ نے فرمایا کہ ٹھنڈے وقت یعنی صبح و شام فجر یا بوقت شب یعنی بعد نماز عشاء "قل هو اللہ احد الخ" پوری سورۃ سو مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگا کرے۔ [مخبرات اکابر: ۳۶۵]

## ظالم شوہر والی بیوی کیلئے وظائف

تنگدستی اور ظالم شوہر سے نجات کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص بھوک، غربت، افلاس اور تنگدستی سے عاجز آ گیا ہو آمدن کے وسائل کہیں سے میسر نہ آرہے ہوں یا جس عورت کا شوہر ظالم ہو اور اسے بہت ستاتا ہو، اگر فجر اور مغرب کے بعد ستر مرتبہ اس درود شریف کا ورد رکھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اپنی مصیبت سے جلد نجات مل

جائیگی۔ وہ درود شریف یہ ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ  
الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهِ مِنْ سَمَاءِ الْقُرْآنِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما، ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو صحیح اور غلط کے درمیان  
فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں، اور اوراق  
مصحف کے جمع کرنے والے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور  
سلام نازل فرما۔ [جامع الوظائف، مجربات اکابر: ۴۱۲]

ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس عورت کا خاوند زبان دراز ہوگا لیاں بکتا ہو، اور عورت چاہے کہ مرد کی گالیاں بکنی  
موقوف کر دے، وہ عورت ایک ہزار ایک سو مرتبہ گیارہ روز تک اس آیت کو پڑھے اور خاوند کو پڑھا  
ہوا پانی پلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مرد کے اخلاق درست ہوں گے، آیت شریفہ یہ ہے:

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

يَسْمَعُ تَحَاوُرَ كَمَا ط إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ① [المجادلة: 1، روحانی وظائف: ۱۷۶]

ظالم شوہر کو مہربان کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت یا اس کا مالک یا عورت کا خاوند بد مزاج اور ہر وقت تیوری  
چڑھائے رکھتا ہو کبھی اخلاق سے بات نہ کرتا ہو، اور پھر ایسے بد اخلاق شخص کو اپنا مطیع  
کرنا چاہے تو سورہ ”عبس“ کا ختم بطور زکوٰۃ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مطلب حاصل  
ہوگا، ترکیب ختم کی یہ ہے کہ پرہیز جمالی کے ساتھ گیارہ روز تک خلوت میں بیٹھ کر تین سو تیرہ  
دفعہ روزانہ اس سورہ کو پڑھے اور حصول مقصد کیلئے دعا کرتا رہے، جب اعتکاف سے باہر  
نکلے تب تین مرتبہ سورہ مذکورہ کو پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ بد اخلاق  
شخص کے اخلاق کی کاپاپلٹ جائے گی۔ [ایضاً: ۲۰۱]

## شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اس آیت شریفہ کو بارہ مرتبہ سفید شکر گڑ (مٹھائی) پر پڑھ کر اپنے خاوند کو کھلائے وہ محبت کا دم بھرنے لگے گا اور اپنی بیوی کے علاوہ دوسرے کا نام نہ لے گا۔ وہ آیت یہ ہے:

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ [یس: 9]

## شوہر کو مہربان کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اتوار کی رات (ہفتہ کے دن کے بعد جو رات آتی ہے) یا بدھ کی رات کو وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے بعد سورۃ فاتحہ کے دونوں رکعت میں اکیس اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ  
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ  
إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾ [التوبة: 128، 129]

بعد سلام پھیرنے کے بیس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ”يَا رَحِيمُ“  
میری حاجت آسان کر فلان بن فلان (یا فلان بن فلان) کو مجھ پر مہربان فرما اور میرا تابع  
فرما: بِحَقِّي يَا دُودُ، يَا دُودُ، يَا دُودُ۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۳۰]

## شوہر کو مہربان کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ (مکمل سورۃ) اکیس ۲۱ دانہ بنولہ پر ایک ایک مرتبہ فی دانہ پڑھ کر آگ

میں جلا دے، ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں مطلب پورا ہوگا۔ [اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۳۱]

## جب خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو اس کیلئے وظیفہ:

اگر کسی عورت کے خاوند نے کسی عورت سے ناجائز تعلق کر رکھا ہو ایک ہزار ایک دفعہ  
اس آیت کا گیارہ روز تک پڑھنا پھر ہر روز پانی یا کھانے کی چیز پر دم کر کے خاوند کو کھلانا بہت  
مفید ہے، انشاء اللہ تعالیٰ اس ناجائز عورت سے فوراً خود بخود نفرت ہو کر جدائی ہو جائے

گی، آیت یہ ہے:

قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ  
فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰۰﴾ [المائدہ: 100 - ایضاً: ۹۲]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے وظائف

ظالم شوہر سے نجات کا پہلا وظیفہ:

اگر کوئی عورت اپنے مرد سے جدا ہونا چاہے تو وہ ایک کاغذ پر زعفران سے {يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ط وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ} کو لکھ کر کسی درخت پر لٹکائے ان شاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا۔ مگر آیت لکھنے کے بعد اتنا ضرور لکھنا چاہئے کہ الہی فلاں مرد کا اختیار فلاں عورت سے اٹھالے اور فلاں کی جگہ عورت، مرد کا نام لکھائے، ان شاء اللہ تعالیٰ نہایت ہی تھوڑی مدت میں مطلب پورا ہو جائے گا۔ [ایضاً: ۲۰۳]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:

جو عورت اپنے خاوند سے طلاق چاہتی ہو اور خاوند اس کا طلاق نہ دیتا ہوں، وہ عورت سورہ "ممتحنہ" کو گیارہ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی صورت ضرور اس کی رہائی کی ہو جائیگی۔ [ایضاً: ۱۷۸]

ظالم شوہر سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا خاوند ظالم ہو یا کوئی شخص کسی جابر حاکم کے بس میں آگیا ہو پھر وہ اپنی خلاصی چاہتا ہو، ایسا شخص اس مبارک آیت کو تین ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد اکیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ قید سے رہائی اور مخلصی ہو جائے گی، مجرب عمل ہے۔ آیت یہ ہے:

إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ  
وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۱﴾ [التحریم: 11]

## جب بیوی نافرمان ہو تو شوہر کیلئے وظائف

جب بیوی نافرمان ہو یا بدچلن ہو تو شوہر کیلئے وہی وظائف ہیں جو ظالم شوہر کے عنوان کے تحت گذر چکے جب وہ وظائف شوہر کر لے تو بیوی مہربان ہو جائیگی اور محبت کرنے لگی گی، باقی وظائف یہ ہیں:

### نافرمان بیوی کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت بدچلن بد زبان ہو شوہر کی اطاعت سے باہر رہتی ہو وہ شخص اس آیت کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اطاعت قبول کرے گی، آیت شریفہ یہ ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ؕ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿۳۱﴾ وَأَذْكُرَنَّ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿۳۲﴾

[الاحزاب: 33، 34۔ طب روحانی: ۱۳۴]

### نافرمان بیوی کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی عورت شوخ یا بدنگاہ ہو گیارہ دن تک ہر روز اس آیت کا پڑھنا پھر پانی یا عرق گلاب وغیرہ دوا یا کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے اپنی عورت کو کھلانا غرور اور اس کے اخلاق کو درست کرتا ہے۔ آیت یہ ہے:

فَالصَّلَاةُ قِيَمَةٌ حِفْظٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ ﴿۳۴﴾ [النساء: 34۔ ایضاً: ۹۲]

### نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کی اولاد یا بیوی نافرمان ہو، اور وہ انہیں تابعدار کرنا چاہے وہ اکیس روز تک عشاء

کی نماز کے بعد ۵۰۵ مرتبہ اس آیت کو پڑھے:

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ

وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿۷۴﴾ [الفرقان: ۷۴۔ اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۷۴]

نافرمان بیوی اور اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر کسی کا لڑکا (یا بیوی، یا خاوند) یا نوکر ملازم شرارت کرتا ہو بھاگ جاتا ہو والدین یا آقا کی اطاعت نہ کرتا ہو ایسے نافرمان کو مطیع کرنا منظور ہو تو اس آیت کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلا دے یا کسی چیز پر دم کر کے کھلا دے یا لکھ کر بطور تعویذ گلے میں ڈالے مجرب ہے۔ آیت یہ ہے:

وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ  
وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۗ وَأَخَذْنَا مِنْهُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ﴿۸﴾ لِيَسْئَلِ  
الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۗ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۹﴾ [الاحزاب: ۷، ۸۔

اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۷۴]

نافرمان اولاد اور بیوی کیلئے پانچواں وظیفہ:

جس شخص کا فرزند بدراہ یا عورت خاوند سے لڑتی ہو یا خاوند بیوی سے بد مزاجی کرتا ہو تھوڑی سی شیرینی پر ایک ہزار مرتبہ "يَا وَدُودُ" پڑھ کر دم کر کے رکھ لیا جائے، پھر دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کامیابی کی دعا کی جائے پھر موقع سے اس شیرینی کو جسے کھلانا ہو کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد صلاحیت میسر اور مراد حاصل ہوگی۔ [طب روحانی: ۴۲]

الْوَدُودُ کے معنی..... نیک بندوں سے بے حد محبت کرنے والا۔ اور اس کے خواص چار ہیں: ۱..... جو کوئی ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {يَا وَدُودُ} پڑھ کر کھانے پر دم کرے گا اور بیوی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو ان شاء اللہ میاں بیوی کا جھگڑا ختم ہو جائے گا اور باہمی محبت پیدا ہو جائے گی۔ ۲..... جس کا بیٹا برائیوں میں مبتلا ہو وہ جمعہ کے بعد ایک ہزار ایک

(۱۰۰۱) باریہ اسم مبارک معطر و لطیف شیرینی پر پڑھ کر دم کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور وہ شیرینی اس کو کھلائے ان شاء اللہ صالح ہو جائے گا۔ ۳..... اس کا ورد تسخیر کے لئے بھی مفید ہے۔ ۴..... جو شخص کسی پریشانی میں پڑ جائے وہ دو رکعت پڑھ کر یہ دعا کرے ان شاء اللہ پریشانی دور ہو جائے گی۔ دعا یہ ہے! {اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ (تین بار) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا فَعَّالِ الْبَائِرِ يُدُ اسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اغْنِنِي:} (آخری جملہ تین بار)۔

### بے چین عورت (جس کا بچہ مر گیا ہو) کیلئے وظیفہ:

اگر کسی عورت کا بچہ مر گیا ہو اور ماں بچہ کے فراق میں سخت بے چین ہو تو ایک ہزار مرتبہ "يَا صَبُورُ" کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پلانا بے چین عورت کے دل کو صبر دے گا، سات دن متواتر ایسا کرنا ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ کے غم کو جلا دے گا۔ [طب روحانی: ۷۷]

الصَّبُورُ کے معنی: بہت برداشت کرنے والا، بڑا بردبار۔ اس کے سات خواص ہیں:

(۱)..... جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے سو (۱۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر مصیبت سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں، حاسدوں کی زبانیں بند رہیں گی۔ (۲)..... جو کوئی کسی بھی مصیبت میں گرفتار ہو وہ ایک ہزار بیس (۱۰۲۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے نجات پائے گا اور اطمینان قلب نصیب ہوگا۔ (۳)..... جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اس کا رنج دور ہو اور سرور حاصل ہو۔ (۴)..... تمام حاجات کیلئے اس کو دو سو اٹھانوے (۲۹۸) مرتبہ ہر روز پڑھے (۵)..... جس کو درد، رنج یا مصیبت پیش آئے تینتیس (۳۳) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی دور ہوگی۔ (۶)..... جو آدھی رات میں یا دوپہر کو اس اسم کو پڑھنے کی مداومت کرے گا اس کو دشمنوں کی زبان بندی، خوشنودی اور بادشاہ کی رضا مندی حاصل ہوگی..... یہ اس دلوں کے غضب اور رنج، غم

دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ (۷)..... یہ اسم مبارک اہل مجاہدہ کا ورد ہے کہ اس کے ذریعے انہیں ثابت قدمی نصیب ہوتی ہے۔ [ماخذ بکھرے موتی]

نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے وظائف

نافرمان اولاد کو مطیع کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

جس شخص کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے پڑھتے وقت "ذُرِّيَّتِي" کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال کرے۔ آیت یہ ہے:

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۗ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾

[الاحقاف: 15۔ اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۴۵]

نافرمان اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی اولاد نافرمان ہو شراب پینے والی اور خلاف شرع کام کرنے والی ہو تو اس کیلئے اس لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا اہل خانہ تین سو بار روزانہ با وضو مندرجہ ذیل کلمات پڑھے: يَا رَوْفُ يَا حَكِيمُ يَا مَنَّانُ اس کے بعد ساٹھ بار یہ اسم پڑھے [یابزر] [ایضا: ۲۴۲]

نافرمان اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

(۱)..... اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت کو پڑھا کرے اور

"ذُرِّيَّتِي" کی جگہ اپنے بچے کا نام ذہن میں رکھے آیت یہ ہے:

(۲)..... وَإِنِّي أَعِذُّهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾ [آل

عمران: 36]

نافرمان اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

(۳)..... اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ يَكُونُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَمِنْ وَاَلِدٍ

يَكُونُ عَلَيَّ وَبَالًا. [مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۴، رقم: ۱۷۴۲۹]



نافرمان اولاد کیلئے یا نچواں وظیفہ:

(۴)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ غِنٰی الْاَهْلِ وَالْمَوْلٰی، وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّدْعُوْ

عَلٰی رَحْمٍ قَطَعْتَهَا“ [المعجم الکبیر للطبرانی: ۵ / ۱۳۳، رقم: ۲۸۴۹]

نافرمان اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:

(۵)..... وَاَجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ“ [سورۃ ابراہیم: 35]

نافرمان اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:

(۶)..... اگر نافرمان اولاد پر (۱۰۰۰) مرتبہ ”الشَّہِیْدُ“ پڑھا جائے تو وہ فرماں

بردار ہو جائیگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ [مستند مجموعہ وظائف]

**بانجھ پن ختم کرنے کے وظائف**

بانجھ پن ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:

(۱)..... جس کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس آیت کو بکثرت پڑھے تو ان شاء اللہ مقصد

پورا ہوگا۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاۗءِ [آل عمران: 38]

بانجھ پن ختم کرنے کا دوسرا وظیفہ:

(۲)..... دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شب جمعہ میں نصف رات کے بعد مٹھائی یا حلوے کے

ٹکڑے پر کسی ایسی جگہ بیٹھ کر جہاں کوئی نہ دیکھے یہ آیت لکھے اور اسے عورت کو کھلائے اور پھر جماع

کرے۔ تین بار شب جمعہ کو یہ عمل کرے ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے ضرور بچہ پیدا ہوگا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَاءً، وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ

تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ① [النساء: 1- مستند مجموعہ وظائف]

بانجھ پن ختم کرنے کا تیسرا وظیفہ:

(۳)..... حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ ارشاد ہے کہ جس عورت پر بچے کی ولادت مشکل ہو جائے اس کو درج ذیل کلمات اور آیتیں کسی کاغذ پر لکھ کر گھول کر پلائی جائیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا كَانَهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَائِي وَعُدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ [بیہقی فی الدعوات]

بانجھ پن ختم کرنے کا چوتھا وظیفہ:

(۴)..... جس کی اولاد نہ ہو یا زینہ اولاد نہ ہو تو یہ دعا کثرت سے پڑھے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ [الانبیاء: 89]

بانجھ پن ختم کرنے کا پانچواں وظیفہ:

جس شخص کے اولاد نہ ہوئی ہو، چالیس روز تک دو بیضہ مرغ کے ہر روز پانی میں اُبال کر چھلکا اتار کر ایک بیضہ پر یہ آیت لکھے، "وَالسَّبَاءُ بَنِيهَا بَأْيِدٍ وَإِنَّا لَنُبْسِعُونَ" یہ بیضہ مرد کو کھلا یا جائے اور دوسرے بیضہ پر یہ آیت لکھے: "وَالْأَرْضُ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْبَهْدُونَ" یہ بیضہ عورت کو کھلا یا جائے، چالیس روز یہ عمل مسلسل کیا جائے۔ [مغربات اکابر: ۳۲۲]

بانجھ پن ختم کرنے کا چھٹا وظیفہ:

چالیس لونگیں لے کر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کرے اور اس پر

پانی نہ پئے اور کبھی کبھی میاں کے پاس بیٹھے اٹھے، آیت یہ ہے:

أَوْ كُظِّلَتْ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ  
سَحَابٌ ط ظَلَّتْ بَعْضَهَا فَوْقَ بَعْضٍ ط إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْدِ بِهَا ط  
وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿٢١٥﴾ [النور: 40- مجربات اکابر: ۲۱۵]

بانجھ پن ختم کرنے کا ساتواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت گلاب وزعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر بانجھ مرد یا عورت کے گلے میں ڈالیں اور اکیس دن یہی آیت گلاب وزعفران سے کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ بانجھ پن دور ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے:

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ  
الْمَوْتُ ط بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا فَلَمْ يَأْتِيسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ  
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ط [الرعد: 31- مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۸]

بانجھ پن ختم کرنے کا آٹھواں وظیفہ:

جس عورت کی اولاد پیدا نہ ہوتی ہو، اسے چاہئے کہ متواتر تین ماہ تک مندرجہ ذیل آیت (کو کاغذ پر لکھے اور اسے) گھول کر پیا کرے ایام حیض میں چھوڑ دے، جب پاک ہو جائے پھر شروع کر دے، وہ آیت یہ ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۗ هُوَ الَّذِي  
يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦﴾ [آل  
عمران: 5، 6- مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۸]

بانجھ پن ختم کرنے کا نوواں وظیفہ:

کبھی کبھار عورت شوہر کے پاس جاتے وقت یہ آیت پڑھے اکتالیس دانے لونگ لیں، سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کریں، اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے، اسی دن

ایک لونگ روزانہ سونے کے وقت کھانا شروع کرے اور کچھ وقت کیلئے پانی نہ پیئے۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ هَجْرَ بِهَا وَمُرْسِيَهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۴۱﴾ [ہود: 40-حفہ

صندلیہ: ۶۱]

پانچھ پن ختم کرنے کا دسواں وظیفہ:

مرد کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ اور ۴۱ عدد لونگ لے کر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّبَّاءِ بَنِيْنَهَا بَايْدٍ وَّ اِنَّا لَبُوسِعُوْنَ ۝  
نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد مرد ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ اور اس کے بعد ایک تعویذ کو چاٹ لے اور اس کے بعد پانی نہ پیئے اور عورت کیلئے اکتالیس عدد کالی مرچ اکتالیس عدد لونگ لے کر ان پر اکتالیس مرتبہ یہ آیت دم کریں: "وَالْاَرْضُ فَرَشْنَهَا فَنِعْمَ الْبَهْدُوْنَ" نیز اس آیت کے پینے والے اکتالیس تعویذ بھی بنائیں، رات کو سونے سے پہلے وہ بے اولاد عورت ایک دانہ کالی مرچ اور ایک دانہ لونگ کھائے اور اس کے بعد ایک تعویذ چاٹ لے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کا فضل ہو جائے گا۔

تسبیہ: عورت ماہواری کے ایام میں کالی مرچ، لونگ اور تعویذ استعمال نہ کرے، بلکہ ان ایام میں ناغہ کر کے صرف پاکی کے دنوں میں یہ چیزیں استعمال کرے۔ [ایضا: ۳۸]

پانچھ پن ختم کرنے کیلئے گیارہواں وظیفہ:

اگر کسی شخص کے اولاد نہ ہوتی ہو اور اس کا دل اولاد کو چاہتا ہو یا کوئی دولت مند ہو مگر وارث نہ ہو اس کے لئے اس مبارک آیت کا سات سو سترہ مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنا نہایت مجرب ہے عرصہ ایک سال میں اولاد پیدا ہو جائیگی۔ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ ۗ وَهُوَ

الْوَلِيُّ الْحَبِيدُ ﴿١٨﴾ [الشوریٰ: 28۔ طب روحانی: 152]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے بارہواں وظیفہ:

اکیس روز تک حیض موقوف ہونے کے بعد اس آیتیں کو سب یا ابلے ہوئے پوست اترے ہوئے انڈے پر لکھنا اور پھر عورت کو نہار منہ کھلانا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بانجھ عورت کو اولاد بخشا ہے، آیات یہ ہیں:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ وَيَهَبُ لِمَن يَّشَآءُ اِنَاثًا  
وَيَهَبُ لِمَن يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿١٨﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرًا وَّاِنَاثًا ۗ [الشوریٰ: 49، 50۔

ایضاً: 152]

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے تیرہواں وظیفہ:

جو کوئی ایک ہزار مرتبہ "الْمَخَالِقُ" پڑھا کرے اسے اولاد نرینہ عطا ہوگی۔ [تحفہ سعادت: 32]

الْمَخَالِقُ کے معنی..... پیدا کرنے والا۔

اور اس کے خواص چھ ہیں: ۱..... جو شخص آدمی رات کے بعد ایک گھنٹہ یا اس سے زیادہ اس اسم مبارک کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل اور چہرے کو منور فرمائے گا۔ ۲..... جس کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار (۵۰۰۰) بار اس کا ورد کرے تو گم شدہ واپس آجائے گا۔ ۳..... جو سات (۷) روز تک متواتر اس کو سو (۱۰۰) بار پڑھے تمام آفات سے سالم رہے گا۔ ۴..... جو اسے ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھا کرے اسے نرینہ اولاد نصیب ہوگی۔ ۵..... اگر کوئی ہمیشہ {الْمَخَالِقُ} پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کر دیتے ہیں جو اس کی طرف سے عبادت کرتا ہے اور اس کا چہرہ منور رہتا ہے۔ ۶..... جو کوئی لڑائی میں تین سو (۳۰۰) بار اس کو پڑھے اس کا دشمن مغلوب ہوگا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے چودہواں وظیفہ:

جو شخص سات دن تک روزے رکھے اور افطار سے پہلے اور غروب سے پہلے اکیس

مرتبہ "الْبَارِئُ الْمُبْصِرُ" پڑھ کر پانی پر دکرے اور یہ پانی بانجھ عورت کو پلائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ اور جو شخص اپنے بستر پر آ کر سات بار یہ اسم پڑھ کر ہمبستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا۔ [تحفہ سعادت: ۳۶]

### بانجھ پن ختم کرنے کیلئے پندرہواں وظیفہ:

جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ "الْوَاحِدُ" کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اللہ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی، "الْوَاحِدُ الْآحَدُ" اولاد زینہ کیلئے بھی یہ عمل مفید ہے۔ [ایضاً: ۱۰۱]

الْوَاحِدُ کے معنی: اپنی ذات و صفات میں یکتا، لاثانی۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {الْوَاحِدُ الْآحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ (۲)..... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {الْوَاحِدُ الْآحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)..... جو کوئی تنہائی سے ہر اسماں ہو وہ با وضو ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اور اس کیلئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

الْآحَدُ کے معنی: ایک اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {الْوَاحِدُ الْآحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے گا۔ (۲)..... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {الْوَاحِدُ الْآحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)..... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: اَللّٰهُمَّ يَا بِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ

دعا کی ہے جس کے ذریعے جب مانگا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ [ابوداؤد، ترمذی]  
 (۴)..... جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم سے بچا رہے گا۔  
 (۵)..... جو کوئی اس اسم کو نو (۹) مرتبہ پڑھ کر حاکم کے آگے جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ  
 عزت و سرفرازی پائے گا۔ (۶)..... جو کوئی سانپ کے کائے پر ایک سو ایک (۱۰۱) بار  
 {الْوَاحِدُ الْاَحَدُ} پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ سانپ کا کاٹا ہوا مریض تندرست  
 ہو جائے گا۔ (۷)..... جو تنہائی میں اسے ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ  
 فرشتہ خصلت ہو جائے گا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے سولہواں وظیفہ:

جس شخص کے لڑکانہ ہو وہ چالیس مرتبہ "الْاَوَّلُ" پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مراد پوری

ہوگی۔ [ایضاً: ۱۰۹]

الْاَوَّلُ کے معنی: سب سے پہلا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)..... جو مسافر ہو وہ جمعہ کے دن ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ جلد بخیریت وطن واپس پہنچے گا۔ (۲)..... جس شخص کے لڑکانہ ہو وہ چالیس (۴۰) مرتبہ روزانہ {الْاَوَّلُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مراد پوری ہوگی اور سب مشکلیں آسان ہوں گی۔ (۳) جو چالیس (۴۰) شب جمعہ ہر شب کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اس کی ان شاء اللہ تعالیٰ تمام حاجتیں پوری ہوں گی۔ (۴)..... جو ہر روز گیارہ (۱۱) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا تمام خلقت ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی کرے گی۔ (۵)..... جو سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بیوی اس سے محبت کرے گی۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے ستارہواں وظیفہ:

جو شخص بیوی سے جماع کرنے کے وقت سے کچھ پہلے "الْبَاقِعُ" پڑھ لیا کرے تو ان

شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح نصیب ہوگی۔ [ایضاً: ۱۳۱]

النَّافِعُ کے معنی: نفع پہنچانے والا۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی کشتی وغیرہ میں سوار ہونے کے بعد {يَا نَافِعُ} کثرت سے پڑھتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۲)..... جو شخص کسی کام کو شروع کرتے وقت اکتالیس (۴۱) مرتبہ {يَا نَافِعُ} پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کام حسب منشاء ہوگا۔ (۳)..... جو شخص بیوی سے جماع کرتے وقت یہ اسم پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۴)..... جو کوئی اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شفا پائے گا۔ (۵)..... جو ماہ رجب میں اس کا ورد کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اسرار الہی سے آگاہ ہوگا۔ (۶)..... جو چار دن جہاں تک ہو سکے پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ کبھی کسی غم میں نہ پھنسے گا۔ (۷)..... جو سفر حج میں اسے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخیر گھر واپس آئے گا۔

بانجھ پن ختم کرنے کیلئے آٹھارہواں وظیفہ:

جو مباشرت سے پہلے "الرَّشِيدُ" پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد صالح و پرہیزگار پیدا ہوگی۔ [ایضاً: ۱۳۸]

الرَّشِيدُ کے معنی: سب کا راہ نما، سب کو راہ راست دکھانے والا۔

اس کے پانچ خواص ہیں: (۱)..... جس کو اپنے کسی کام یا مقصد کی تدبیر سمجھ میں نہ آئے وہ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {يَا رَشِيدُ} پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں تدبیر نظر آئے گی، یاد دل میں اس کا القاء ہو جائے گا۔ (۲)..... اگر روزانہ اس اسم کا ورد رکھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ (۳)..... جو اس اسم مبارک کو مباشرت سے پہلے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند صالح و پرہیزگار پیدا ہوگا۔ (۴)..... درست فیصلے کی طرف رہنمائی کیلئے اس اسم کو عشاء کے بعد ایک سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ (۵)..... جو عشاء کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا عمل قبول ہوگا۔



## بانجھ پن ختم کرنے کیلئے انیسواں وظیفہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ۱۹ حروف کو علیحدہ علیحدہ (یعنی اس طرح ب، س، ل، ..... ) ایک سو دس مرتبہ لکھ کر حیض (ماہواری) سے پاک ہونے غسل کرنے کے بعد عورت کے گلے میں لٹکایا جائے، اس طرح کہ پیٹ میں پڑا رہے، اور اسی روز سورج ڈوبنے سے پہلے چینی کی طشتری پر سورہ "الحمد" پوری سورہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ لکھیں، اور سورج طلوع ہونے سے پہلے پانی سے دھو کر عورت کو پلایا جائے، اور چالیس روز تک پابندی سے اسی طرح پلاتے رہیں، حمل ٹھہرنے تک پاکی کے شروع میں دو تین مرتبہ مسلسل ہبستری ہونی چاہئے، اور تعویذ اس وقت کھولا جائے جبکہ حمل دو مہینہ کا ہو جائے۔

[مغربات اکابر: ۲۰۰، بحوالہ بیاض اشرفی]

## نس بندی کیلئے وظائف

### نس بندی ختم کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر کسی نے جادو وغیرہ کے ذریعہ سے نس بندی کر دی ہو، جس کی وجہ سے جماع پر قادر نہ ہو تو ایک تلوار کے اوپر یہ عمل لکھ کر اس تلوار سے سیاہ مرغی کا ایک انڈہ (ابال کر) ٹھیک درمیان سے کاٹ کر اس کے دو حصے کر لے، ایک حصہ عورت کھائے اور دوسرا حصہ مرد کھالے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے اس کی نس بندی کھل جائے گی، بقول حضرت انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کہ یہ مجرب ہے۔ "بکسء لالارم لالالاہہہہہ" [مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۲]

### نس بندی ختم کے کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کی جادو وغیرہ کے ذریعہ سے نس بندی کر دی گئی ہو تو کسی پاک برتن پر سورہ "لَعْنَةُ یٰکُنِ الذّٰیۡنَ کَفَرُوۡا" (البینہ) مکمل اس طرح سے لکھ کر کہ کوئی لفظ مٹا ہوا نہ ہو، دھو کر اسے پلایا جائے، یہ عمل تین دن تک کیا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ جماع پر قادر ہوگا۔ نیز آخری

چاروں قل یعنی ”سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس“ اور سورۃ الفاتحہ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر اپنے کھانے کی چیزوں پر اور اپنے گھر کے چاروں طرف اور بستری پر پھونک مار دیا کریں سحر وغیرہ کے توڑنے کیلئے یہ مجرب عمل ہے۔ [ایضاً]

## حفاظت حمل کیلئے وظائف

### حفاظت حمل کیلئے پہلا وظیفہ:

یہ آیت لکھ تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیں بفضل رب تعالیٰ اسقاط حمل نہ ہوگا، آیت یہ ہے:

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ [الکہف: 25]

### حفاظت حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:

(۲)..... یہ آیتیں لکھ کر حمل کے ابتدائی دنوں سے چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں۔ پھر بچہ ہونے کے فوراً بعد وہ عورت سے کھول کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بچہ صحیح و سالم رہے گا، آیت یہ ہے:

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابِنَهَا  
آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۲﴾  
وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ إِلَيْنَا رِجْعُونَ ﴿۹۳﴾ [الانبیاء: 91، 92، 93۔ مستند مجموعہ

[وظائف]

### حفاظت حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:

حمل کی حفاظت کیلئے ”والشہس وضحہا“ (پوری سورت) اجوائن اور کالی مرچ پر اکتالیس بار پڑھے اور ہر بار ”والشہس“ کے ساتھ درود شریف اور بسم اللہ پڑھے، اور دودھ چھوٹنے تک تھوڑی تھوڑی روزانہ حاملہ کو کھلائے۔ [مغربات اکابر: ۱۹۱، بحوالہ حسن العزیز]

## حفاظت حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:

ڈیڑھ گز لمبے گیارہ سوت نیلے رنگ کے دھاگے لیں اور گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر سورہ یس پوری پڑھیں، سورہ یس میں جہاں بھی ”مُبِیِّنٌ“ آئے وہاں پہنچ کر ایک گرہ لگا کر اس گرہ پر دم دیں، پھر یہ دھاگہ (اس حمل یعنی بچہ کی) ماں کے پیٹ پر باندھ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا، اور نو ماہ پورے ہونے پر ضرور اتار لیں۔ [علاج قرآنی: ۴۶]

## حفاظت حمل کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو درج ذیل دونوں آیتوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھ دیں ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔ اور اگر نہ ٹھہرتا ہو تو قرار پائے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامَ وَمَا تَزْدَادُ  
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ [الرعد: 8]

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ ۖ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾  
[الحج: 1۔ اعمال قرآنی: 27]

## حفاظت حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:

یہ آیات حفاظت حمل کیلئے اور بچوں کو آفات اور عیوب اور بد نظری سے محفوظ رکھنے کے لئے مجرب ہیں، ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بندھا رہے، ان شاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا  
فَتَقَبَّلْ مِنِّي ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴۵﴾ فَلَهَا وَضَعَهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي

وَضَعْتُهَا أُنْتَى ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۗ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْتَى ۖ وَإِنِّي  
سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذَرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾  
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۖ كُلَّمَا  
دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْبِحْرَابَ ۖ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۖ قَالَ يَمْرُؤُا أَنَّى لَكَ  
هَذَا ۖ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾ [آل

عمران: 35، 36، 37۔ ایضاً: 42]

### حفاظت حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:

سورۃ الحجرات کو لکھ کر عورت کو پلانے سے حمل ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ [ایضاً: 136]

سورۃ الحاقہ کو لکھ کر حاملہ عورت کو باندھنے سے حمل ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ [ایضاً: 142]

### استقرار حمل کیلئے وظائف

#### استقرار حمل کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو، میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں شکر، بادام اور روٹی  
سے روزہ افطار کریں، پانی بالکل نہ پیوں، اور درج ذیل آیات شیشہ کے جام پر اس شہد سے  
جس کو آگ نہ پہنچی ہو، لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید نخود دو سو چوبیس دانے لے کر اور  
ہر دانہ پر یہ آیات پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ نخود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز  
آنچ کر دیں، پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورۃ مریم پڑھیں، جب نخود خوب پک جائیں، پانی سے  
نکال لیں، اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دونوں میاں بیوی پیئیں، اور  
تھوڑی دیر سو جائیں، پھر اٹھ کر مباشرت کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے  
گا، اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو وہ  
آیات یہ ہیں:

يُرِيْنِي وَيَرِيْتُ مِنْ اِلٍ يَعْقُوْبُ ۝ وَاَجْعَلُهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَزْكُرِيَا اِنَّا  
 نُبَشِّرُكَ بِغُلْمٍ اِسْمُهُ يُحْيٰى ۝ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّى  
 يَكُوْنُ لِىْ غُلْمٌ وَّكَانَتْ اَمْرًاى عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ  
 كَذٰلِكَ ۝ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلٰى هٰٓئِيْنَ وَّقَدْ خَلَقْتِكُمْ مِنْ قَبْلُ وَّلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝  
 قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْ اٰيَةً ۝ قَالَ اٰيٰتِكَ اِلَّا تَكْلَمَ النَّاسُ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝  
 فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝  
 لِيُحْيٰى خِذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۝ وَاَتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا  
 وَرُكُوَّةً ۝ وَّكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَّلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلٰمٌ  
 عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ [مریم: 6-15، اعمال

قرآنی: ۱۱۷]

### استقرار حمل کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے، (اس روز) ایک بکری کا بچہ فر بہ ذبح  
 کر کے ایک دیگچہ میں تھوڑا پانی بیخنی کے طور پر پکایا جائے، اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے،  
 اور برتن میں سورۃ الفاتحہ اور درود شریف اور حرف ابجد سے صضع تک اور برتن میں درج ذیل  
 آیت لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر پی لیوے، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائیگا، وہ  
 آیتیں یہ ہیں:

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكَ ۝ لِاَهْبَ لِكَ غُلْمًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ اِنِّى يَكُوْنُ  
 لِىْ غُلْمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشْرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۝ قَالَ رَبُّكَ  
 هُوَ عَلٰى هٰٓئِيْنَ ۝ وَلِنَجْعَلَهُ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۝ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝  
 فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَدَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ [مریم: 19، 20، 21]

”بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِاِحْوَالٍ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ“

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ [یس: 82- ایضا: ۱۶۲]  
استقرار حمل کیلئے تیسرا وظیفہ:

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں ریحان اترجی کے سات پتوں پر لکھیں، اور عورت ان کو ایک ایک پتہ کر کے نکل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ﴿۱۱﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظًا فَكَسَوْنَا الْعِظَ لَحْمًا ﴿۱۳﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۴﴾ [المومنون: 12، 13، 14- ایضا: ۱۲۳]

استقرار حمل کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس شخص کی عورت بانجھ ہو، حمل قرار نہ پاتا ہو وہ ایک سیب کو چھیل کر سات مرتبہ "یَا مُبْدِئُ" لکھ کر تین روز تک نہار منہ بیوی کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اول ہی مہینہ میں حمل رہے گا اگر اول ماہ میں حمل نہ ہو تو پھر دوسرے مہینہ میں ایسا ہی کرے اور پھر تیسرے مہینہ ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین ماہ میں ضرور حمل رہے گا، اگر سیب نہ ملے تو انڈہ مرغ کا پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر سفیدی پر لکھا جائے۔ [طب روحانی: ۵۰]

الْمُبْدِئُ کے معنی: پہلی بار پیدا کرنے والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۱)..... اگر کوئی اس اسم ایک ورور کھے تو اس کی زبان سے صحیح اور درست بات جاری ہوگی۔ (۲)..... جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو وہ سحر کے وقت نوے (۹۰) بار یہ اسم مبارک پڑھ کر شہادت کی انگلی بیوی کے پیٹ کے گرد یا شکم پر پھیر دے حمل ان شاء اللہ تعالیٰ ساقط نہ ہوگا۔ (۳)..... جو کوئی اس اسم مبارک کو بہت پڑھے افعال نیک اس سے سرزد ہوں گے گناہوں سے بچا رہے گا۔ (۴)..... جس شخص

کا مال چوری ہو گیا ہو وہ اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ مال مل جائے گا۔ (۵)..... جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ حق تعالیٰ شانہ اسے تمام بلیات سے نجات دے گا۔

### استقرار حمل کیلئے یا نچواں وظیفہ:

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو، تو سات دن تک نہار منہ روٹی کے ٹکڑے پر یہ آیت لکھ کر کھائے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥ [آل عمران: 6]

اگر کسی کا اکلوتا بیٹا مر گیا ہو تو وہ شخص اس آیت کو ایک سو ایک مرتبہ روز پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دل کو صبر بھی آئے گا اور اس فرزندہ کا بدل دوسرا فرزند جلد ملے گا۔ آیت یہ ہے:

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ⑥ [آل عمران: 6۔ ایضا: 90]

### استقرار حمل کیلئے چھٹا وظیفہ:

جس عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو اسے اکتالیس روز تک مشک وزعفران سے چینی کی طشتریوں پر لکھ کر ایک طشتری صبح ایک شام پلانا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

ذَلِكَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ⑥ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ

شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ

مِنْ مَاءٍ مَّهِينٍ ⑧ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ⑨ [السجدة: 6 تا 9۔ ایضا: ۱۳۴]

### استقرار حمل کیلئے ساتواں وظیفہ:

حمل قرار پانے کیلئے درج ذیل آیتیں تین کھجوروں پر پڑھ کر کھجوریں عورت کو کھلانا

نہایت مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَالذَّرِيَّتِ ذُرْوًا ۝۱۱ فَالْحَبْلِتِ وَقَرًّا ۝۱۲ فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا ۝۱۳ فَالْبُقْسِبِتِ  
أَمْرًا ۝۱۴ إِنَّمَا تُوعَدُونَ لَصَادِقٌ ۝۱۵ وَإِنَّ الدِّينَ لَوَاقِعٌ ۝۱۶ [الذريات: 1-6۳]

[ایضاً: ۱۶۷]

استقرار حمل کیلئے آٹھواں وظیفہ:

حمل قرار پانے کیلئے یا پورا حمل ہو کر بچہ پیدا ہونے کیلئے ان مبارک آیتوں کو تین مرتبہ پڑھنا اور پانی پر دم کر کے پلانا ایک چلہ اس عمل کو کرنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

أَلَمْ يَكُنْ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيِّ يُمْنِي ۝۱۲۵ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۝۱۲۸ فَجَعَلَ  
مِنْهُ الذَّكَوَّانَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝۱۲۹ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝۱۳۰

[القيامة: 37-40۳- ایضاً: ۱۹۳]

استقرار حمل کیلئے تعویذات

استقرار حمل کیلئے پہلا تعویذ:

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا کچا حمل گر جاتا ہو اس عورت کیلئے ان آیات کو مشک و زعفران سے لکھ کر عورت کے گلے میں تعویذ ڈالا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ تھوڑے عرصے میں حمل قرار پائے گا، اور اگر حمل ٹھہرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ پورا بچہ ہوگا، کچا حمل ساقط نہ ہوگا، لیکن اس آیات کی زکوٰۃ دینا لازم ہے، سات روز برابر سات ہزار مرتبہ اس آیت کو ننگے سر رو بقبلہ بیٹھ کر با وضو ہو کر پڑھے، پھر ساتویں دن ختم کے بعد اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈالے آیا شریف یہ ہیں:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ طِينٍ ۝۱۳۱ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي  
قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝۱۳۲ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا



الْبُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْيًا ۖ ثُمَّ أَنْشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۖ فَتَبَارَكَ  
اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۳﴾ [المومنون: 12 تا 14۔ طب روحانی: ۱۱۸]

استقرار حمل کیلئے دوسرا تعویذ:

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو مندرجہ ذیل آیت چالیس دن تک چینی کے پیالے میں  
لکھ کر پلائیں، اور کاغذ پر لکھ کر کمر میں باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل ٹھہر جائے گا۔ آیت یہ ہے:

لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ يَهَبُ لِمَن يَّشَآءُ اِنَاثًا  
وَيَهَبُ لِمَن يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۳۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرًا وَّاِنَاثًا ۗ وَيَجْعَلُ مَن يَّشَآءُ  
عَقِيْمًا ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۴۰﴾ [الشوریٰ: 49، 50۔ وظائف الصالحین: ۱۲۱]

استقرار حمل کیلئے تیسرا تعویذ:

جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو مندرجہ ذیل تین تعویذات لکھ کر اس عورت  
کو کھلائیں، امید کامل تو یہ ہے کہ پہلا تعویذ کھانے سے ہی حمل ٹھہر جائے گا ورنہ دوسرا تعویذ  
کھلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ تیسری بار مرد کے قریب جاتے ہی عورت حاملہ ہو جائے گی، اور  
فرزند پیدا ہوگا، ان تینوں تعویذات کو مشک، زعفران اور گلاب سے لکھے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ  
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ  
قَضٰٓ اَجَلًا ۗ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ [الانعام: 1، 2]

استقرار حمل کیلئے چوتھا تعویذ:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ  
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ  
قَضٰٓ اَجَلًا ۗ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ [الانعام: 1، 2۔ يَا اٰهِيَا

[اِسْتَرَاهِيَا]

## استقرار حمل کیلئے پانچواں تعویذ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۚ  
ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ① هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ طِينٍ ثُمَّ  
قَضَىٰ أَجَلًا ۗ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ ثُمَّ أَنْتُمْ مَمْتَرُونَ ② [الانعام: 1، 2]

اھیا زونی اصبا و توفی اللھم بحق یمالک یموم الدین ایاک نعبد  
و ایاک نستعین و کان اللھ غفوراً رحیماً و کان اللھ عزیزاً حکیماً و ذلک هو  
الفوز العظیم برحمتک یا ارحم الراحمین [مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۹]

## حمل ضائع ہونے سے بچنے کے وظائف

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

جس عورت کے کچا حمل ساقط ہو جاتا ہو اس کیلئے نو ماہ تک متواتر ان مبارک آیتوں کو  
روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر نہار منہ کھلانا نہایت مجرب اور مفید عمل ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

لَا أُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیَامَةِ ① وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللّوَامَةِ ② اَیْحَسِبُ  
الْإِنْسَانَ أَنْ لَّنْ نُجْعَعَ عِظَامَهُ ③ بَلَىٰ قَدِیرِینَ عَلَیٰ أَنْ نُسَوِّیَ بَنَانَهُ ④ بَلْ یُرِیدُ  
الْإِنْسَانَ لَیَفْجُرَ أَمَامَهُ ⑤ [القیامۃ: 1 تا 5۔ طب روحانی: ۱۹۲]

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کا دوسرا وظیفہ:

جس عورت کا حمل گر جاتا ہو جس وقت سے حمل کی امید معلوم ہو بچہ ہونے تک روز روٹی کے  
ٹکڑے سے یا پشتری پر یہ آیت مع بسم اللہ کے لکھ کر پلانا اسقاط سے محفوظ رکھے گا۔ آیت یہ ہے:

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّی لَا أُضِیْعُ عَمَلٌ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ  
أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۗ [آل عمران: 195۔ ایضا: ۹۱]

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو، تو ایک تا گا قسم رنگا ہوا عورت کے قدم کے برابر لیکر اس میں نوگرہ لگا دے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھ کر پھونکے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل نہ گرے گا، اور اگر کسی وقت دھاگہ نہ ملے تو کسی پرچہ پر لکھ کر پیٹ پر باندھیں آیت یہ ہے:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾

[النحل: 127، 128۔ مجربات اکابر: ۲۱۵]

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

وضو کر کے ایک گوشے میں بیٹھ کر یہ کلمات لکھیں اور عورت کے پیٹ پر باندھ دیں، بے ادبی سے بچائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا۔ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هَذِهِ الْمَرْأَةِ مِنْ جَمِيعِ الْأَفَاتِ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ آمِينَ آمِينَ آمِينَ۔ [آئینہ عملیات: ۷۹]

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کا پانچواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات کے ۴۱ پینے والے تعویذ بنائیں، پھر روزانہ اس میں سے ایک تعویذ حاملہ عورت چاٹ لے اور حفاظت حمل کا تصور کرے۔ آیت یہ ہے:

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۗ وَلَئِن زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ [فاطر: 41۔ اعمال قرآنی: ۱۶۲]

### حمل ضائع ہونے سے بچنے کا چھٹا وظیفہ:

ایک کاغذ پر نو مرتبہ درج ذیل آیات لکھیں، ابتداء میں بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرَّحِيمِ اول آخردرد شریف، پھر اس کا تعویذ بنا کر عورت کے پیٹ پر باندھیں، تعویذ کو بے ادبی سے بچائیں۔ آیات یہ ہیں:

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٧﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿١٢٨﴾  
[النحل: 127، 128]

زکوٰۃ: جمعۃ المبارک کی رات ایک ہزار بار پڑھیں۔ [اعمال قرآنی: ۲۰۲]

## صالح اولاد کیلئے وظائف

نیک اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:

اولادِ صالح کی طلب کیلئے یہ دعا بھی مجرب ہے، جو نیک اولاد چاہتا ہو تو نماز عشاء کے بعد روزانہ ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھے:

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○ [الصُّفَّت: 100]

نیک اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت یوسف با وضو لکھ کر حاملہ عورت کو باندھ دیں، اور بے ادبی سے بچائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نیک و صالح فرزند جنے گی۔ [تحفہ صدلیہ: ۵۲]

نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس شخص کی بیوی کو حمل قرار پائے جس دن سے معلوم ہو بچہ کے پیدا ہونے تک ہر روز اکتالیس مرتبہ "يَا قُدُّوسُ" پانی پر یاد واپر پڑھ کر دم کر کے پلائے بچہ نہایت بااخلاق و پاک باطن اور نیک ہوگا، ماں باپ کا تابعدار ہوگا ساری عمر کبھی والدین کی نافرمانی یاد ہو کہ کو پسند نہ کرے گا۔ [علاج قرآنی: ۳۳]

الْقُدُّوسُ کے معنی..... نہایت پاک

اور اس کے خواص نو ہیں: ۱..... جو کوئی ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے گا سب سے بے پرواہ ہوگا (یہاں تک کہ ناجائز شہوات سے بھی)۔ ۲..... جو شخص دشمن سے بچنے کے لئے بھاگتے وقت اس کو کثرت سے پڑھے گا وہ محفوظ رہے گا۔ ۳..... جو سفر میں اس کی مداومت کرے گا کبھی نہیں تھکے گا۔ ۴..... جو اس کو تین سو انیس (۳۱۹) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے وہ دشمن مہربان ہو جائے۔ ۵..... جو زوال کے بعد ایک سو ستر (۱۷۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا دل منور ہوگا اور روحانی امراض سے پاک ہو جائے گا۔ ۶..... جو کوئی چالیس (۴۰) دن تک خلوت میں ایک ہزار (۱۰۰۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اس کا مقصد حاصل ہوگا، اور دنیا میں اس کی قوت تاثیر ظاہر ہو جائے گی۔ ۷..... اگر کوئی اس کو رات کے آخری حصہ تک ایک ہزار (۱۰۰۰) بار پڑھے تو بیماری اور بلا اس کے جسم سے دور ہو جاتی ہے۔ ۸..... نماز جمعہ کے بعد ایک سو پچاس (۱۵۰) بار {سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبِّ الْبَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ} کہہ کر پھر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے وہ تمام آفات سے محفوظ رہے اور اسے عبادت کی توفیق حاصل ہو۔ ۹..... جو جمعہ کی نماز کے بعد {سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ} روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھاتا رہے فرشتہ صفت ہو جائے۔

### نیک اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو شخص اپنی بیوی سے ہم بستر ہونا چاہے اور خاص فعل کے شروع سے پہلے دس دفعہ "یَا مُتَّكِبُو" پڑھے اللہ تعالیٰ اسے فرزند پرہیزگار سعادت مند عطا فرمائے گا۔ [طب روحانی: ۱۵]

الْمُتَّكِبُو کے معنی..... بڑی عظمت والا۔

اور اس کے خواص سات ہیں: ۱..... جو بغیر تھکے اسے پڑھتا رہے اسے بلند قدر و منزلت نصیب ہوتی ہے اور کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ۲..... کسی کو بے حیائی سے روکنے کیلئے اس کا دس (۱۰) بار اس پر پڑھنا بہت مفید ہے۔ ۳..... جو کوئی ہم بستری سے پہلے دس (۱۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ جل شانہ اسے پرہیزگار اور نیک فرزند عطا فرمائے گا۔ ۴..... جو اسے کام کے آغاز میں کثرت سے پڑھے گا اس کے کام میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔

۵..... جو اس کو اکیس (۲۱) بار پڑھے گا ان شاء اللہ خواب میں نہیں ڈرے گا۔ ۶..... جو اس کو چھ سو باسٹھ (۶۶۲) مرتبہ روزانہ پڑھے گا، صاحب صولت و سیاست ہوگا۔ ۷..... جو دشمن سے ڈرتا ہو اس اسم کی مداومت کرے، دشمن بدگوئی سے باز آجائے گا۔

نیک اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیت ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اولاد کو کھلائیں، یا روزانہ ۲۱ مرتبہ ورد میں رکھیں موجودہ اولاد نیک بن جائے گی اور آنے والی فطرتاً نیک ہوگی۔ آیت یہ ہے:

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۖ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۗ  
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿۳۸﴾ [آل عمران: 38- اعمال قرآنی: ۲۰]

ترینہ اولاد کیلئے وظائف

ترینہ اولاد کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کے لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں، لڑکانہ ہو، جب حمل تین مہینہ کا ہو جائے تو اس وقت یہ آیت کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے پیٹ کی بائیں جانب باندھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد ترینہ ہوگی، آیت یہ ہے:

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمَهْرِيرًا ﴿۱۳﴾ [الدھر: 13- مجربات اکابر: ۳۲۲]

ترینہ اولاد کیلئے دوسرا وظیفہ:

اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اس کے پیٹ پر انگلی سے کنڈل یعنی دائرہ ستر بار بنادے اور ہر بار "یَا مَتِّينُ" کہے ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ [مجربات اکابر: ۲۱۶]

الْمَتِّينُ کے معنی: قوت و اقتدار والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۲)..... جس عورت کا دودھ کم ہو یا نہ ہو اس کو {الْمَتِّينُ} کو

کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔ (۲)..... جس بچے کا دودھ چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے بھی یہ اسم مبارک دس (۱۰) بار لکھ کر پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ صبر کرے گا۔ (۳)..... جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اول ساعت میں اسی نیت سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ منصب پالے گا۔ (۴)..... جو اس کا بکثرت ورد کرے گا اسکی مشکل آسان ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ حاجات پوری ہوں گی۔ (۵)..... جو کوئی فاسق و فاجر لڑکے یا لڑکی پر دس (۱۰) بار { الْقَوِيُّ } البتین پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ وہ غلطی سے باز رہے گا۔

### نرینہ اولاد کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس شخص کے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں لڑکانہ ہوتا ہو یا ہو کر مرجاتا ہو وہ شخص پورے نو مہینے تک ایام حمل میں روٹی کے ٹکڑے پر اس آیت کو لکھ کر نہار منہ اپنی اہلیہ کو کھلائے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس دفعہ لڑکا صاحب عمر پیدا ہوگا۔ آیات یہ ہیں:

إِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلَ أَهْلَهَا شِيَعًا يَسْتَضِعُّ طَائِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ أَبْنَاءَهُمْ وَيَسْتَحْيِ نِسَاءَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۹۰﴾  
وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ﴿۹۱﴾ [التقصص: 4، 5۔ طب روحانی: ۱۲۹]

### نرینہ اولاد کیلئے چوتھا وظیفہ:

جب حمل پر تین ماہ گزر جائیں تو ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یہ آیتیں لکھیں اور اس کو عورت کے گلے یا بازو وغیرہ پر باندھیں۔ آیتیں یہ ہیں:

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿۹۵﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹۶﴾  
إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿۹۷﴾ بحق یحییٰ

ومريم وعيسى اعطنا ابناً صالحاً طويلاً العبر بحق سيدنا محمد ﷺ  
[مغربات اکابر: ۲۳۶]

### زینہ اولاد کیلئے پانچواں وظیفہ:

اوائل حمل یعنی تیسرا مہینہ شروع ہونے سے پہلے پہلے عورت کی ناف پر ہاتھ رکھے اور عورت چت لیٹی ہو تو ناف پر ہاتھ پھیرتا ہوا مندرجہ ذیل دعائیں مرتبہ پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ خَلَقْتَ خَلْقًا فِي بَطْنِ هَذِهِ الْمَرْأَةِ فَكُونُهُ ذَكَرًا  
وَأَسْمِيهِ أَحْمَدًا وَمُحَمَّدًا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ ﷺ فَإِنَّكَ  
تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ  
الْوَارِثِينَ“ [فلاح دارین: ۱۱۳]

### زینہ اولاد کیلئے چھٹا وظیفہ:

جب حمل اڑھائی ماہ کے قریب ہو اور تین ماہ کامل نہ گزرے ہوں تو صبح کی نماز کے بعد با وضو حالت میں پہلے درود شریف پڑھیں اور پھر سورہ فاتحہ اور پھر سورہ بقرہ ”ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ“ تک پڑھیں اور نئے مٹی کے آنچورہ میں پانی لے کر اس پر دم کر کے حاملہ عورت کو پلا دیں، سات دن تک یہ عمل کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔ مجرب ہے۔ [ایضاً: ۱۱۲]

### زینہ اولاد کیلئے ساتواں وظیفہ:

سورہ یوسف اس طرح لکھیں کہ کوئی حرف مٹا ہوا نہ ہو تعویذ بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ تعالیٰ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ [گنجینہ اسرار: ۸۴]

### زینہ اولاد کیلئے آٹھواں وظیفہ:

حمل کے پہلے مہینے میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر سورہ اعلیٰ لکھ دیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد زینہ پیدا ہوگا۔ [اعمال قرآنی: ۱۴۴]



### نرینہ اولاد کیلئے نواں وظیفہ:

اگر بانجھ عورت سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے وقت "یَا مُصَوِّرُ" اکیس دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر لے اور اسی پانی سے روزہ افطار کرے تو حق تعالیٰ اسے فرزند صالح عطا فرمائے گا۔ [طب روحانی: ۱۸]

الْمُصَوِّرُ کے معنی ..... صورت بنانے والا۔

اور اس کے خواص چھ ہیں: ۱..... اگر کوئی شخص سات (۷) دن تک روزہ رکھے اور غروب آفتاب کے بعد افطار سے پہلے اکیس (۲۱) بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پانی بانجھ عورت کو پلائے تو ان شاء اللہ اس کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔ ۲..... جو اپنے بستر پر آ کر سات (۷) بار یہ اسم پڑھے، پھر ہم بستری کرے تو اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا۔ ۳..... اس کا بکثرت ذکر کرنے سے ضائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جاتا ہے۔ ۴..... جو اس کا بکثرت ورد کرے اس کے لئے مشکل کام آسان ہو جاتے ہیں۔ ۵..... جو کوئی وضو کرنے کے بعد شہادت کی انگلی سے اس کو اپنی پیشانی پر لکھے تو جس سے ملاقات کرے وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔ ۶..... جو اسے پانی پر پڑھ کر دم کرے اور پی لے تو اعلیٰ مرتبہ پائے گا۔

### نرینہ اولاد کیلئے دسواں وظیفہ:

جس شخص کے بیٹا نہ ہوتا ہو اور اسے اس کی تمنا ہو تو رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو جمعہ کی نماز کے بعد "یَا وَاحِدُ" ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھے پھر اس کو بطور تعویذ اپنے داہنے بازو پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سال فرزند صالح پیدا ہوگا۔ [ایضاً: ۵۵]

### نرینہ اولاد کیلئے گیارہواں وظیفہ:

اگر کسی شخص کے بیٹا نہ ہو وہ شخص چالیس دن تک ہر روز چالیس مرتبہ "یَا وَاحِدُ" پڑھے اور پھر پانی یا کسی مشروب پر دم کر کے آدھا خود نوش کرے اور آدھا اپنی بیوی کو پلائے،

ان شاء اللہ تعالیٰ دلی مراد پوری ہو اور فرزند صالح پیدا ہوگا، اور روزی فراخ ہو۔ [ایضاً: ۵۹]

الْوَاحِدُ کے معنی: اپنی ذات و صفات میں یکتا، لاثانی۔

اس کے تین خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی روزانہ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ {الْوَاحِدُ  
الْأَحَدُ} پڑھا کرے اس کے دل سے ان شاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی محبت اور خوف جاتا رہے  
گا۔ (۲)..... جس شخص کی اولاد نہ ہوتی ہو وہ {الْوَاحِدُ الْأَحَدُ} کو لکھ کر اپنے پاس رکھے،  
ان شاء اللہ تعالیٰ اس کو اولاد صالح نصیب ہوگی۔ (۳)..... جو کوئی تنہائی سے ہر اسماں ہو وہ  
باوضو ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے خوف جاتا رہے گا  
اور اس کیلئے عجائبات ظاہر ہوں گے۔

## ولادت میں آسانی کیلئے وظائف

### ولادت میں آسانی کیلئے پہلا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات اور دعا لکھ کر دروزہ والی عورت کی ران میں باندھنے اور اسے لکھ کر  
دھو کر پلانے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے، یہ عمل نہایت ہی مجرب و مفید ہے۔

نوٹ: اس تعویذ میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے، لکھنے کے بعد اچھی طرح پلاسٹک کور  
چڑھا کر کپڑے میں لپیٹ کر باندھیں، اور باندھنے کے بعد مسلسل اس بات کا خیال رکھیں کہ  
تعویذ نیچے نہ آئے، یعنی کسی طرح بے ادبی نہ ہو، اگر احتیاط نہ کر سکیں تو یہ تعویذ نہ کریں۔ وہ  
آیات یہ ہیں:

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۙ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۖ وَإِذَا الْأَرْضُ

مُدَّتْ ۗ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۗ وَأَذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۗ [الانشقاق: 1-5]

اور دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ يَا مُخْلِصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ وَيَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ  
يَا عَلِيمُ يَا قَدِيرُ خَلِّصْ فَلَانَةَ هِمَانِي بَطْنِهَا مِنْ وَلَدِهَا خَلَا صَانِي عَافِيَةِ إِنَّكَ

أَنْتِ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ۔ فلانہ کی جگہ اس عورت کا نام لکھا جائے۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۱۹۶-۳۲۲]

### ولادت میں سہولت کیلئے دوسرا وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیتیں گیارہ مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے عورت کو کھلا پلا دیں، اور پانچ یا سات پینے کے تعویذ بنا کر اسے چٹائیں، تو بچہ کی پیدائش میں آسانی ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں:

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۙ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۙ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۙ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ

[الانشقاق: 1 تا 5۔ تحفہ صندلیہ: ۴۳]

### ولادت میں آسانی کیلئے تیسرا وظیفہ:

مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ زچگی میں آسانی ہوگی۔ کلمات یہ ہیں: يَا حَلِيمُ ذَا لِيْنَاءَةِ فَلَا يُعَادِلُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ [ایضاً: ۶۳]

ولادت میں سہولت کیلئے چوتھا وظیفہ:

جو عورت دروزہ میں مبتلا ہو، اس کے شکم یا کمر پر درج ذیل آیت دم کی جائے یا لکھ کر باندھ دی جائے، تو ولادت آسانی کے ساتھ ہو جائیگی، اس میں بھی اوپر والے نوٹ کی ضرورت ہے، وہ آیت یہ ہے:

أُولَئِكَ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا ۗ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۗ [الانبیاء: 30۔

اعمال قرآنی: ۱۴]

### ولادت میں سہولت کے لئے پانچواں وظیفہ:

سورۃ الذاریات لکھ کر حاملہ عورت کو باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ [ایضاً: ۱۳۷]

## ولادت میں سہولت کیلئے چھٹا وظیفہ:

سورت واقعہ لکھ کر حاملہ کو باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ [ایضاً: ۱۳۷]

## جو بچہ ماں کا دودھ نہ پئے اس کیلئے وظیفہ:

یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں باندھیں:

شَهِدَ اللهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ بِرَحْمَتِكَ  
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ [مغربات اکابر: ۳۲۳]

## زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے وظائف

### زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کے اولاد ہوئی اور پیدا ہو کر مر گئی، یا آئندہ اولاد ہونی بند ہو گئی ہو وہ گیارہ دن تک عشاء کی نماز کے بعد تین ہزار دفعہ ”یَا جَبَّارُ“ پڑھ کر تین عدد مغز بادام پر دم کرے ایک دانہ بیوی کو کھلائے، دودانہ آپ کھائے، پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے، گیارہ دن تک ایسا ہی کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور بیوی اس کی حاملہ ہو، اور فرزند صالح عطا ہو، جب لڑکا ہو تو اس کا نام ”عزیز اللہ“ یا ”عطاء اللہ“ رکھے اور سات برس تک ہر سال ایک بکر اللہ تعالیٰ کے واسطے ذبح کرے اور محض اللہ تعالیٰ کے واسطے غریبوں کو کھانا پکا کر کھلائے، اور اگر اتنا مقدور نہ ہو تو کچا گوشت تقسیم کر دیا جائے، اور اگر یہ بھی مقدور نہ ہو تو سات پیسے ہر مہینہ کے شروع میں بچہ کے ہاتھ سے کسی اندھے فقیر کو دلوادے عمل پورا ہو جائیگا، اور ان شاء اللہ تعالیٰ فرزند صاحب عمر ہوگا۔ [طب روحانی: ۱۳]

اَلْجَبَّارُ کے معنی..... بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا۔

اور اس کے خواص چار ہیں:..... جو شخص روزانہ صبح و شام دو سو چھبیس (۲۲۶) مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا ان شاء اللہ ظالموں کے ظلم و قہر سے محفوظ رہے گا۔ ۲..... اگر کوئی بادشاہ اس کو

پڑھا کرے تو دوسرا بادشاہ اس پر غالب نہ ہوگا۔ ۳..... جو کوئی اس اسم کو ہمیشہ پڑھتا ہے وہ مخلوق کی غیبت اور بدگوئی سے محفوظ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر ظالم و جابر سے حفاظت فرماتے ہیں۔ ۴..... اس اسم کے ساتھ {ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ} ملا کر پڑھنا بھی حفاظت کے لئے بہت مفید ہے۔

### زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس شخص کے اولاد مرجاتی ہو زندہ نہ رہتی ہو یا وہ کسی سخت مصیبت میں مبتلا رہتا ہو، وہ شخص ساری عمر اپنا وظیفہ ان مبارک آیتوں کا کر لے، ہر نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ساری شکایتیں دور ہو جائیں گی۔ آیتیں یہ ہیں:

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلْنِعْمَ الْبُحِيْبُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِيْنَ ﴿٤٨﴾

سَلَّمَ عَلَى نُوْحٍ فِي الْعَلْيَيْنِ ﴿٤٩﴾ [الصف: 75 تا 79۔ طب روحانی: ۱۴۴]

### زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اجوائن اور کالی مرچ آدھ آدھ پاؤ لیکر پیر کے دن کے دوپہر کے وقت چالیس بار سورہ "والشمس" اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جائے پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کر دے اور شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو، دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونوں چیزوں سے کھالیا کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ اولاد زندہ رہے گی۔ [مغربات اکابر: ۲۱۶]

### زندہ نہ رہنے والے بچے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو نیلے سوت کے اکتالیس تار بچہ کی ماں کے قد کے برابر لیکر اس پر اکتالیس مرتبہ سورہ منزل پڑھیں، اور ہر مرتبہ گرہ دیتے جائیں، جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھ دیں، اور جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس دھاگہ کو موم جامہ میں سی کر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ اس طرح گیارہ سال تک مسلسل دھاگوں پر سورہ

مزل پڑھ کر بچے کے گلے میں باندھتے رہیں، جب بچہ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا گیارہ سال کا ہو جائے تو ان سب دھاگوں کو کسی پاک جگہ دفن کر دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے بچہ زندہ رہے گا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۵۴]

## بچوں کی بیماریوں کے وظائف

### بچے کے رونے کو کم کرنے کے وظائف

#### بچے کے رونے کو کم کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر بچہ روتا ہو تو ایک کاغذ پر درج ذیل مبارک آیتوں کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنا نہایت ہی مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ  
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۗ وَبُشْرٰی لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ  
اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ  
خٰلِدِیْنَ فِيْهَا ۗ جَزَاۗءٌ لِّمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الاحقاف: 12-14]

#### بچے کے رونے کو کم کرنے کا دوسرا وظیفہ:

درج ذیل آیت کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں، رونا کم ہو جائے گا۔ آیت یہ ہے:

یَوْمَیذِ یَتَّبِعُوْنَ الدّٰعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرّٰحْمٰنِ  
فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۸﴾ [طہ: 108]

وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِاۗئَةٍ سِنِیْنَ وَاِذْ دَاۤءُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ [الکہف: 25]

مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۷

#### بچے کے رونے کو کم کرنے کا تیسرا وظیفہ:

درج ذیل آیات کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں رونا کم ہو جائیگا۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا یَوْمٌ لَا یَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ [الرسالت: 35]  
 یَوْمَیذِ یَتَّبِعُوْنَ الدّٰعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ؕ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرّٰحْمٰنِ  
 فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ [طہ: 108]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ [یس: 65]-

[ایضاً: ۳۳۸]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا چوتھا وظیفہ:

سورہ ”الفلق“ اور سورہ ”الناس“ تین بار پڑھ کر بچوں پر دم کریں، یا تعویذ بنا کر ان کی

گردن میں لٹکائیں۔ [تحفہ صندلیہ: ۶۶]

بچے کے رونے کو کم کرنے کا پانچواں وظیفہ:

(مندرجہ ذیل) آیت تین مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کریں یا پینے کے تعویذ بنا کر پلائیں

یا تعویذ لکھ کر گلے میں لٹکادیں۔

وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرّٰحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿۱۰۸﴾ [طہ: 108-اعمال

قرآنی: ۱۷۸]

رونے والے اور ضد کرنے والے بچے کیلئے چھٹا وظیفہ:

اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو اور روتا ہو وہ شخص سات دفعہ: ”یَا مُقِیْتُ“ پڑھ کر خالی

آبخور میں دم کرے پھر اس میں پانی بھر کر بچے کو پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز کے عمل

میں بچہ کی ضد، رونا دھونا مع الخیر موقوف ہوگا۔ [طب روحانی: ۳۶]

اَلْمُقِیْتُ کے معنی..... وہ کامل القدر ذات جو ہر چیز کو اس کی خوراک عطا کرتی ہے،

غذا بخش۔

اور اس کے خواص چھ ہیں:..... اگر کوئی خالی آبخورے میں سات (۷) مرتبہ یہ اسم

پڑھ کر دم کرے اور اس میں خود پانی پئے یا کسی دوسرے کو پلائے تو ان شاء اللہ مقصد حاصل

ہوگا..... یہ عمل سفر میں امن کے لئے بھی مفید ہے خاص طور پر جب اس کے ساتھ سورۃ قریش کو ملا کر صبح و شام پڑھی جائے۔ ۲..... جس کی آنکھ سرخ ہو اور درد کرتی ہو وہ اس اسم کو دس (۱۰) بار پڑھ کر دم کرے۔ ۳..... جو کسی کو غریب دیکھے یا خود کو غریبی پیش آئے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے یا بہت روئے سات (۷) بار خالی آنخورے پر یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی ڈال کر خود پئے یا دوسرے کو پلائے ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ ۴..... اگر روزہ دار کو ہلاکت کا خوف ہو تو سو (۱۰۰) بار پھول پر پڑھ کر سونگھے ان شاء اللہ قوت پائے گا اور ہر روز روزہ رکھ سکے گا۔ ۵..... جو اس اسم کو {الْقَائِمُ} کے ساتھ ملا کر ہر نماز کے بعد سات (۷) بار پڑھے گا سودا کی امراض سے ان شاء اللہ شفا پائے گا۔ ۶..... جو اس اسم کو ہر روز سات (۷) بار پانی پر دم کر کے پئے گا ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا اور کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

رونے والے دودھ نہ پینے والے بچے کیلئے ساتواں وظیفہ:

اگر بچہ روتا ہو یا دودھ نہ پیتا ہو ایک کاغذ پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۗ وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا  
عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۗ وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا  
رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾ أُولَٰئِكَ  
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ [الاحقاف: 12 تا 14۔

طب روحانی: ۱۵۹]

ڈرنے والے بچے کیلئے وظائف

ڈرنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

جو بچہ رات کو ڈرتا ہو یا روتا ہو، اس کے گلے میں ان آیتوں کو تانبے کی تختی پر کندہ کر کر ڈالنا بچے کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَالطُّورِ ﴿١﴾ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ﴿٢﴾ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ﴿٣﴾ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ﴿٤﴾



وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۶ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۷ مَا  
لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۸ [الطور: 1 تا 8۔ طب روحانی: ۱۶۸]

ڈرنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت مدثر کی ابتدائی سات آیات خواب میں ڈرنے والے رونے والے اور نیند  
اچاٹ ہو جانے کو ختم کرنے کیلئے ایک کاغذ پر زعفران سے لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں  
ڈال دیں، ان شاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا۔ یہ نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۱ قُمْ فَأَنْذِرْ ۲ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ۳ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۴  
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۵ وَلَا تَمُنْ بِتَسْتَكْبِرْ ۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۷ [المدثر: 1 تا 7۔ آئینہ  
عملیات: ۱۴۱]

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے وظائف

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو، سات مرتبہ  
”يَا مَتِّينُ“ لکھ کر گھول کر بچے کو پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ بچے کو صبر آجائیگا۔ [طب  
روحانی: ۴۷]

الْمَتِّينُ کے معنی: قوت و اقتدار والا۔

اس کے خواص پانچ ہیں: (۲)..... جس عورت کا دودھ کم ہو یا نہ ہو اس کو {الْمَتِّينُ} کاغذ پر لکھ کر دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ خوب دودھ ہوگا۔ (۲)..... جس بچے کا دودھ  
چھڑایا گیا ہو اور وہ صبر نہ کرتا ہو اسے بھی یہ اسم مبارک دس (۱۰) بار لکھ کر پلایا جائے ان شاء  
اللہ تعالیٰ صبر کرے گا۔ (۳)..... جو کوئی ملکی منصب چاہتا ہو وہ اتوار کے دن اول ساعت میں  
اسی نیت سے تین سو ساٹھ (۳۶۰) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ منصب پالے

گا۔ (۴)..... جو اس کا بکثرت ورد کرے گا اسکی مشکل آسان ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ حاجات پوری ہوں گی۔ (۵)..... جو کوئی فاسق و فاجر لڑکے یا لڑکی پر دس (۱۰) بار { الْقَوِيُّ الْمَتِينُ } پڑھے گا تو اس کی اصلاح ہو جائے گی اور ان شاء اللہ تعالیٰ وہ غلطی سے باز رہے گا۔  
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورۃ البروج لکھ کر اس بچہ کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ دودھ آسانی کے ساتھ چھوڑ دے گا۔ [اعمال قرآنی: ۱۴۴]

بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو بچہ آسانی کے ساتھ دودھ نہ چھوڑتا ہو تو اسے چند روز تک درج ذیل دعا لکھ کر پلائی جائے تو آسانی کے ساتھ دودھ چھوڑ دے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْمَتِیْنِ الَّذِیْ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِقُوَّةِ الْمَتِیْنِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۷]

کمزور بچے کی صحت کیلئے وظائف

کمزور بچے کی صحت کیلئے پہلا وظیفہ:

گر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکتا ہی چلا جائے (سوکڑے کا مریض ہو) اور بظاہر کوئی مرض معلوم نہ ہو تو ایسے مریض کیلئے ایک ہزار مرتبہ درج ذیل آیت عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پاؤ بھر چنبیلی یا سرسوں کے تیل پر دم کر کے رکھ دیں پھر اس تیل سے تھوڑا تھوڑا ہر روز مریض کے بدن پر مالش کریں ان شاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مریض قوی اور تندرست ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے:

فَانظُرْ اِلٰی اَثْرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ کَیْفَ یُحِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ اِنَّ ذٰلِكَ

لَمُهِّی الْمَوْتٰی ۗ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ [الروم: ۵۰- مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۹]

## کمزور بچے کی صحت کیلئے دوسرا وظیفہ:

دن میں تین مرتبہ با وضو ہو کر گیارہ مرتبہ سورۃ التین پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پلائیں، گیارہ دن تک اس عمل کو بلا ناغہ کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ سوکھا پن جاتا رہیگا۔ سورۃ التین یہ ہے:

وَالْتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝۱ وَطُورِ سِينِينَ ۝۲ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝۴ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝۵ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ۝۷ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝۸ [التین: 1-8 تا۔ ایضاً: ۳۵۰]

## کمزور بچے کی صحت کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی بچہ کو سوکھا لگ جائے روز بروز دبلا ہوتا چلا جائے ایسے بچے کیلئے آدھ سیر سوسوں کے تیل پر ایک ہزار مرتبہ اس مبارک آیت کو پڑھ کر دم کرنا پھر روزانہ صبح اور شام وہ تیل اس بیمار بچہ کے بدن پر ملنا اکیس روز میں بچہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفاء بخشتا ہے۔ آیت یہ ہے:

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْزُبْ عَنْهُ مِغْفَرًا ۚ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۳۳ [الاحقاف: 33۔ طب روحانی: ۱۵۹]

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے وظائف

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

نظر بد سے محفوظ رہنے کیلئے تین مرتبہ اس مبارک آیتوں کو پڑھ کر دم کرنا نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے عمل مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝۵۱ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝۵۲ [القلم: 51، 52۔ طب روحانی: ۱۸۶]

## بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو اپنے یا اپنے بچہ پر نظر کا اندیشہ ہو تو گیارہ مرتبہ "یا حَفِیْظُ" کا غز پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں باندھے کبھی نظر نہ لگے گی۔ [طب روحانی: ۳۶]

اَلْحَفِیْظُ کے معنی..... سب کا محافظ۔

اور اس کے خواص چھ ہیں: ۱..... جو شخص بکثرت {یا حَفِیْظُ} کا ورد رکھے گا اور لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ان شاء اللہ ہر طرح کے خوف و خطرہ اور نقصان و ضرر سے محفوظ رہے گا۔

۲..... یہ اسم مبارک خوفناک سفر میں حفاظت کے لئے بے حد مفید اور سریع الاثر ہے حتیٰ کہ اگر اسے پڑھ کر درندوں کے درمیان سو جائے تو ان شاء اللہ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اس اسم کے ذکر کے بعد تین (۳) بار یہ دعا پڑھے {یا حَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ}۔ ۳..... جو اس اسم کو ہر روز سولہ (۱۶) بار پڑھے گا ان شاء اللہ ہر طرح سے نڈر رہے گا۔ ۴..... جو مغرب کے بعد اکتالیس (۴۱) بار قبلہ کی طرف چہرہ کر کے {یا حَافِظُ یا حَفِیْظُ یا رَقِیْبُ یا مُجِیْبُ یا اَللّٰهُ یا اَللّٰهُ} پڑھے ان شاء اللہ غیب سے روزی پائے گا۔ ۵..... جو یہ اسم مبارک کسی بیمار پر چالیس (۴۰) ہفتہ تک ستر (۷۰) ستر (۷۰) بار روز پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ بیمار تندرست ہو جائے گا۔ ۶..... اس کو پڑھنے اور اپنے پاس لکھ کر رکھنے والا ڈوبنے، جلنے، دیو، پری اور نظر بد سے ان شاء اللہ محفوظ رہے گا۔

## بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو تو پانچ مرتبہ "یا مُہِیْتُ" اس طرح لکھ کر تعویذ بنا کر ڈالا جائے  
نقش یہ ہے:

یا مُہِیْتُ

یا مُہِیْتُ

یا مُہِیْتُ

یا مُہِیْتُ [طب روحانی: ۵۲]

یا مُہِیْتُ

الْبَيْيْتُ کے معنی: موت دینے والا

اس کے چار خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی یہ اسم اس قدر پڑھے کہ اس پر حال طاری ہو جائے پھر وہ ظالموں فاسقوں میں سے کسی کی ہلاکت کی دعا کرے تو وہ اسی وقت ہلاک ہو جائے گا۔ (۲)..... جو اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے گا اس کا نفس ان شاء اللہ مغلوب ہو جائے گا۔ (۳)..... جس کو اسراف کی عادت ہو یا اس کا نفس عبادت پر آمادہ نہ ہوتا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے..... اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر (الْبَيْيْتُ) پڑھتے پڑھتے سو جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا نفس مطیع ہوگا۔ (۴)..... جو اس اسم کو سات (۷) بار پڑھ کر دم کرے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر جادو اثر نہ کرے گا۔

بچہ سے نظر بد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

اگر کسی بچہ کو نظر لگ جاتی ہو سات مرتبہ ”یَابُزُّ“ پڑھ کر بچہ پر دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ بچہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ [ایضاً: ۶۳]

الْبَزُّ کے معنی: نیکو کار، نیک سلوک کرنے والا۔

اس کے نو خواص ہیں: (۱)..... جو کوئی شراب خوری یا زنا کاری جیسے گناہوں میں گرفتار ہو وہ روزانہ سات مرتبہ یہ اسم پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا دل گناہوں سے ہٹ جائے گا۔ (۲)..... جو اس کو آندھی وغیرہ کی آفتوں کے ڈر سے پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ امن میں رہے گا۔ (۳)..... جو شخص حب دنیا میں مبتلا ہو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ دنیا کی محبت اس کیلئے دل سے جاتی رہے گی۔ (۴)..... جو کوئی اس اسم مبارک کو ایک سانس میں سات مرتبہ اپنے لڑکے پر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے گا وہ بچہ ان شاء اللہ تعالیٰ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔ (۵)..... جو کوئی اس اسم کو پڑھے گا عزیز خلاق ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (۶)..... یہ اسم خشکی اور سمندر کے مسافر کیلئے امان ہے۔ (۷)..... جو اس اسم کو اپنے بچے کے سر پر پندرہ (۱۵) مرتبہ پڑھ کر یہ دعائے مانگے: {اللَّهُمَّ بِنَزْوَاتِكَ هَذَا الْإِسْمِ رَبِّهِ لَا يَيْبَسُ وَلَا يَبْسُ} تو ان شاء اللہ تعالیٰ دعا قبول ہوگی، اور بچہ نہ یتیم ہوگا

اور نہ لئیم۔ (۸)..... گناہ کبیرہ کا مرتکب اگر سات سو (۷۰۰) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے توبہ کی توفیق پائے۔ (۹)..... اگر اس کے ساتھ {الرَّحِيمُ} ملا کر {يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ} پڑھا جائے تو یہ قبولیت کے زیادہ قریب ہے۔

نظر بد ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

درج ذیل آیات لکھ کر باندھیں اور پڑھ کر دم کریں:

لَخَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾ [المومن: 57]

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۖ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿۴﴾ [الملك: 3، 4۔ اعمال قرآنی: ۱۵۴]

نظر بد ختم کرنے کیلئے چھٹا وظیفہ:

مندرجہ ذیل الفاظ و آیت لکھ کر تعویذ بنا کر مریض کو دیں یا پانی پر دم کر کے مریض کو پانی

پلائیں اور اس پر چھڑکیں یا پانی پر دم کر کے اس پانی سے مریض کو غسل کرائیں پھر استعمال

شدہ پانی کسی پاک جگہ پر بہادیں۔ الفاظ و آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ حَبِئْسَ حَابِسٌ وَحَجْرٌ يَابِسٌ وَشَهَابٌ قَابِسٌ رَدَّتْ عَيْنَ

الْعَائِنِ عَلَيْهِ عَلَىٰ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيْهِ. فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۖ هَلْ تَرَىٰ مِنْ

فُطُورٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿۴﴾ [الملك: 3، 4۔ تحفہ صندلیہ: ۶۴]

نہ بولنے والے بچے کیلئے وظائف

نہ بولنے والے بچے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کوئی بچہ تین چار برس کا ہو جائے اور بولنا شروع نہ کرے اس کو روزانہ اکیس روز تک

درج ذیل آیتوں کو لکھ کر گھول کر پلانا نہایت مفید و مجرب ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اکیس روز میں بولنے لگے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ لِیْ عِبْدُ اللّٰهِ اَتَدِیْنِ الْکِتٰبِ  
وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝۳۱ وَجَعَلَنِیْ مُبْرَکًا اَیْنَ مَا کُنْتُ ۝۳۲ وَاَوْضَعَنِیْ بِالصَّلٰوَةِ  
وَالزَّکٰوَةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝۳۳ وَبَرًّا بِوَالِدِیْ رَوْکَمَا یَجْعَلَنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝۳۴  
وَالسَّلَامُ عَلَیْ یَوْمِ وُلِدْتُ وَیَوْمِ اَمُوْتُ وَیَوْمِ اُبْعَثُ حَیًّا ۝۳۵ [مریم: 30 تا 33۔

مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۹]

نہ بولنے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت ”اسراء“ اگر زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچے کو پلائیں جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے گی۔ [اعمال قرآنی: ۱۸۶]

مرض کمپیٹا کو ختم کرنے کیلئے وظائف

مرض کمپیٹا کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اس مرض میں بتلا بچوں کے ہاتھ پاؤں میں تشنج واقع ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کھینچ جاتے ہیں، مرض کا جب زیادہ غلبہ ہو جائے تو بچے پر بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں درج ذیل وظیفہ کیا جائے: فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ پوری سورۃ الفاتحہ مع بسم اللہ کیساتھ پڑھ کر مٹھائی یا پانی پر دم کر کے مسان کے مریض کو کھلا یا پلا یا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مرض ختم ہو جائیگا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۴۵]

مرض کمپیٹا کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس بچے کو مسان کی شکایت ہو، مندرجہ ذیل آیات لکھ کر اس بچے کے گلے میں ڈالیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ مسان اور جملہ آفات سے محفوظ رہے گا۔ بہتر یہ ہے کہ بچہ پیدا ہوتے ہی

گلے میں ڈال دیں۔ وہ آیات یہ ہیں:

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ  
مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ  
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۗ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ [براہیم: 15 تا 17]

بچوں کو بیمار یوں سے محفوظ رکھنے کیلئے وظائف

بچوں کو بیمار یوں سے محفوظ رکھنے کیلئے پہلا وظیفہ:

درج ذیل آیت کو تعویذ بنا کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بچے تمام امراض بچگانہ سے محفوظ رہتے ہیں:

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ۗ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ  
بِنَاصِيَتِهَا ۗ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَّا  
أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۗ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۗ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ  
إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٥٧﴾ [سورہ: 56، 57۔ ایضاً: ۲۵۳]

بچوں کو بیمار یوں سے محفوظ رکھنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر پیدائش کے وقت سورہ ”جاثیہ“ لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں پہنائی جائے تو آسیب وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے [ایضاً: ۲۵۳]

بچے کے دانت آسانی کے ساتھ نکالنے کیلئے وظائف

بچے کے دانت آسانی سے نکالنے کیلئے پہلا وظیفہ:

سورہ ”ق“ کے شروع سے الخروج تک لکھیں اور اسے دھو کر بچے کو پلائیں، تو اس سے بھی آسانی کے ساتھ دانت نکل آئیں گے [ایضاً: ۳۴۷]



بچہ کے دانت آسانی سے نکلنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت ”ق“ ایک کاغذ پر لکھیں، پھر اسے دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں کی جگہ پر ملیں  
ان شاء اللہ تعالیٰ آسانی کیساتھ بغیر تکلیف کے دانت نکل آئیں گے [ایضاً]  
نہ چل سکنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اسم حق تعالیٰ ”الْمَتِّينُ“ ہرن کی جھلی پر لکھیں اور خوشبوؤں کا بخور دیکر پاچ میں مبتلا بچہ  
کے گلے میں ڈالیں، تو اس سے اس کو قوت رفتار حاصل ہو جائیگی [ایضاً: ۳۲۹]  
بستر پر پیشاب کرنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اگر پیشاب بستر پر نکل جاتا ہو تو سات مرتبہ درج ذیل آیت لکھ کر پانی میں گھول کر پانی  
پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:

وَقِيلَ يَا رَجُلُ أَأَنْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاللَّهِ مَا لَمْ يَلِدْكَ وَمَا كُنْ مِنْهُ قَدَرًا مَّزِينًا  
وَقِيلَ يَا رَجُلُ أَأَنْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاللَّهِ مَا لَمْ يَلِدْكَ وَمَا كُنْ مِنْهُ قَدَرًا مَّزِينًا

[الأنعام: ۴۴- گنجینہ اسرار: ۱۳۹]

بچوں کے جلدی امراض کیلئے وظیفہ:

إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاخْتَرَقَتْ (البقرة) (۱)..... طاق عدد میں پڑھ کر مریض پر دم  
کریں۔ (۲)..... یا پینے کے ۴۱ تعویذ بنا کر پلائیں (ہردن ایک تعویذ) (۳)..... پانی پر  
دم کریں پھر مریض کو کسی بڑے برتن میں کھڑا کر کے اس پر یہ پانی ڈالیں، پھر استعمال شدہ  
پانی کسی پاک جگہ پھینک دیں [تحفہ صندلیہ: ۲۰]  
بچوں کی نشوونما کیلئے وظیفہ:

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں تو مندرجہ ذیل آیات کو شیشہ کے برتن میں لکھ  
کر بارش کے پانی سے دھو کر دو حصہ کر لیں، ایک حصہ اس بچے کے کھانے کی چیز میں ملائیں  
اور ایک حصہ بوتل میں رکھ کر چھوڑ دیں، اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو

میں، ان شاء اللہ تعالیٰ خوب نشوونما ہوگی۔ آیتیں یہ ہیں:

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۖ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۗ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ ۚ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۙ

[السجدة: 7 تا 9۔ السجدة، اعمال قرآنی: ۱۳۰]

مال اور اولاد میں وسعت کیلئے وظیفہ:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام سلیم رضی اللہ عنہا کی درخواست پر اپنے خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کیلئے یہ دعاء فرمائی تھی "اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ" اس دعاء کا اثر تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی اولاد سو کے قریب ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت بھی خوب عطا کی۔ [معارف القرآن: ۶۱]

اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لئے نماز کی پابندی کا وظیفہ

اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو نماز کا پابند بنانے کیلئے یہ دعا کثرت سے مانگی جائے:

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۙ

[ابراہیم: 40]

اولاد، والدین کیلئے یہ وظائف کریں

پہلا وظیفہ:

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۗ

[ابراہیم: 41]

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ۝ [الاسراء: 24]

دوسرا وظیفہ:

(۲)..... علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا پڑھے، اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . رَبِّ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .  
 وَ لَهُ الْكِبْرِيَاۗءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ . وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ  
 السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ . وَ لَهُ الْعِظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ  
 وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ . هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ رَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ .  
 وَ لَهُ التُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ [عمدة القاری: ۳/۱۳۶]

تیسرا وظیفہ:

”اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّ اَجَلًا فِي الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ مَا  
 اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَادٌ كَرِيْمٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ“ [ارشاد الساری الی  
 مناسک ملا علی قاری]

اولاد کی عزت اور حصولِ کامیابی کیلئے صلوة وسلام

کا وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ صَلُوَةً اَنْتَ لَهَا  
 اَهْلٌ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ [ایضاً]

جو شخص صبح وشام بعد نماز فجر و مغرب (۱۷) مرتبہ پابندی سے اس درود شریف کو پڑھے  
 گا، اور دیگر نمازوں میں کم از کم سات (۷) مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ  
 اس کی اولاد کو باعزت رکھے گا۔ اور لوگوں کی نگاہ میں محبوبیت کا مقام نصیب ہوگا۔ اور کسی جگہ

سے بھی ناکام و نامراد نہیں لوٹے گا۔

## مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:

سورہ فاتحہ کی خاصیت کے بارے میں حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت ”الحمد شریف“ اور ”قل هو اللہ“ ”قل اعوذ برب الفلق“ اور ”قل اعوذ برب الناس“ سات بار پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے آئندہ جمعہ تک محفوظ رکھیں گے [اعمال قرآنی: ۱۴۵]

## اولاد اور مال کی ترقی کیلئے دوسرا وظیفہ:

ترقی اولاد اور ترقی مال کیلئے نیا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک سو تیرہ مرتبہ ان مبارک آیتوں کا پڑھنا پھر مصلے سے اٹھتے ہی فوراً جہاں تک ہو سکے حسب استطاعت کسی یتیم غریب کو خیرات کرنا اور روزانہ زندگی بھر ایسا ہی کرنا غریب انسان کو امیر کبیر اور صاحب اولاد کثیر بناتا ہے اللہ تعالیٰ کا فضل درکار ہے اعتقاد شرط ہے آیتیں یہ ہیں:

إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾ [التغابن:

17، 18۔ طب روحانی: ۱۸۲]

## مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:

”الرَّقِيبُ“ کا ذکر کثرت سے کرنے سے مال و عیال محفوظ رہتے ہیں، سفر میں جاتے وقت اپنے اہل و اولاد میں سے جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو، اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات بار یہ اسم الہی پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مامون رہے گا اور سات بار یا ستر بار اپنی بیوی یا فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کریں تو جنات اور تمام دشمنوں اور تمام آفتوں سے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے اور ان کا رعب بھی بڑھ جائیگا [تحفہ سعادت: ۷۵]

الرَّقِيبُ کے معنی..... خوب نگہبانی کرنے والا۔

اور اس کے خواص سات ہیں: ..... اس اسم کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہتے ہیں۔ ۲..... اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو بکثرت اس کا ورد کرنے سے ان شاء اللہ واپس مل جاتی ہے۔ ۳..... اگر اسقاط حمل کا خطرہ ہو تو حاملہ عورت پر سات (۷) مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا مفید ہے۔ ۴..... سفر میں جاتے وقت جو اپنے اہل و اولاد میں جس پر کوئی خطرہ یا فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات (۷) بار یہ اسم مبارک پڑھے ان شاء اللہ وہ مامون رہے گا۔ ۵..... جو کوئی اس اسم کو سات (۷) یا ستر (۷۰) بار اپنی بیوی۔ فرزند یا مال پر پڑھ کر دم کرے جنات اور تمام دشمنوں اور آفتوں سے ان شاء اللہ محفوظ رہے اور اس کا رعب بھی بڑھ جائے گا۔ ۶..... جو کوئی چھوڑے پھنسی پر تین بار یہ اسم مبارک پڑھ کر پھونک دے ان شاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ ۷..... جو کوئی اپنا مال و اسباب (گاڑی وغیرہ) کہیں چھوڑتے وقت اس اسم کو پڑھ لے تو ان شاء اللہ چوری سے حفاظت رہے گی۔

### مال اور اولاد کی حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:

جو کوئی ایک سانس میں سات مرتبہ اپنے لڑکے پر "الْبُرُّ" پڑھ کر اسے اللہ کے سپرد کر دے گا، وہ بچہ ان شاء اللہ تعالیٰ بلوغ تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا، اور جو اپنے بچے کے سر کے درمیان ہاتھ رکھ کر پندرہ بار "الْبُرُّ" پڑھ کر یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ بِبَرَكَتِهِ هَذَا الْإِسْمِ رَبِّهِ لَا يَتِيمًا وَلَا لَيْتِمًا**

تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ دعا قبول ہوگی بچہ نہ یتیم ہوگا اور نہ ہی کمینہ [ایضاً: ۱۱۶]

### بچے کو سب سے پہلے کیا سکھلائیں؟

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے

بچوں کو سب سے پہلے کلمہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" سکھلاؤ [مکنز العمال: ۱۶/۱۸۳، رقم: ۴۵۳۲۴]

اس حکم کا راز یہ ہے کہ کلمہ توحید جو اسلام کا شعار اور اسلام کا کلمہ ہے سب سے پہلے بچے

کے کان میں پڑے اور سب سے پہلے اس کی زبان سے یہی کلمہ جاری ہو اور سب سے پہلے



دَخَلَ جَدْرِيْلٌ وَمِيكَائِيْلٌ وَاِسْرَافِيْلُ اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُوسٰى وَعِيسٰى  
وَمُحَمَّدٍ ﷺ اَنْزِلْ اَيُّهَا الْبَشِيْمَةُ [مجربات دیربی: ۲۵]  
حیض کی کمی اور درد کیلئے پہلا وظیفہ:

جس عورت کی ماہواری میں کمی ہو اور اس سے تکلیف ہو تو ان آیات کو لکھ کر کمر میں اس  
طرح باندھیں کہ تعویذ رحم پر پڑا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ  
وَفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖا ۗ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا  
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ [یس: 34، 35]

اَوْلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا  
فَفَتَقْنٰهُمَا ۗ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلِّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾ [الانبیاء: 30۔

مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۵، بحوالہ آئینہ عملیات: ۲۱۰]

حیض کو درد سے آنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس عورت کو حیض درد سے آتا ہو اس کیلئے اس کلام کو لکھ کر شہد خالص یا مصری کے شربت  
میں ملا کر تین روز تک متواتر پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام آجائے گا۔ کلمات یہ ہیں:

يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُورُ اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ  
اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ اللّٰهُ لَحْمُ اللّٰهِ لَحْمٌ  
يَا شَافِيْ اللّٰهُ شَافِيْ يَا شَافِيْ اللّٰهُ كَافِيْ يَا نُورُ [مجربات عملیات و تعویذات: ۱۷۷]

حیض کے درد کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

جو عورت حالت حیض میں کثرت کے ساتھ "اَلْمُبْتَعَالِيْ" کا ذکر کرے، ان شاء اللہ  
تعالیٰ اس کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

الْمُتَعَالَى کے معنی: بہت بلند و برتر۔

اس کے سات خواص ہیں: (۱)..... جو شخص کثرت سے {الْمُتَعَالَى} کا ورد رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات رفع ہوں گی۔ (۲)..... جو عورت حالت حیض میں کثرت سے اس اسم کا ورد رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف رفع ہوگی۔ (۳)..... جو بدکردار عورت ایام کی حالت میں اس اسم کو بہت پڑھے گی وہ بد فعلی سے نجات پائے گی۔ (۴)..... جو شخص اتوار کی رات کو غسل کر کے آسمان کی طرف منہ کر کے اس کو تین بار پڑھ کر جو دعائے مانگے گا ان شاء اللہ قبول ہوگی۔ (۵) ش..... اس کا بکثرت ذکر کرنے سے رفعت (بلندی) حاصل ہوتی ہے۔ (۶)..... جو حاکم کے پاس جاتے وقت یہ اسم پڑھ لے اسے حجت اور غلبہ نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (۷)..... دشمن کی ہلاکت کیلئے سات دن تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔

کثرت حیض کو کم کرنے کیلئے وظیفہ:

حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک سورہ دھر پانی پر دم کر کے پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ خون آنا بند ہو جائے گا۔ [عملیات کشمیری: ۱۱۱]

سیلان رحم (لیکوریہ) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی عورت کو لیکوریہ ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ یہ آیات عرق گلاب پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ آیات یہ ہیں:

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ لِّمَنْ يَحْتَقِ  
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ. [ایضاً: ۱۱۰]

سیلان رحم (لیکوریہ) ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

لیکوریہ کے مرض کے شفا بخش علاج کیلئے باوضو ہو کر پاک و سفید کاغذ پر سورہ النجم زعفران سے لکھیں اور کاغذ آب زم زم یا عام پانی میں گھول کر مریضہ کو پلا دیں ان شاء اللہ





## عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ پیدا ہوتا ہو، تو ایک سو ایک بار درج ذیل آیت بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے، خوب دودھ پیدا ہو جائے گا۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ [هود: ۴۲]

فِيهَا عَيْنٌ تَجْرِي [رحمن، عملیات کشمیری: ۷۷]

## عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا دودھ خشک ہو گیا ہو اس کے گلے میں ان آیتوں کو لکھ کر ڈالنا اور ان آیتوں کے پانی سے سینہ کو دھونا پھر اس پانی کو محفوظ دیوار پر چھڑکنا نہایت ہی مفید ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ ؕ  
وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ؕ وَأَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ؕ وَأَنْهَارٌ مِنْ  
عَسَلٍ مُصَفًّى ط [محمد: 15 - طب روحانی: ۱۶۰]

## عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے تیسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کے دودھ کم ہو تو وہ "یَا مَتِّينُ" نو دفعہ لکھ کر تعویذ گھول کر پلایا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہوگا، گیارہ روز برابر اس عمل کو کیا جائے۔ [ایضاً]

## عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چوتھا وظیفہ:

جس عورت کا دودھ کم ہو یا دودھ خشک ہو گیا ہو تو اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات مرتبہ مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر لاہوری نمک پر دم کرے اور اپنے کھانے پینے کی اشیاء میں استعمال کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائیگا۔

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ  
سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةٌ حَبَّةٌ ط وَاللَّهُ يُضِعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ

وَاسِعٌ عَلَيْهِمُ ﴿۲۶۱﴾ [البقرہ: 261۔ آئینہ عملیات: ۲۰۵]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر کسی عورت کا دودھ کم ہو تو سورۃ الحجرات کو زعفران سے لکھ کر پانی میں گھولیں اور اس عورت کو پلائیں، اس کا دودھ بڑھ جائیگا۔ [اعمال قرآنی: ۱۱۳]

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے چھٹا وظیفہ:

سورت یس لکھ کر پلانے سے عورت کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ [ایضاً: ۱۳۲]

زیر ناف (پیڑو) کے درد کیلئے وظیفہ:

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت مکرم لکھ کر پانی سے دھو کر پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ

تَبْدِيلًا ﴿۲۷﴾ [الدھر: 27۔ اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۲۷۸]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے پہلا وظیفہ:

آیت مبارک کہ «صُمُّ بَكْمٌ عَمِيٌّ فَهَمْ لَا يَزْجَعُونَ ﴿۲۸۸﴾ [البقرہ] لکھ کر پیٹ میں

باندھیں۔ [ایضاً: ۲۸۸]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورہ الدھر (پارہ ۲۹) پوری سورت کو سات یوم تک روزانہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

[ایضاً: ۲۸۹]

استحاضہ اور کثرت حیض کیلئے تیسرا وظیفہ:

سورۃ الکوتر (پارہ ۳۰) یہ سورت تین سو تیرہ بار روزانہ بارش کے پانی پر دم کر کے

پلائیں۔ [ایضاً]

## ہردوں کے وظائف

### نامردی کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص جماع پر قادر نہ ہو اسے بعد نماز فجر یہ آیت مرغی کے انڈے پر دم کر کے اکتالیس روز تک مسلسل ایسا انڈہ کھلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ جماع پر قادر ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ [النساء: 1- عملیات کشمیری ۱۰۵:]

### نامردی کیلئے دوسرا وظیفہ:

شیشے کے برتن میں آیت:

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَبَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ [الکہف: 99]

لکھ کر اس شخص کو پلایا جائے جو اپنی بیوی کی محبت سے باز رکھا گیا ہو ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح قادر ہو جائے گا۔ [مغربات عملیات و تعویذات: ۱۸۶]

### نامردی کیلئے تیسرا وظیفہ:

تین انڈے لے کر ایک پر وَالسَّبَاءِ بَنِي نَاهَا بِأَيْدِي وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ○ لکھے اور اس کو مرد کھائے۔

اور دوسرے پر:

وَالْأَرْضُ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ ○ اور اس کو عورت کھائے۔

اور تیسرے پر: **وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ** لکھے اور اس میں سے آدھا مرد کھائے اور آدھا عورت کھائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس مصیبت سے رہا ہو جائے گا۔ [اعمال قرآنی: ۱۱۶]

جریان کیلئے پہلا وظیفہ:

جریان کے مریض کو سورت حجرات تین بار پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو جائے گی۔ [عملیات کشمیری: ۱۰۰]

جریان کیلئے دوسرا وظیفہ:

بعد نماز عصر اول و آخر سات مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ یہ آیت پڑھنا جریان کیلئے مفید ہے۔

**رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** ⑧ [التحریم: 8۔

ایضاً: ۱۰۵]

کثرت احتلام کیلئے پہلا وظیفہ:

بستر پر جاتے وقت سورہ طارق پڑھ لی جائے تو کبھی کثرت احتلام کا مرض نہیں ہوگا اگر پہلے سے یہ مرض ہو تو بالکل ختم ہو جائے گا۔ بہت مجرب ہے۔ [کمالات عزیز: ۱۰۶]

کثرت احتلام کیلئے دوسرا وظیفہ:

کثرت احتلام کا مریض سوتے وقت اپنے سینے پر شہادت کی انگلی سے ”عمر“ لکھے اور رات کو جب بھی آنکھ کھلے اسی طرح عمر لکھے ان شاء اللہ تعالیٰ ہرگز احتلام نہیں ہوگا۔ [آئینہ عملیات: ۲۹۶]

حفاظت احتلام کیلئے تیسرا وظیفہ:

سورہ النور کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے، اور اگر اس کو آب زمزم

سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے گا۔ [عمال قرآنی: ۱۲۲]

## شہوت نفسانی پر غالب ہونے کا وظیفہ:

«الْمَلِكُ الْعَزِيزُ» کا کثرت کیساتھ ورد کرنے سے شہوانی خواہشات مغلوب رہتی

ہیں۔ [ایضاً: ۹۶]

## کثرتِ خواہش اور نگاہِ بد کا علاج:

جو شخص بدکاری کے مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا شادی شدہ کثرتِ خواہش جماع کا شکار ہو ان دونوں کیلئے (بالخصوص عادت بد میں مبتلا شخص کیلئے یہ ایک نعمت ہے) اللہ پاک کے یہ نام سفید طشتری میں زعفران سے لکھ کر دیں۔ اور اس کا پانی صبح نہار منہ اسے پلائیں۔ مناسب ہوگا کہ ایسا شخص بھی کم از کم ایک مہینہ متواتر روزے رکھے۔ کیونکہ روزہ شہوانی جذبات کا الاؤ ٹھنڈا کرنے کا سب سے بڑا روحانی فارمولا ہے۔ روزے کی صورت میں سحری سے کچھ پہلے پلیٹ دھو کر پی لے اور مہینہ بھر عمل جاری رکھے۔ وگرنہ نہار منہ سات دن تک کافی ہے۔ اسمائے الہی یہ ہیں: الرحیم، اللطیف، المجید، الرشید، البدیع، الجلیل، الکبیر، العزیز الباری الخبیر، الحمید الباقی، الوالی، والوکیل، الحلیم، العلیم، الحکیم، العظیم، السميع، المخصی، المبدی، المتعالی، العلی، الوکیل، الغنی البصیر البجیب۔

## سرعتِ انزال دور کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

مندرجہ ذیل تعویذ انکور کے پتے پر لکھ کر بائیں ران پر باندھنا اساک کیلئے یعنی سرعتِ انزال کو دور کرنے کیلئے مفید ہے۔

أَبْجَدُ هُوَ، حَظِي، كَلَمَن، سَعْفَصُ، قَرَشَتْ، تُخِذُ، ضَطْعُ وَقِيْلَ يَارِضُ  
أَبْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْمَاءُ أَقْلَعِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (هود) أَمْسِكِ أَيْهَا  
الْمَاءَ النَّازِلَ مِنْ صُلْبِ فُلَانٍ بِنِ فُلَانَةٍ لِأَحْوَالٍ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

## العَظِيمِ-

فلان بن فلانہ کی جگہ مریض کا نام لکھا جائے۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۴]

سرعت انزال دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھے:

أَبْجَدُ هُوَ، حَظِي، كَلَمَن، سَعْفَصُ، قَرَشَتُ، تَمِخْدُ، ضَطْعُ، وَقِيلَ يَارِضُ  
أَبْلَعِي مَاءَكَ وَيَسْبَأْ أَقْلِعِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ (هود) كُلَّمَا أَوْقَدُوا  
نَارًا لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ [المائدہ، اعمال قرآنی: ۱۶۴]

☆☆☆☆☆☆☆☆

## جسمانی بیماریوں کے وظائف

آتشک اور سوزک کیلئے پہلا وظیفہ:

سوزک کے مریض کو یہ آیتیں لکھ کر عرق گلاب میں گھول کر پلانا بہت مفید ہے۔

(۱)..... وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَيَذْهَبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ  
(۲)..... يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمٌ مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي  
الصُّدُورِ. وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ.

(۳)..... فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○  
(۴)..... وَنُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ  
الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ○ [عمليات کشمیری: ۱۰۴]

آتشک اور سوزک کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس کو سوزاک کی بیماری ہوگئی ہو اسے سورہ منزل لکھ کر گلے میں ڈالی جائے اور بارش

کے پانی پر دم کر کے پلانے بھی ان شاء اللہ تعالیٰ مرض جاتا رہے گا۔ مجرب ہے۔ [ایضاً]

## آتشک اور سوزک کیلئے تیسرا وظیفہ:

ایک سو ایک مرتبہ یہ آیات پانی پر دم کر کے اکتالیس روز تک پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آتشک کا مرض جاتا رہے گا۔

وَالنُّزْعَةِ غَرْقًا ۱ وَالنُّشِطَةِ نَشْطًا ۲ وَالسَّبِيحَةِ سَبْحًا ۳  
فَالسَّبِيحَةِ سَبْحًا ۴ فَاَلْمُدْبِرَةِ اَمْرًا ۵ [لنازعات: 1 تا 5۔ ایضا: ۱۰۵]

## بلڈ پریش کر کے وظیفہ

بلڈ پریش کر کے مریض اگر اس آیت کو روزانہ (۱۰۱) مرتبہ پڑھتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس مرض سے شفا ہوگی۔

وَالْكُظَيْبِ الْغَيْظِ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۷ وَاللّٰهُ يُحِبُّ  
الْمُحْسِنِيْنَ ۸ [آل عمران: 134]

## آنکھ کی تکلیف دور کرنے کیلئے وظائف

### آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پہلا وظیفہ:

جس شخص کی آنکھیں دکھ رہی ہوں وہ یہ دعا پڑھے:

فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ [ت: 22]

”اللَّهُمَّ مَتَّعْنِي بِسَبْعِي وَبَصَرِي وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي الْعَدُوِّ

ثَارِي وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي [ابن السنی: ۱۸۹، رقم: ۵۷۰]

### آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا دوسرا وظیفہ:

ہر فرض نماز کے بعد اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور گیارہ مرتبہ ”یا نُور“ پڑھ

کر شہادت کی انگلی پر پھونک کر آنکھوں پر پھیر لیں ضعف بصر کیلئے نہایت مفید ہے [عملیات



[کشمیری: ۸۲]

### آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا تیسرا وظیفہ:

سورت یس پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگایا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شفا

ہوگی [عملیات کشمیری: ۸۱]

### آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا چوتھا وظیفہ:

سورۃ قدر کو جو با وضو ہو کر آسمان کی طرف نظر کر کے پڑھے اس کی بصارت میں کبھی کمی

نہیں ہوگی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۵، بحوالہ اعمال قرآنی: ۳۳]

### آنکھ کی تکلیف دور کرنے کا پانچواں وظیفہ:

جس کی آنکھ پھڑکتی ہو تو اس کیلئے ان مبارک آیتوں کو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے

منہ پر دم کرنا اور سات مرتبہ دوبارہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ

فوراً مرض اور تکلیف ختم ہو جائے گا۔ آیتیں یہ ہیں:

فَلَا أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقِ ۙ وَالْقَبْرِ إِذَا انْتَسَقِ ۙ

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَن طَبَقٍ ۙ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ [الانشقاق: ۱۶، ۲۰]۔ مستند مجموعہ

وظائف: ۲۸۵، بحوالہ: طب روحانی: ۱۵۸]

### رتوندا (دن کو دکھائی نہ دیتا ہو) ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر کسی شخص کو رتوندا..... کا مرض ہو گیا ہو یعنی دن کو دکھائی نہ دیتا ہو تو سورت قیامہ سرمہ

پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائیگا [ایضاً: ۸۲]

### رتوندا ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو دن میں دکھائی نہ دیتا ہو تو اس کیلئے صبح و شام سو سو مرتبہ یہ آیت پڑھنا نہایت

مغرب ہے۔

وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ [ایضاً]  
آنکھوں کے جالوں کا وظیفہ:

سورت تکویر پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ جالا ختم ہو جائے گا۔ [اعمال  
قرآنی: ۱۰۱]

پینائی تیز کرنے کیلئے وظیفہ:

ضعف بصارت کی شکایت رفع کرنے کیلئے تین سو تیرہ مرتبہ روزانہ ان مبارک آیتوں  
کا پڑھنا نہایت مفید ہے، آیتیں یہ ہیں:

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿۱۷﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿۱۸﴾

[انجم: 17، 18۔ ایضاً: ۱۷۰]

ذیابیطس (شوگر) کیلئے وظائف

ذیابیطس (شوگر) کیلئے پہلا وظیفہ:

شوگر کا مریض اگر روزانہ مندرجہ ذیل آیت (۴۱) مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ ضرور فائدہ  
پہنچے گا۔

وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ  
مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ [بنی اسرائیل: 80]

ذیابیطس (شوگر) کیلئے دوسرا وظیفہ:

جس شخص کو شوگر کا مرض ہو اسے چاہئے کہ دن میں ایک بار کسی بھی وقت مقررہ پراول  
تین یا پانچ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھے پھر یہ آیت "اِنَّهُ عَلٰی رَجْعِهِ لَقَادِرٌ" ایک بار  
اور سورت عادیات ایک بار پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد آفاقہ ہوگا۔ [مستند مجموعہ  
وظائف: ۳۰۹]

## نکسیر کیلئے وظیفہ:

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا ۗ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ  
 أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤١﴾ [فاطر: 41]  
 وَقِيلَ يَا رِضْ اْبَلْعِي مَاءَكَ وَيَسْبَأْ اَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءِ [هود: 44]  
 ان آیتوں کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھیں اور اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھ کر ان آیتوں کو  
 پڑھیں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

كُفَّ أَيْهَا الرُّعَافُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ - بہت مجرب ہے۔  
 [مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۵، ۲۸۶]

## پیشاب بند ہو جانے اور پتھری ختم کرنے کیلئے وظائف

## پیشاب بند ہو جانے یا پتھری ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

یہ دعا کثرت سے پڑھیں:

رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ، أَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ  
 كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ فَاعْفِرْ لَنَا حُوبَنَا  
 وَخَطَايَانَا، أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ  
 عَلَى هَذَا الْوَجْعِ [ابوداؤد: ۲/۱۸۷]

## پتھری ختم کرنے کا مجرب دوسرا وظیفہ:

اگر کسی شخص کے گردے یا پتے میں پتھری ہو وہ درج ذیل آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھ  
 کر پانی پر دم کر کے مسلسل پیتا رہے ان شاء اللہ تعالیٰ پتھری ختم ہو جائے گی، وہ آیت یہ ہے:  
 وَإِنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۗ وَإِنَّ مِنْهَا لِمَا يَشَقُّ  
 فِيخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۗ وَإِنَّ مِنْهَا لِمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

عَمَّا تَعْبَلُونَ ﴿البقرة: 74﴾

پتھری ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

پتھری دفع کرنے کیلئے سورت الم نشرح کاغذ پر اکیس دن تک لکھ کر پلائیں پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائے گی اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا پائے گا اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے۔ [کمالات عزیز: ۱۰۱]

پتھری ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

پتھری کیلئے یہ آیت لکھ کر پیس مفید ہے:

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ  
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا عَشَرَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كَلُوا  
وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿البقرة: 60﴾ اعمال  
قرآنی: ۲۳۱]

پتھری ختم کرنے کیلئے پانچواں وظیفہ:

اگر گردہ میں پتھری ہوگئی ہو تو سورہ لہب اور یہ آیت چینی کی رکابی پر لکھ کر عرق مکوہ سے دھو کر گیارہ دن تک پلانا مفید ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي  
الصُّدُورِ ۖ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ  
فَلْيَفْرَحُوا ۗ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ نوس: 57، 58۔ عملیات کشمیری: ۱۰۲]

## پیشاب کی بندش کے وظائف

پیشاب کی بندش کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

اگر پیشاب آنا بند ہو گیا ہو تو اکہتر اے مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے مریض کو پلا یا جائے اور لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب جاری ہو جائے گا بہت مجرب ہے۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ط  
فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ط كَلُوا  
وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْتُوا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۱۰﴾ [بقرہ: 60۔ ایضاً: ۱۰]

پیشاب کی بندش کا دوسرا وظیفہ:

مندرجہ بالا آیت چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب کھل جائے گا۔

پیشاب کی بندش کا تیسرا وظیفہ:

انسان یا حیوان جس کا پیشاب بند ہو جائے تو دو کاغذوں پر یہ آیت لکھ کر ایک اس کے گلے میں بطور تعویذ ڈالیں اور ایک پانی میں گھول کر پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیشاب جاری ہو جائے گا۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشٰیةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

[الحشر: 21]

پیشاب میں خون آنے کا پہلا وظیفہ:

سورۃ القریش کھانا کھانے سے پہلے پڑھیں اور جو یہ چاہے کہ اسے یہ عارضہ کبھی لاحق

نہ ہو تو وہ بھی کھانا کھانے سے پہلے سورۃ القریش پڑھ لیا کرے اس عمل کا معمول بنالینے سے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عارضہ سے محفوظ رہے گا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۳۰۸]

**پیشاب میں خون آنے کا دوسرا وظیفہ:**

ہر نماز کے بعد سورۃ طارق اس طرح پڑھیں کہ جب "إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ" پر پہنچیں تو بیماری کا تصور ذہن میں کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر بیماری ختم ہو جائے گی، اور مکمل آرام آجائے گا۔ [ایضاً: ۳۰۹]

**ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے وظائف**  
**ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:**

اس آیت کو لکھ کر باندھیں تو مرض زائل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

وَقِيلَ يَا رِضُ ابْلَعِ مَاءَكَ وَيَسْبَأْ أَقْلِعِ وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ  
الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾ [سورہ: 44]

**ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:**

پیشاب بکثرت آتا ہو تو اکتالیس بار یہ آیت چینی پر دم کر کے چٹانے سے یہ مرض جاتا رہے گا۔

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَتْهُ فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّا عَلَى  
ذَهَابِهِ لَقَدِيرُونَ ﴿۱۸﴾ [المومنون: 18]

**ضعف گردہ اور پیشاب کی زیادتی کو ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:**

سورۃ الفاتحہ تلوں پر اکیس مرتبہ دم کر کے گیارہ دن تک کھلائے جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ کثرت پیشاب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ [ایضاً]

## پھوڑے، پھنسی اور زخم دور کرنے کیلئے وظیفہ

جس شخص کے پھوڑا پھنسی یا زخم ہو اس کا علاج اس طرح کرے کہ اپنی شہادت کی انگلی زمیں پر رکھ کر یہ کہتے ہوئے اٹھائے اور مریض یا زخمی کے بدن پر تکلیف کی جگہ لگاتا جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا يُشْفِي سَقِيئِنَا بِاَذْنِ رَبِّنَا [ابن  
السنی: 193، رقم: 581]

### ناف ٹل جانے کا پہلا وظیفہ:

اگر ناف ٹل جائے تو با وضو ہو کر یہ آیت کاغذ پر لکھ کر ناف پر باندھ دیں:

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ؕ وَلَیْنِ زَالَتَا اِنْ  
اَمْسَكْتَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهَا ۗ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ [الفاطر: 41- وظائف  
الصالحین: ۱۰۹]

### ناف ٹل جانے کا دوسرا وظیفہ:

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ [بقرہ: ۱۷۸]

جس کسی کی ناف ٹل گئی ہو تو اس آیت کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو

جائے گی۔ [اعمال قرآنی: ۲۶-۲۸]

## درد کمر کیلئے وظائف

### درد کمر کیلئے پہلا وظیفہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی  
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ حَسِیْسَهَا ؕ وَهُمْ فِیْ مَا اَشْتَهَتْ

أَنْفُسُهُمْ خُلِدُونَ ﴿١٠٣﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّهِمُ الْمَلَائِكَةُ

هَذَا يَوْمَكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾ [الانبیاء: 101 تا 103]

درد کمر کیلئے دوسرا وظیفہ:

درد کمر کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھیں اور روغن بلسان سے دھو کر اور سات مرتبہ اس تیل پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے تیل کو کمر پر دو تین روز مالش کریں مفید ہے۔ [کمالات عزیز: ۸۳]

درد کمر کیلئے تیسرا وظیفہ:

جس کی کمر میں درد ہوسات طشتریوں پر ان مبارک آیتوں کو لکھ کر روغن زیتون سے آیتوں کے نقش کو زائل کر کے درد کی جگہ ملنا نہایت مفید عمل ہے۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ﴿١٣﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ  
الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَى ﴿١٧﴾ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ﴿١٨﴾ صُحُفِ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ﴿١٩﴾ [الاعلیٰ: 14 تا 19۔ مستند مجموعہ وظائف: ۳۱۱]

## آیاتِ شفاء

شیخ ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا بات ہے میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ عرض کیا میرا بیٹا بیمار ہے اور اس کی بہت بڑی حالت ہوگئی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم آیات شفاء سے کہاں غافل ہو؟

- (۱)..... وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ يُذْهِبُ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ
- (۲)..... يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمٌ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ. وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ



- (۳)..... فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝
- (۴)..... وَنُنزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝
- (۵)..... الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِيْ ۝ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِيْ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِيْ ۝
- (۶)..... { قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدٰى وَّشِفَاؤُ
- اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبِّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشّٰفِيْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاؤًا لَا يُغَادِرُ سَقَمًا
- شیخ موصوف نے تین مرتبہ یہ آیات پڑھ کر بچہ پر دم کیا۔ تو بحکم الہی وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ [رسالہ قشیریہ]

## بیماری کی حالت میں وظائف

### بیماری کی حالت میں پہلا وظیفہ:

- (۱)..... بیمار آدمی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) آیت کریمہ پڑھے، جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) آیت پڑھ لی اور اس بیماری میں وفات پا گیا تو شہید کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے“

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝“ [متدرک حاکم: ۱/۶۹۱،

رقم: ۱۹۱۷]

### بیماری کی حالت میں دوسرا وظیفہ:

بیماری کے زمانہ میں یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. [ترمذی: ۱۸۱/۲]

جو شخص اپنی بیماری کے زمانہ میں یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھتا ہو اور وفات پا جائے تو  
دوزخ کی آگ اس کو نہ کھا سکے گی۔

بیمار کیلئے اہم ہدایت:

مرض کی شدت، اور زندگی سے بے زاری کے وقت کی دعا اگرچہ کیسے ہی شدید مرض  
میں گرفتار ہو اور زندگی سے بیزار ہو، موت کی دعا نہ مانگے، زیادہ سے زیادہ یہ دعا مانگے:

”اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا  
لِي“ [بخاری: ۸۴۷/۲]

جسمانی دکھ تکلیف دور کرنے کیلئے وظیفہ

جس شخص کو کوئی جسمانی دکھ، درد یا کوئی اور تکلیف ہو وہ اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر  
رکھے اور تین مرتبہ ”بسم اللہ“ کہے اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

”أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأُحَاذِرُ“ [مسلم: ۲۲۲/۲]

بخار کے وقت کے وظائف

جس شخص کو بخار آجائے وہ یہ پڑھے:

”بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ  
حَرِّ النَّارِ“ [ترمذی: ۲۷/۲]

بخار سے نجات کا وظیفہ:

درج ذیل آیات سات مرتبہ پڑھ کر دائیں کان میں اور سات مرتبہ بائیں کان میں دم

کریں ان شاء اللہ تعالیٰ بخارجا تارہے گا۔ آیات یہ ہیں:

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١٣﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا  
خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا  
إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا  
بُرْهَانَ لَهُ بِهِ ۚ فَمِثْمًا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ  
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾ [المؤمنون: 114 تا 118۔ مستند مجموعہ

وظائف: ۳۶۳]

نظر بد جاو اور نفسیاتی مرض سے حفاظت کیلئے وظائف

نظر بد سے حفاظت کیلئے پہلا وظیفہ:

نظر بد سے حفاظت کی دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ  
حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ  
نظر بد سے حفاظت کیلئے دوسرا وظیفہ:

بِسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكُ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ  
وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [مسلم آداب الطب والمرض: ۲/۲۱۹]

نظر بد سے حفاظت کیلئے تیسرا وظیفہ:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نظر بد سے حفاظت کیلئے چوتھا وظیفہ:

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا [مستدرک حاکم، الطب: ۳/۳۲۱، رقم: ۷۵۸۰]

چھوٹے بچوں کو عموماً نظر لگ جاتی ہے، لہذا ماؤں سے درخواست ہے کہ ایسی حالت میں یہ آیات اور دعائیں رات کو سونے سے پہلے ان پر پڑھتی رہیں۔ [مستند مجموعہ وظائف، مفتی نظام الدین شامزی رحمۃ اللہ علیہ]

## جادو کے ٹوڑ کے علاج کیلئے جامع وظائف

جادو کے ٹوڑ کیلئے پہلا وظیفہ:

(۱)..... سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر مریض پر دم کریں ان شاء اللہ شفا یاب ہوگا۔

”أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ أَنْ يَشْفِيكَ“ [ترمذی]

جادو کے ٹوڑ کیلئے دوسرا وظیفہ:

(۲)..... مریض خود اپنے جسم کے متاثرہ مقام پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑھ کر سات مرتبہ یہ پڑھے اور دم کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفاء پائے گا۔

”أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا آجِدُ وَأُحَاذِرُ“ [مسلم]

جادو کے ٹوڑ کیلئے تیسرا وظیفہ:

(۳)..... یہ دعا پڑھ کر دم کرنا بھی انتہائی مفید و مجرب ہے:

”اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي

لِأَشْفَاءِ إِلَّا شِفَاؤَكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقْبًا“ [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۴)..... أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ

لَأَمَّةٍ“ [بخاری]

(۵)..... أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ [مسلم]

(۶)..... أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ ○ [ابوداؤد]

جادو کے توڑ کیلئے چوتھا وظیفہ:

(۷)..... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما یہ تعویذ اپنے سمجھدار بچوں کو تو لفظ بہ لفظ یاد کراتے اور ناسمجھ بچوں کے گلے میں تعویذ لکھ کر ڈال دیتے۔ انتہائی مجرب ہے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهُنَّ بُرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَخَدْرًا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا خَدَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ۔

جادو کے توڑ کیلئے پانچواں وظیفہ:

(۸)..... یہ دعا پڑھنا ہر طرح کے سحر اور مصیبت کیلئے بے حد مجرب ہے:

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ۖ  
فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلِ التُّورَاتِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَخَذْتَنَا بِصَيْتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ  
فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ  
فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ [مسلم]

جادو کے توڑ کیلئے چھٹا وظیفہ:

(۹)..... جس شخص پر سحر یا جن یا نظر بد وغیرہ کا اثر ہوا اگر اس پر یہ دعا پڑھ کر دم کیا جائے تو ان شاء اللہ فوراً اشفا یاب ہوگا۔

(۱)..... بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ  
حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ۔

(۲)..... بِسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكُ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ  
وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [مسلم آداب الطب والمرض: ۲/۲۱۹]

(۳)..... بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ  
وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ [ابن ماجہ]  
جادو کے ٹوڑ کیلئے ساتواں وظیفہ:

(۴)..... جس کو اپنی نظر لگنے کا خطرہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ جب اپنے آپ، یا اپنے مال و اولاد  
یا کسی دوسرے بھائی کے مال و اولاد وغیرہ دیکھے تو ان کیلئے برکت کی دعا کرے اور یہ پڑھے:  
"مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" [موطا امام مالک، مستند مجموعہ وظائف]  
ہر بیماری سے حفاظت کیلئے آٹھواں وظیفہ:

مندرجہ ذیل دعا ۱۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ بیماریوں سے حفاظت میں  
رہے گی، اور بچوں پر دم کر دیں، تو وہ بھی ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیں گے، اور اگر کوئی بیمار  
پڑھے گا تو اس کو اللہ تعالیٰ خواہ کیسا ہی مرض ہو شفا دے گا۔ دعا یہ ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ [ال عمران، مستند مجموعہ وظائف: ۲۱۴]

ہر بیماری سے شفاء کیلئے وظائف

مرض سے شفاء کا پہلا وظیفہ:

فجر کی نماز کے بعد بسم اللہ کے وصل کیساتھ ۱۱ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم  
کریں اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

مرض سے شفاء کا دوسرا وظیفہ:

يَا سَلَامُ ۱۳۱ مرتبہ پڑھنا بھی ہر مرض سے شفاء کیلئے تجرب ہے۔ [تحفہ سعادت: ۲۵]

السَّلَامُ کے معنی سب عیوب و آفات سے سالم، سب نقائص اور کمزوریوں سے

پاک، سلامت و بے عیب ذات۔

اور اس کے خواص دس ہیں: ۱..... جو ہمیشہ صبح کی نماز کے بعد ہزار (۱۰۰۰) بار اس اسم

کو پڑھے گا، اس کا علم زیادہ ہوگا۔ ۲..... اگر کوئی اس اسم کو ایک سو اکتیس (۱۳۱) بار یا ایک سو اسیٹھ (۱۶۱) بار پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو بیمار صحت پائے گا۔ ۳..... جو اس اسم کو کثرت سے پڑھے یا لکھ کر پاس رکھے تو وہ دشمن سے بے خوف رہے گا۔ ۴..... بیمار یا خائف اگر ایک سو گیارہ (۱۱۱) بار پڑھ کر دم کرے تو بیماری اور خوف سے محفوظ رہے گا۔ ۵..... یہ اسم مبارک چھ سو نوے (۶۹۰) بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو کھلائے تو دشمن مہربان ہو جائے۔ ۶..... اگر کوئی ایک سو اکیس (۱۲۱) بار یہ اسم اور {سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِيمِ} کسی مریض پر پڑھے تو مریض شفا پائے گا، یا کم از کم مرض میں تحفیف ہو جائے گی۔ ۷..... اگر کوئی شخص مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ اسم ایک سو چھتیس (۱۳۶) بار اتنی بلند آواز سے پڑھے کہ مریض سن لے تو ان شاء اللہ اس کو شفا ہوگی۔ ۸..... ہر فرض نماز کے بعد پندرہ (۱۵) مرتبہ {اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ سَلِّمْ} پڑھنا ہر طرح کی سلامتی کے لئے مفید ہے۔ ۹..... جو کوئی کثرت سے اس اسم کو پڑھتا رہے گا ان شاء اللہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ ۱۰..... جو کوئی ایک سو پندرہ (۱۱۵) مرتبہ یہ اسم پڑھ کر بیمار پر دم کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو صحت و شفا عطا فرمائیں گے۔

### ہمیشہ کی صحت و تندرستی کا وظیفہ:

جو شخص یہ چاہے کہ مرثے دم تک اس کے تمام جسمانی اعضاء درست رہیں اور وہ مرتے دم تک تندرست رہے تو اسے چاہیے کہ وہ روزانہ تین دفعہ درج ذیل آیت پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیا کرے:

فَاقِمِ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۗ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ [الروم: ۳۰۔ مستند مجموعہ وظائف: ۱۳۸]

### لا علاج مرض کا مجرب وظیفہ:

اگر کوئی شخص ایسی بیماری میں مبتلا ہو جائے جو لا علاج ہو تو مریض کثرت کیساتھ درج

ذیل آیت کا ورد کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء نصیب ہوگی۔

أَنْتِ مَسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتِ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿۸۳﴾ [الانبیاء: ۸۳- عملیات اکابر: ۳۸]

نزلہ وز کام کا پہلا وظیفہ:

اگر کسی کو نزلہ کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہو تو گیارہ مرتبہ یہ آیت کسی کھانے کی چیز پر پڑھ کر مریض کو کھلایا جائے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ﴿۸۴﴾

[الکہف: ۱ عملیات کشمیری: ۸۶]

نزلہ وز کام کا دوسرا وظیفہ:

تین مرتبہ سورت فاتحہ پڑھ کر نزلہ ز کام کے مریض پر دم کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ [ایضاً]

کان کے درد کا وظیفہ:

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو "يَا سَمِيعُ" تین مرتبہ پڑھ کر روئی پر دم کر کے کان میں رکھ لے آرام آجائے گا۔

السَّمِيعُ کے معنی..... خوب سننے والا۔

اور اس کے خواص چار ہیں: ۱..... جو کوئی اس اسم کو جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) بار پڑھے گا ان شاء اللہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ ۲..... جو اسے کثرت سے پڑھے کم سننے کے مرض سے ان شاء اللہ شفا پائے گا۔ ۳..... اگر کوئی جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) بار {السَّمِيعُ} پڑھے گا اور ایک قول کے مطابق ہر روز سو (۱۰۰) بار پڑھے گا اور پڑھتے وقت بات چیت نہیں کرے گا اور پڑھ کر دعا مانگے گا تو جو مانگے گا ان شاء اللہ پائے گا۔ ۴..... جو جمعرات کے دن فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس کو سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو نظر خاص سے نوازے گا۔



## پیت کے درد کا وظیفہ:

جس شخص کے پیت میں درد ہو اسے درج ذیل آیت تین مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿٤٧﴾ [الصفت: 47۔ وظائف الصالحین: 109]

## پیت کے دیگر امراض کا وظیفہ:

سورۃ القدر بسم اللہ کیساتھ چودہ دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے نہار منہ پیئیں ان شاء اللہ تعالیٰ پیت کے جملہ امراض سے نجات نصیب ہوگی۔ [تحفہ صندلیہ: 35]

## واڑ اور کان کے درد سے بچنے کا خاص وظیفہ:

جو شخص ہر چھینک کے وقت درج ذیل کلمات پڑھے تو وہ اس کی برکت سے داڑھ اور کان کے درد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ [حسن حصین]

## ہر قسم کے درد کیلئے وظیفہ:

مندرجہ ذیل آیات تین مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ پر دم کریں اور کسی تیل پر دم کر کے درد کی جگہ مالش کریں کیسا ہی درد ہو ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ [بنی

اسرائیل: 105]

اور یہ دعا پڑھنا بھی مجرب ہے:

أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأَحَاطِرُ

## سر کے درد کیلئے پہلا وظیفہ:

جو شخص چاہے کہ اس کے سر میں کبھی درد نہ ہو تو فجر اور مغرب کے بعد سر پر داہنا ہاتھ رکھ

کر یہ آیت سات مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے سر پر پھیر لیا کرے۔

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ  
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① [التغابن: 1- آئینہ عملیات: ۸۲]

سر کے درد کیلئے دوسرا وظیفہ:

مواہب اللدنیہ میں امام حمیدی سے منقول ہے کہ نبی پاک ﷺ درود سے پناہ مانگتے اور درد کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ  
شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ [ترذی: ۲/۲۷]

اس دعا کو پہلے پانچ مرتبہ دوبارہ سات مرتبہ پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر درد کو جھاڑنا نہایت مفید ہے۔ ہر دفعہ پڑھنے والا یا خود مریض اپنے ہاتھ سے پکڑے، جب دم کرنے والا ایک دفعہ دم کرے ہاتھ درد کی جگہ سے ہٹا لیا جائے اگر آرام نہ ہو تو پھر اسی طرح درد کی جگہ کو پکڑ کر دعا پڑھ کر دم کیا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ تین مرتبہ دم کرنے کے بعد درد میں بہت سکون اور آرام آجائے گا، اگر آرام نہ ہو تو پھر چار گھنٹے بعد اسی طرح درد کو جھاڑا جائے دن میں دو دفعہ اس عمل کو کیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔ [طب روحانی: ۲۲۹]

سر کے درد کا تیسرا وظیفہ:

اس دعا کو پڑھ کر دم کریں یا با وضوء کاغذ پر لکھ کر اپنے سر میں باندھ لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ  
حَرِّ النَّارِ [ترذی: ۲/۲۷۔ مجموعہ وظائف: ۳۰۶]

دل کے درد کیلئے وظیفہ:

دل کے درد کو ختم کرنے کیلئے تین دفعہ درود شریف پڑھیں، پھر دل پر ہاتھ رکھ کر ساتھ ساتھ مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِي وَقَلْبِي

اور داہنی ہتھیلی پر دم کر کے دل پر پھیر لیں، پھر داہنے ہاتھ کی انگلی دل پر رکھ کر سات

مرتبہ یہ آیت پڑھیں:

فَاسْتَقِمُّ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرٌ ﴿۱۱۲﴾ [ہود: 112]

اور سات مرتبہ ”یا قوی“ پڑھ کر داہنی ہتھیلی پر دم کر کے دل پر پھیر لیں ہر نماز کے بعد

یہ عمل کریں۔ [لطف اللطیف: ۸۷]

## دانت کی بیماریوں کیلئے وظائف

### دانت کے کیڑے کا وظیفہ:

جس کے دانت کو کیڑا لگ جائے ایک کپڑا لے کر اسے زور سے مروڑے اور ساتھ ہی

یہ الفاظ پڑھتا جاوے:

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ○ وَأَكِيدُ كَيْدًا ○

اور دم کرے جس وقت کپڑا اچھی طرح مروڑ لیا جائے تو پھر چھوڑ دے اس طرح تین

مرتبہ کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ آرام آجائیگا۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۶]

### مسوڑوں اور منہ میں بدبودور کرنے کیلئے وظیفہ:

سورت مریم کی درج ذیل آیت مبارکہ سفید نمک پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس

نمک کو دانتوں پر ملیں ان شاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی پائیوریا کا مرض دفع ہو جائے گا۔

كَهَيْعَصَ ① ذِكْرَ حَمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرِيَّا ② [مریم: 1، 2]

### دانت کے درد ختم کرنے کیلئے پہلا وظیفہ:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۗ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ۝

مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿۸۱﴾ [بنی اسرائیل: 81، 82]

کسی کے دانت میں درد ہو تو یہ آیت پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ تعالیٰ درد فوراً ختم ہو جائے گا مجرب ہے۔ [عملیات کشمیری: ۲۶]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

سورت فاتحہ پڑھ کر درد رسیدہ دانت کو دم کرنا بھی مفید ہے۔ [مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۷]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے تیسرا وظیفہ:

لِكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے مجرب ہے۔ [ایضاً]

دانت کے درد ختم کرنے کیلئے چوتھا وظیفہ:

یہ دعائیں مرتبہ پڑھ کر جس کے داڑھ میں درد ہو اسے دم کیا جائے نہایت مجرب ہے۔

الْبَصِّ، طَسَمَ، كَهَيْعَصَ، لَحْمَ عَسَقَ، اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ أُسْكُنْ بِكَهَيْعَصَ ذِكْرُ رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكْرِيَّا أُسْكُنْ بِالَّذِي

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ أُسْكُنْ بِالَّذِي سَكُنَ لَهُ

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ [عملیات کشمیری: ۸۸]

دانت کے ہلنے کیلئے وظیفہ:

لفظ "لَا يَعْلمُونَ" ہلتے ہوئے دانتوں کے نیچے لکھ کر رکھنا اور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم

کرنا مفید ہے۔ [ایضاً]

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کے وظائف

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا پہلا وظیفہ:

سورت ”ضحیٰ“ ابتداء سے فہدی تک اور سورت ”زلزال“ اِذَا زُلْزِلَتْ سے اَشْتَاتَا تک تین تین مرتبہ پڑھے اور پڑھنے والا اپنا ہاتھ پھٹی ہوئی جگہ پر رکھے ان شاء اللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا اور تندرستی حاصل ہوگی۔

ہونٹ اور جلد پھٹ جانے کا دوسرا وظیفہ:

پھٹی ہوئی جلد کو ہاتھ سے آپس میں ملا کر پکڑ لیں اور اس پر مندرجہ ذیل آیتیں پڑھی اور لفظ ”فہدی“ کو بار بار پڑھی حتیٰ کہ درد ختم ہو جائے اللہ کے حکم سے۔ بہت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالسَّبَّأِ وَالطَّارِقِ ۱ وَمَا اَدْرٰکَ مَا  
الطَّارِقُ ۲ النّٰجْمُ الثَّاقِبُ ۳ اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ ۴ فَلِیَنْظُرِ  
الْاِنْسَانَ مِمَّ خُلِقَ ۵ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۶ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ  
وَالرَّأْبِ ۷ [الطارق: 1 تا 7]

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی ۱ الَّذِیْ خَلَقَ فِسْوٰی ۲ وَالَّذِیْ قَدَر  
فہدی ۳ [الاعلیٰ: 1 تا 3، مستند مجموعہ وظائف: ۲۸۸]

یرقان سے بچنے کا پہلا وظیفہ:

سَبِّحْ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۱ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۱  
[الصف: 1]

۱۰۱ مرتبہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۰ ۱۹۲ مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو کثرت سے یہی پانی پلائیں بہت مجرب ہے۔ [مجموعہ وظائف: ۳۳۳]

## یرقان سے نجات کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کو یرقان ہو تو ایک بار سورت فاتحہ اور سات بار سورت حشر اور ایک بار سورت قریش پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک مریض کو پلائیں جب تک فائدہ نہ ہو۔ [ایضاً] پلغمی امراض کا وظیفہ:

جس شخص کو بلغمی مرض ہو، وہ سات چھوٹی چھوٹی لاہوری نمک کی کنکریاں لے اور ہر کنکری پر سات مرتبہ (آیت الکرسی) دم کرے اور روزانہ ایک کنکری نہا رہنے کھالے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل شفا ہوگی۔ [ایضاً: ۲۹۶]

## چہرے کے کیل مہاسوں کا ایک اہم نسخہ:

لیموں کا رس تین مرتبہ کپڑے سے چھنا ہوا، دو تولہ عرق گلاب، سہ آتشہ دو تولہ، گلیسرین اعلیٰ والی دو تولہ، تینوں چیزوں کو ایک شیشی میں ڈال کر یکجا کر لیں، چہرے کی خوبصورتی بڑھانے کیلئے ایک بہترین چیز تیار ہے۔ دن میں کم از کم تین مرتبہ استعمال کرنا چہرے کے داغ مہاسے کیل وغیرہ کیلئے بے حد مفید ہے چہرے کی رنگت نکھر آتی ہے اور جلد ریشم کی طرح ملائم ہو جاتی ہے۔ [مجموعہ وظائف: ۹۴]

## چہرے اور پشت کے مسوں کا علاج:

موجھ کی غیر مستعمل رسی لیں، پھر جتنی تعداد میں سے ہوں اتنی ہی گانٹھیں اس پر دیں، گانٹھ (گرہ) دیتے وقت مریض سے پر شہادت کی انگلی رکھے اور عمل کرنے والا آیت کا یہ جملہ "فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا" [الانعام: ۴۵] پڑھے، دم کرنے کی ضرورت نہیں پھر دوسرے سے پر انگلی رکھے اور عامل آیت کا مذکورہ حصہ پڑھے، اسی طرح جتنی ضرورت ہو عمل کر کے رسی کو لپیٹ لیں اور کسی گندے بلبے کے ذخیرے کے اندر دبا دیں، جہاں کم سے کم دو ہفتے دبی رہے، اس سے پہلے ہرگز نہ نکالیں، تین چار روز کے بعد سے از خود گرنے شروع ہو جائیں گے اور چند دنوں میں جلد صاف ہو جائیگی۔ [ایضاً: ۲۹۴]

## داغ دھبہ کا علاج:

اگر بدن یا چہرے پر کوئی داغ دھبہ ہو تو دوائی یا مرہم پر مندرجہ ذیل آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں، اور پھر وہ دوائی یا مرہم استعمال کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کا داغ دھبہ دور ہو جائیگا: **مُسْلِمَةٌ لَا شَيْءَ فِيهَا** [البقرة، ایضا: ۲۷۴]

## بے حسی سے نجات کا وظیفہ:

جس شخص کے مزاج میں جماعت یا جمعہ کی پابندی نہ ہو اور وہ چاہے کہ میں پابند ہو جاؤں ایک سو تیرہ مرتبہ روزانہ عصر کی نماز کے بعد اس آیت مبارکہ تلاوت کرے آیت یہ ہے:

**وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكَوكَ قَائِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝۱۱** [الجمعة: 11-طب روحانی: ۱۸۰]

## وبائی امراض سے حفاظت کیلئے وظیفہ:

اگر کسی شہر میں طاعون یا ہیضہ یا وبائی بخار یا کسی اور عالمگیر وباء کی شہرت ہو، اس آیت کا مکان کے دروازہ پر اور مکان کے اندر کی دیوار پر لکھ کر لگانا نہایت مفید ہے ان شاء اللہ تعالیٰ اس مکان میں وباء ہرگز داخل نہ ہوگی۔ آیت شریفہ یہ ہے:

**مَنْ يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ط وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْهَبِئِن ۝۱۶ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بَصْرًا فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ط وَإِنْ يَمْسَسْكَ بَخِيرًا فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۷** [الانعام: 16، 17-ایضا: ۹۵]

## پاگل پنی سے نجات کا مجرب وظیفہ:

اگر کسی شخص کو یہ شبہ ہو کہ اس کا دماغی توازن بگڑ رہا ہے یا اپنی اصلی حالت پر نہیں، یا یہ شبہ ہو کہ کسی نے اس پر کچھ کر دیا ہے، تو اس کو چاہئے، کہ وہ درج ذیل آیت اکتالیس دفعہ

پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے:

ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٣٠﴾ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ﴿٣١﴾ وَمَا  
صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ﴿٣٢﴾ وَقَدْ رَأَاهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ﴿٣٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ  
بِضَنِينٍ ﴿٣٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿٣٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٣٦﴾ إِنَّ هُوَ إِلَّا  
ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾ لِمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ﴿٣٨﴾ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ  
يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٣٩﴾ [التکویر: 20-29]

بے خوابی سے نجات حاصل کرنے کا وظیفہ:

خواب میں ڈرنا، رونا، نیند کے اچاٹ ہو جانے کے ذریعہ کیلئے ایک کاغذ پر زعفران سے  
لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالنا نہایت مجرب ہے۔ آیتیں یہ ہیں:

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿٢﴾ وَرَبِّكَ فَكَبِّرْ ﴿٣﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ﴿٤﴾  
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿٥﴾ وَلَا تَمَنَّ أَنْ تَمُنَّ تَسْتَكْثِرُ ﴿٦﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ﴿٧﴾ [المدثر: 1-7]

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رزق میں کشادگی اور برکت کیلئے وظائف

کسی کام میں دشواری دور کرنے کیلئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقَّهُ [زاد السعيد - ذریعۃ الوصول]

اچانک کسی کام میں دشواری پیش آجائے کہ جس کا کوئی حل دکھائی نہ دیتا ہو یا کوئی جائز  
حاجت ہو جو پوری نہ ہو رہی ہو تو وہ شخص پاک صاف لباس پہنے اور با وضو ہو کر پاک جگہ پر  
قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور اس درود شریف کو بسم اللہ کے ساتھ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ  
پڑھے۔ پھر کلمہ طیبہ کو بسم اللہ کے ساتھ ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھے اور بعد ختم کے نہایت  
عاجزی و انکساری کے ساتھ دُعا مانگے ان شاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔



مثلاً: بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ (آگے مکمل درود پاک پڑھیں)

مثلاً: بِسْمِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مکمل کلمہ شریف پڑھیں)

دُنیا و آخرت کی برکت کے حصول کیلئے وظیفہ:

حافظ ابوالحسن علی بن محمود الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں شیخ المشائخ ابو عبد اللہ الحسین خوانی کی خدمت میں پہنچا اور ان سے درخواست کی کہ مجھے ایسا درود شریف تلقین فرمائیں کہ صورت و معنی کے ساتھ فائدہ اٹھاؤں اور دُنیا و آخرت میں اس کی برکتوں سے قوت حاصل کروں، فرمایا: قرآن مجید حفظ ہے؟ عرض کیا، جی ہاں! فرمایا: جب اپنا وظیفہ مکمل کرو تو اس درود کے ساتھ اختتام کرو۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَّ صَحْبِهِ وَّ سَلِّمْ بَعْدَ مَا فِي جَمِيْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔ [ذریعہ الوصول]

دُنیا و آخرت کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے اپنے وظائف و معمولات کے ختم پر یہ درود شریف پڑھ لیا کریں۔

روز کی بیس برکت کیلئے وظیفہ:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَّرَسُوْلِكَ وَّ صَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَّ الْمُؤْمِنَاتِ وَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَّ الْمُسْلِمَاتِ۔ [فضائل درود شریف]

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کا مال بڑھ جائے وہ یہ درود پڑھا کرے۔

رزق کی تنگی دور کرنے کا پہلا وظیفہ:

اگر آپ کو اپنے رزق پر سے تنگی دور کرنی ہے اور اس میں کشادگی لانی ہے تو درج ذیل آیت گیارہ مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔ وہ آیت یہ ہے:

اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ [العنكبوت: 62]

## رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے دوسرا وظیفہ:

مواہب الدنیہ میں روایت ہے کہ ایک شخص نبی پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کیا کہ دنیا میری طرف سے پیٹھ پھیر کر چلی گئی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو، عرض کیا کہ حضور! ملائکہ کی تسبیح کیا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ" سومرتبہ اور استغفار سومرتبہ یہ سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا دیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کو جگہ نہ رہی۔ [طب روحانی: ۲۲۸]

## رزق میں کشادگی اور بیروزگاری سے نجات کیلئے وظیفہ:

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ [آل عمران: 173]

۳۳۹ مرتبہ روزانہ حسب سہولت پڑھنے سے رزق میں کشادگی ہوتی ہے، اور اگر بے روزگاری ہو تو اس سے نجات ملتی ہے۔ [ایضاً]

قرض کی ادائیگی کیلئے پہلا وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ظہر کی نماز کے بعد یہ درود شریف سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی (۱)..... کبھی مقروض نہ ہوگا (۲)..... اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائیگا خواہ جتنا بھی قرض ہو۔ (۳)..... قیامت کے دن اس سے کوئی حساب نہ ہوگا۔ [ایضاً]

## قرض کی ادائیگی کیلئے دوسرا وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ  
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا. وَرِذْئَتُ شَرِيفًا. وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ  
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. [زاد السعيد، ذريعة الوصول]

اگر کسی کو قرض کی ادائیگی میں پریشانی ہو رہی ہو تو وہ اس درود شریف کو روزانہ (۱۰۱) مرتبہ بحضور دل کے ساتھ یکسوئی میں ایک جگہ بیٹھ کر پڑھے اور دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ غیب سے انتظام فرمائیں گے اور قرض ان شاء اللہ اتر جائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

## قرض اور تنگ حالی سے نجات کی جامع دعائیں

(۱)....."اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

[رواہ ابوداؤد]

(۲)....."اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ  
سِوَاكَ" [رواہ الترمذی، والبیہقی فی الدعوات الکبیر]

(۳)....."اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ" [معارف

القرآن: ۷/ ۶۸۷، الشوری: ۱۹]

(۴)....."اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَا صَبِيَّتِي  
وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى رِضَائِي"

(۵)....."اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي"

[کنز العمال: ۲/ ۸۵، رقم: ۳۷۰۹]

(۶)....."اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْبَغْرَمَ وَالْمَأْتَمَ" [ابوداؤد: ۲/ ۳۳۲]

(۷)....."اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَحْمَنُ

الدُّنْيَا

بے روزگاری اور فقر و فاقہ سے نجات کا سریع الاثر وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لَنَا اللَّهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ

الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْبَارِكِ مَا تَصُونَ بِهِ وَجُوهُنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلَى أَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا اللَّهُمَّ إِلَيْهِ طَرِيقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِئْتَةٍ وَتَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اللَّهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ أَهْلِهِ. وَاقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوبَهُمْ. حَتَّى لَا نَتَقَلَّبَ إِلَّا قِيَامًا بِرِضَاكَ وَلَا نَسْتَعِينُ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا عَلَى مَا تُحِبُّ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ [ذريعة الوصول]

حلال روزگاری کے حصول کے لئے اور بے روزگاری اور بھوک و افلاس سے نجات حاصل کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد سات (۷) مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد (۱۷) مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر بحضور قلب ہو کر آہ و زاری سے دعا کریں تو بہت جلد حلال روزگار نصیب ہوگا اور رزق کی فراوانی ہو جائے گی اور تنگی و افلاس دفع ہوگا یہ درود پاک انتہائی آزمودہ ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

بے روزگاری سے نجات کیلئے دوسرا وظیفہ:

اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

بے روزگاری سے نجات کیلئے تیسرا وظیفہ:

بے روزگار حضرات روزانہ عشاء کی نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھیں، ان شاء اللہ تعالیٰ جلد روزگار لگ جائے گا۔ "يَا وَهَّابُ" ۱۴۱ مرتبہ اور "يَا وَهَّابُ هَبْ لِي مِنْ نِعْمَةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ" ۱۱۲ مرتبہ پڑھ کر دعا مانگیں {اسلامی وظائف کا انسائیکلو پیڈیا: ۱۷۸}

کاروبار میں برکت کیلئے وظیفہ:

روزانہ بعد نماز فجر سومرتبہ "اللَّهُ الصَّبْدُ" اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے

سے بھی رزق میں برکت ہوتی ہے، اور اگر مقروض ہو تو قرض بھی ادا ہو جاتا ہے۔ [مجموعہ وظائف: ۲۶۶]

دکان میں برکت کیلئے وظیفہ:

کسی نیک آدمی سے بعد نماز جمعہ یہ آیت لکھ کر دکان پر رکھنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ خوب برکت ہوگی:

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿۱۰﴾ [الاعراف: ۱۰]

سرمایہ کی بازیابی کیلئے وظیفہ:

جس شخص کا سرمایہ رقم کہیں پھنس گئی ہو تو اس کی جلد بازیابی کیلئے مندرجہ ذیل آیت کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے:

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ ۗ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُنزِلُ مَنْ تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۳۶﴾ تُوَجَّحُ اللَّيْلُ فِي النَّهَارِ وَتُوَجَّحُ النَّهَارُ فِي اللَّيْلِ ۗ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَبِيتِ وَتُخْرِجُ الْمَبِيتَ مِنَ الْحَيِّ ۗ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ [آل عمران: ۲۶، ۲۷۔ ایضاً: ۱۰۴]

نئے کاروبار سے پہلے کا وظیفہ:

نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے درج ذیل آیت کو روزانہ ایک سو اکتالیس مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت آئے گی، اور کاروبار ترقی کرے گا وہ آیت یہ ہے:

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۳۶﴾ [لقمان: ۲۶۔ ایضاً: ۱۳۲]

## ملازمت کیلئے خاص مجرب وظیفہ:

سورۃ ”ضحیٰ“ کو عالمین نے پرتا شیر کہا ہے، اس میں نو مقامات پر کاف (ک) آیا ہے، آپ نماز فجر کے بعد اسی جگہ پر بیٹھیں اور سورۃ ضحیٰ اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو ”یا کریم“ نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل صرف نو دنوں تک کریں ان شاء اللہ تعالیٰ ملازمت مل جائے گی، اگر اللہ تعالیٰ نخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ دن (پہلے سے ڈبل) پڑھیں، اور ہر کاف پر اٹھارہ مرتبہ ”یا کریم“ پڑھیں پھر بھی ملازمت نہ ملے تو ستائیس دن کریں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ ”یا کریم“ پڑھیں۔ [عملیات اکابر: ۴۱]

## ہر حاجت کی تکمیل کیلئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلْوَةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ  
السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ  
مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کو جب کوئی حاجت درپیش ہوتی تو آپ (۷۰) مرتبہ درود تُنَجِّينَا پڑھ کر بارگاہ الہی میں رجوع کرتے تو فوراً حاجت پوری ہو جاتی۔

## بارگاہ الہی سے احتیاج کا پورا ہونے کیلئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكِتَابِ الْعَزِيزِ وَحَامِلِ الْفُرْقَانِ  
الْمَجِيدِ [ایضاً]

## ذاتی گھر کے حصول کے لئے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلَّمَ [ایضاً]

جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اس درود شریف کو (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر دعا کر لے۔  
رہائش کے لئے زندگی میں کبھی پریشان نہ ہوگا اور ہر نماز کے بعد (۲۱) مرتبہ پڑھنے سے  
انعاماتِ الہی کی بارش ہو رہے گی۔

زراعت اور باغات کی بیماریوں سے حفاظت کیلئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْزَاقِ الْأَشْجَارِ وَبِعَدَدِ أَقْطَارِ الْأَمْطَارِ

وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَازِجِ وَالْبِحَارِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ [ایضاً]

فصل کو کاشت کرنے سے پہلے اور باغات میں پھل آنے سے پہلے (۳۱۳) مرتبہ  
پڑھ کر پانی یاریت پر دم کر کے کھیت اور باغات کے پیڑوں میں چھڑک دیں اور وقفہ وقفہ  
سے چھڑکتے رہیں، نیز روزانہ فجر کی نماز کے بعد (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دعا بھی کرتے رہیں۔

ناحق مُقَدِّمے سے نجات کیلئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَوَاتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ

عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتَّى

لَا يَبْقَى مِنْ شَيْءٍ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ سَلَامِكَ شَيْءٌ

[ذریعۃ الوصول]

جو شخص ناحب کسی مقدمے میں پھنس جائے یا بے قصور حاکم وقت قید کر لے تو گھر والے  
روزانہ (۱۷) بار پڑھ کر دعا کریں۔ مقدمے میں کامیابی کے لئے پڑھا جائے تو انتہائی  
آزمودہ ہے۔ جائز مقدمے میں کامیابی کے لئے بعد نماز فجر سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھ کر دعا  
کریں ان شاء اللہ فتح حاصل ہوگی۔

## چور ڈاکو سے حفاظت کے لئے وظیفہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ" [ایضاً]

سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھ کر پھونک دینے سے گھر اور اس کے مکین چور ڈاکو غاصب اور ظالم سے محفوظ ہو جاتے ہیں، سفر شروع کرنے سے پہلے اور سفر کے دوران اس کا ورد کیا جائے تو سامان سفر اور جان و مال رہنوں اور ہر قسم کے حادثات سے محفوظ رہے گا۔  
ناگہانی حادثہ یا کسی بڑی مصیبت سے حفاظت کے لئے وظیفہ:

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَكْرِمٌ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيحِ الْأُمَّةِ الَّتِي أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ . وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَوْلَادِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ . وَعَلَى أَرْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ . أَفْضَلُ صَلَاةٍ وَأَزْكَى سَلَامٍ وَأَمْمِي بَرَكَةٍ عَدَدَ مَا فِي عَالَمِكَ . وَزِنَةَ مَا فِي عَالَمِكَ . وَمِلَّءَ مَا فِي عَالَمِكَ . وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ . وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَكْرِمٌ كَذَلِكَ كُلِّهِ أَفْضَلُ صَلَاةٍ وَأَزْكَى سَلَامٍ وَأَمْمِي بَرَكَاتٍ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ . وَعَلَى آلِهِ وَأَرْوَاجِهِ وَأَصْحَابِهِ كُلِّ مَنَّهُمْ وَالتَّابِعِينَ . وَعَلَى كُلِّ وَلِيٍّ لِلَّهِ فِي الْعَالَمِينَ . وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ . عَدَدَ مَا عَلِمَ اللَّهُ . وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللَّهُ . وَارْحَمْنَا إِلَهَنَا بِحُرْمَتِهِمْ أَجْمَعِينَ . وَاشْفِنَا وَعَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَاهَةٍ . وَاعْفُ عَنَّا . وَعَامِلِنَا بِلُطْفِكَ الْجَبِيلِ . وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بَدُونَنَا مِنْ لَأَيِّرِ حَمْنَا . بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ" [ذريعة الوصول]



جو مؤمن مرد یا عورت اس درود شریف کو روزانہ صبح و شام تین (۳) مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اچانک آجانے والے حادثات اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا اسی طرح اگر کوئی بڑی مصیبت پیش آجائے جس سے خلاصی نظر نہ آتی ہو تو فجر و مغرب کی نماز کے بعد (۷) مرتبہ پڑھ کر دعا کرے اللہ تعالیٰ غائب سے مدد و نصرت کا سامان فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## مختلف اوقات و احوال کی دعائیں

### صبح و شام کی دعائیں

#### صبح کے وقت پڑھنے کی دعائیں:

☆..... پہلی دعا: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اَلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ [رواہ ابوداؤد، او الترمذی واللفظ لہ]

☆..... دوسری دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ۔

☆..... تیسری دعا: اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْبُكُّ لِيْهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدْيَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ" [رواہ ابوداؤد]

چوتھی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلاَحًا وَ اَوْ سَطَّهُ فَلَاحًا وَ اٰخِرَهُ نَجَاحًا۔

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى مِلَّةِ اٰبِيْنَا اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَصْبَحْتُ اُسْهِدُكَ وَ اُسْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَلَائِكَتَكَ

وَجَمِيعَ خَلْقِكَ إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ [ابوداؤد: رقم: ۵۰۷۸]

شام کے وقت یہ دعائیں گنتے ہوئے "صبحت" کے بجائے "امسیت" کہیں۔

(۵)..... يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى  
نَفْسِيْ ظَرْفَةَ عَيْنٍ [مسند رک حاکم: ۱/۴۳۹، رقم: ۲۰۵۲]

(۶)..... اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ  
بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [ابوداؤد: ۲/۳۳۸]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ [ابوداؤد: ۲/۳۳۸]

(۷)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ {حسن  
حصین: ۲۶۵}

(۸)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ {مسند احمد  
۶/۲۵۷، رقم: ۲۵۶۷۳}

(۹)..... اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ  
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ [ابوداؤد: ۲/۳۳۶]

(۱۰)..... ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے تو قیامت کے دن  
کوئی شخص اس سے بہتر (ذکر) لیکر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو کوئی یہ ذکر کرتا ہو یا  
اس میں اضافہ کرتا ہو۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اگر اسی کلمے کے بعد۔ سُبْحَانَ اللَّهِ  
الْعَظِيْمِ کا اضافہ کر لیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے۔ کیونکہ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ یہ

دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور میزانِ عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ [مسلم: ۲/۳۲۲]

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کے گناہ مٹ

جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [بخاری: ۲/۹۲۸]

(۱۱).....سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. [ابوداؤد: ۲/۳۳۶]

(۱۲).....یہ دعا آپ ﷺ فجر کی نماز کے سلام پھیرنے کے بعد مانگا کرتے تھے۔ بہت مختصر اور بہت مبارک دعا ہے۔ طلبہ اور طالبات، علماء و معلمات اور احباب دعوت کو اس دعا کو فجر کے بعد معمول بنالینا چاہیے۔

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا“ [مسند احمد:

۶/۳۲۲، رقم: ۲۶۱۹۱]

(۱۳).....حضرت حارث بن العلاءؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ہماری طرف سرگوشی فرمائی اور فرمایا: جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ (مندرجہ ذیل) دعا مانگا کر جب تونے یہ دعا مانگی اور (اگر) اسی رات تیرا انتقال ہو تو تیرے لئے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہی دعا مانگا کر، اگر اس دن میں تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔ دعا یہ ہے:

”اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ“ [ابوداؤد: ۲/۳۳۷]

(۱۴).....آں حضرت ﷺ نے حضرت ابوالدرداءؓ سے فرمایا: میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جو دن رات ذکر کرنے سے بہتر ہے وہ یہ ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ مِلَّ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلَّ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلَّ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلَّ مَا أَحْصَىٰ كِتَابُهُ [حسن حصین: ۴۱۴]

(۱۵).....ام المؤمنین حضرت جویریہؓ ارشاد فرماتی ہیں: ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح جب

کہ وہ اپنے مصلے پر تھیں ان کے ہاں سے نکل کر گئے۔ پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بھی تک اسی حالت میں بیٹھی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تو ابھی تک اسی حالت پر ہے اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد یہ (مندرجہ ذیل) چار کلمات تین مرتبہ کہے، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تو نے آج کہے ہیں وزن کر دیا جائے تو وہ کلمات ان پر غالب ہو جائیں۔ کلمات یہ ہے:

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَانِ نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ“ [مسلم: ۲/۳۵۰]

(۱۶)..... حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت داؤد علیہ السلام صبح کو یہ درج ذیل دعائیں کہتے تھے تین مرتبہ کا تکرار فرماتے تھے:

”اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَعْصِنِي فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ مُصِيبَةٍ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ وَاجْعَلْنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ“ [الدعاء للسيوطی: ۲/۹۵۸]

(۱۷)..... یہ دعا ہر اس شخص کو کثرت سے مانگنا چاہیے جس کو بے جا اور زیادہ غصہ آتا ہو۔

”اللَّهُمَّ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اَغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَادْفَعْ غَيْظَ قَلْبِي وَاجْرِنِي مِنَ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا“ [مجمع الزوائد: ۷/۳۰، رقم: ۱۰۸۸۸]

## سوئے وقت کی دعائیں

☆..... پہلی دعا: اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ أَمْوَاتٍ وَأَحْيِي “ [رواہ البخاری ورواہ مسلم عن البراء بن عازب]

☆..... دوسری دعا: اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنْتَ تَوْفَا هَا لَكَ بِمَا نِيهَا وَحَيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ وَإِنْ أَمَتَهَا فَاعْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا۔

☆..... تیری دعا: اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ  
وَ اَلَيْكَ النُّشُوْرُ“ [واہ ابوداؤد، ابوترندی واللفظ لہ]

☆..... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ: مجھے ذکر و دعا کے وہ کلمے تعلیم فرما دیجئے جن کو میں صبح و شام کہہ لیا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے یوں عرض کرو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشَرِّكَهٖ“  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرو صبح کو اور شام کو اور سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی]

☆..... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے:

”اَمْسَيْنَا وَ اَمْسٰى الْبُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ“

اور جب صبح ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لفظ تبدیل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرتے: ”اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْبُلْكُ لِلّٰهِ“ (آخر تک)۔ [رواہ مسلم]

☆..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام یا صبح ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا ضرور کرتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِيْنِيْ وَدُنْيَاىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْ رَاتِيْ وَ اَمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَاىْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ“

وَعَنْ شَمَائِلٍ وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي۔ [رواہ ابوداؤد]

☆..... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ (مندرجہ ذیل دعا) کہے تو اللہ تعالیٰ نے اس بندے کو اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کر دے گا۔

”رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا“ [مسند احمد، جامع ترمذی]

☆..... حضرت عبد اللہ بن عثمان البیاضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو بندہ صبح ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرے تو اس نے اس دن کی ساری نعمتوں کا شکر ادا کر دیا، اور جس نے شام ہونے پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اسی طرح عرض کیا تو اس نے پوری رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔

”اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ“ [رواہ ابوداؤد]

☆..... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو کوئی (سورت روم کی یہ تین آیتیں) صبح ہونے پر تلاوت کرے وہ اس دن کی ساری خیر اور برکتیں پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔ اور اسی طرح جو کوئی شام آنے پر یہ تین آیتیں تلاوت کرے وہ اس رات کی وہ ساری خیر و برکت پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی ہیں [سنن ابی داؤد]

☆..... حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے اسے کوئی مضرت نہیں پہنچے گی اور وہ کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِيحُ الْعَلِيمُ [جامع ترمذی، سنن ابی داؤد]

☆..... حضرت عبد اللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے

فرمایا: ”شام کو اور صبح کو (یعنی دن شروع ہونے پر اور رات شروع ہونے پر) تو {قل هو الله احد} اور {قل اعوذ برب الفلق} اور {قل اعوذ برب الناس} تین بار پڑھ لیا کرو۔ یہ ہر چیز کے واسطے تمہارے لئے کافی ہوں گی۔ [سنن ابی داؤد]

(۲)..... أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ [مسلم: ۲/۳۳۷]

(۳)..... أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّبِيحِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین مرتبہ۔

(۴)..... هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ • هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْبَصُورُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ [ترمذی: ۲/۱۲۰]

(۵)..... اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ [البقرہ: 255]

(۶)..... حَمْدٌ ۙ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۲﴾ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۳﴾ [المومن: 1: 3۲۱]

(۷)..... فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۴﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾ [الروم: 17: 19۳]

(۸)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ {فیض القدر: ۲/۱۷۵، رقم: ۱۵۲۰}

## خاص سونے کے وقت کی دعائیں

☆..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو بتایا کہ جب تم سونے کے لئے بستر پر لیٹ جاؤ تو اللہ تعالیٰ سے (مندرجہ ذیل دعا) عرض کیا کرو، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب یہ دعا تلقین فرمائی تو کسی نے ان سے کہا کہ: یہ آپ نے اپنے والد ماجد حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہوگی؟“ انہوں نے فرمایا: میں نے اس ہستی سے سنا ہے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی بہتر تھی“ میں نے دعا براہ راست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔

”اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَاَنْتَ تَوْفَا هَا لَكَ هَمَّیْهَا وَهَمَّیْهَا اِنْ اَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ وَاِنْ اَمَّتْهَا فَاعْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ“ [رواہ مسلم]

☆..... حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آرام کے لئے بستر پر تشریف لاتے تو اس طرح اللہ کی حمد اور اس کا شکر ادا کرتے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَوَانَا فَكُم مِّنْ لَاْ كَافٍ لَّهٗ وَلَا مُؤْوِیْ لَهٗ“ [رواہ مسلم]

☆..... حضرت براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تم بستر پر سونے کا ارادہ کرو تو پہلے وضو کرو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ (مندرجہ ذیل) دعا تلقین فرمانے کے بعد براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ: رات کو سونے سے پہلے یہ دعائیں پڑھو، یعنی اس دعا کے بعد کوئی بات نہ کرو اور بس سو جاؤ اگر اللہ کے حکم سے اسی حال میں تم کو موت آگئی تو تمہاری موت بڑی مبارک اور دین فطرت پر ہوگی۔ براء بن



عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضور کے سامنے ہی اس دعا کو یاد کرنے لگا تو میں نے آخری جملہ میں "نَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" کی جگہ "بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" کہا (جو بالکل اس کے ہم معنی تھا، صرف ایک لفظ کا فرق تھا) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں نَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" کہو۔ دعا یہ ہے:

"اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَاءَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ" [رواہ البخاری، و مسلم]

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو ہدایت فرماتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنی داہنی کروٹ پر لیٹے اور اللہ تعالیٰ سے یوں دعا کرے:

"اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ" [رواہ مسلم]

☆..... حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا کرتے: "اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ" [سنن ابی داؤد]

☆..... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح (مندرجہ ذیل) توبہ واستغفار کرے اور تین دفعہ عرض کرے، تو اس کے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور مشہور ریگستان عاج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔ دعا یہ ہے:

”اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ“

☆..... فروہ بنت نوفل سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد نوفل سے فرمایا کہ: جب تم سونے کا ارادہ کرو تو سورہ ”قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ“ پڑھ لیا کرو، اس کے بعد سو جایا کرو، اس سورت کے مضمون میں شرک سے پوری برأت ہے۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی]

☆..... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دوامی معمول تھا کہ جب رات کو سونے کے لئے لیٹتے تو {قل هو الله احد} اور {قل اعوذ برب الفلق} اور {قل اعوذ برب الناس}۔

یہ تینوں سورتیں پڑھ کے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے، اور جہاں تک آپ ﷺ کے ہاتھ پہنچ سکتے ان کو جسم مبارک پر پھیرتے، پہلے سر اور چہرے پر اور جسم کے سامنے کے حصے پر پھیرتے، تین دفعہ یہ عمل کرتے۔ [سنن ابی داؤد، جامع ترمذی]

## نیند نہ آنے کی شکایت کی دعا

☆..... حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے رات کو نیند نہیں آتی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم بستر پر لیٹو تو اللہ تعالیٰ سے یہ (مندرجہ ذیل) دعا کر لیا کرو۔

”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَالسَّبْعِ وَمَا أَظْلَمَتْ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ وَمَا أَقْلَمَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ“۔ [جامع ترمذی]

دوسری دعا:

اللَّهُمَّ غَارَبِ النُّجُومَ وَهَدَّأَتِ الْعُيُونَ وَأَنْتَ حَيُّ قَيُّومٌ اهْدِي لِي لَيْلِي  
وَأْنِمْ عَيْنِي“

## نیند میں ڈر جانے کی دعا

☆..... حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی (ڈراؤنا خواب دیکھ کے) سوتے میں ڈر جائے تو یوں (مندرجہ ذیل) دعا کرے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: پھر شیاطین اس بندے کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔ (حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث ان کے صاحبزادے شعیب نے روایت کی ہے) ان کا بیان ہے کہ ہمارے والد ماجد عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا یہ دستور تھا کہ ان کی اولاد میں جو بڑے اور بالغ ہو جاتے وہ یہ دعا ان کو تلقین فرماتے تاکہ وہ اس کو اپنا معمول بنالیں۔ اور جو بچے چھوٹے ہوتے تو یہی دعا ایک کاغذ پر لکھ کر ان کے گلے میں (بطور تعویذ) ڈال دیتے۔

”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعَذَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ  
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يُخَضَّرُونَ“۔ [رواہ ابوداؤد، والترمذی]

## سوکر اٹھنے کے وقت کی دعا

☆..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نیند سے بیدار ہوتے تو اللہ کے حضور میں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرتے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ  
رَحْمَتَكَ اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُرْغِ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ  
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ“ [رواہ ابوداؤد]

☆..... حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کو سو کر کسی کی آنکھ کھلے اور وہ اس وقت (مندرجہ ذیل دعا) کہے اس کے بعد کہے:-  
”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ یا کوئی اور دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی یہ دعا والتجا قبول

فرمائی جائے گی۔ اس کے بعد اگر (وہ ہمت کر کے اٹھ جائے اور) وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی یہ نماز بھی ضرور قبول ہوگی۔ دعا یہ ہے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

## بیت الخلاء میں جانے کی دعا

بیدار ہونے کے بعد عام طور پر انسان کو اپنی حاجت پوری کرنے کے لئے بیت الخلاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ قضائے حاجت کے مقامات (شیاطین اور موذی چیزوں کے) اڈے ہیں، لہذا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے ان میں جانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں پہلے (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ [سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ]

## بیت الخلاء سے نکلنے وقت کی دعا

☆..... پہلی دعا ”غُفِرَ انْكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَا فَانِي“ [سنن ابن ماجہ]

☆..... دوسری دعا: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذَقَنِي لَذَّتَهُ وَأَبْقَى فِي قُوَّتِهِ وَأَذْهَبَ عَنِّي أَذَاةً [کنز العمال نمبر ۱۷۸۷۷]

## نماز کے لئے جانے کی دعا

”بِسْمِ اللَّهِ أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ فَخْرِي هَذَا فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ شَرًّا وَلَا بَطْرًا وَ“

لَا رِيَاءَ وَلَا سُمْعَةَ خَرَجْتُ ابْتِغَاءَ رِضَائِكَ وَابْتِقَاءَ سَخَطِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيدَ  
فِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ.

## نماز فجر کیلئے جانے وقت کی دعا

فجر کی نماز کے لئے جب مسلمان بیدار ہوگا اور وضو کرے گا اور وضو کے بعد نماز فجر یا  
جماعت ادا کرنے کے لئے مسجد کی طرف جائے گا تو فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے راستے  
میں جو دعا پڑھنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، وہ یہ ہے:

«اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا عَنِ يَمِينِي  
نُورًا عَنِ يَسَارِي نُورًا فَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا  
وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا» [صحیح مسلم]

## مسجد داخل ہونے وقت یہ پڑھیں

«اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ»

بعض روایتوں میں دعا سے پہلے بسم اللہ اور درود شریف کے اضافہ کے ساتھ اس طرح

یہ دعا منقول ہے:

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

## مسجد میں جا کر تحیۃ المسجد پڑھ لیں

جب مسجد میں داخل ہو گئے اور ابھی جماعت کھڑی ہونے میں وقت ہے تو بیٹھنے سے

پہلے دو رکعت نماز ”تحیۃ المسجد“ کی نیت سے پڑھ لیں۔ حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو دو رکعتیں پڑھ لے۔“

جماعت کے انتظار میں بیٹھے ہوئے یہ دعا پڑھیں

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“

مسجد سے نکلنے وقت یہ دعا پڑھیں

”بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ“

نماز اشراق کی فضیلت

البتہ جب آدمی نماز فجر سے فارغ ہو جائے تو اگر اس کے لئے ممکن ہو تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد مسجد سے باہر نکلنے کے بجائے مسجد ہی میں بیٹھ جائے۔ حدیث شریف میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے کہ جو شخص فجر کی نماز پڑھنے کے بعد جس جگہ نماز پڑھی ہے، طلوع آفتاب تک اسی جگہ بیٹھا رہے اور اس دوران ذکر کرتا رہے، تسبیحات پڑھتا رہے، قرآن کریم کی تلاوت کرتا رہے، اور دعائیں کرتا رہے، پھر جب سورج طلوع ہونے کے بعد بلند ہو جائے، اس وقت دو رکعت یا چار رکعت اشراق کی نماز پڑھے تو اس شخص کو ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔

سورج نکلنے وقت کی دعا

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَامَنَا يَوْمَ مَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا“

گھر سے نکلنے وقت یہ دعا پڑھے

☆..... پہلی دعا: ”بِسْمِ اللَّهِ وَاعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“

☆..... دوسری دعا: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزَلَ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نُظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا [رواہ احمد، والترمذی، والنسائی]

## بازار جاتے وقت یہ دعا پڑھ لیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بندہ بازار گیا اور اس نے (بازار کی غفلت اور شور و شر سے بھرپور فضا میں دل کے اخلاص سے مندرجہ ذیل دعا) کہا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کیلئے ہزاروں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزاروں گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ہزاروں درجے اس کے بلند کر دیئے جائیں گے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے جنت میں ایک شاندار محل تیار ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِيْهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ“۔ [رواہ الترمذی، وابن ماجہ]

## خرید و فروخت کے وقت کی دعا

”اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَفْقَةٍ خَاسِرَةٍ وَوَيْمِيْنٍ فَاجِرَةٍ“

## گھر میں داخل ہونے کی دعا

”اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْبَوْجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَنَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا“

## جب مغرب کی اذان سنے تو یہ دعا پڑھے

”اللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاذْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاعْفِرْ لِيْ“

[ابوداؤد، ترمذی، حاکم عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

کھانا سامنے آنے پر دعا

☆..... پہلی دعا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ"

☆..... دوسری دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاطْعِمْنِيْ خَيْرًا مِنْهُ"

کھانا شروع کرنے سے پہلے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ بَرَكَاتِهِ اللّٰهُ تَعَالَىٰ"

بِسْمِ اللّٰهِ بھول جانے پر درمیان طعام کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ"

کھانے کے بعد کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاَوَانَا وَاَزْوَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ

الْمُسْلِمِيْنَ"

کسی کے یہاں کھانا کھا کر کھلانے والے کیلئے دعا

☆..... پہلی دعا: اَفْطَرَ عِنْدَ كُمْ الصّٰئِمُوْنَ، وَاَكَلَ طَعَامَكُمْ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ" [سنن ابی داؤد]

☆..... دوسری دعا: اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ قِيَمًا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَاِرْحَمَّهُمْ" [مسلم]

نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعاء

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَ



أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ

## سواری پر بیٹھنے کی دعا

سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا

لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الزخرف: 13، 14]

## لبے سفر پر جاتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

یہ تو وہ دعا تھی جو ہر قسم کی سواری کے لئے پڑھی جاتی ہے، چاہے وہ سفر چھوٹا ہو یا بڑا ہو، قریبی مسافت پر جانا ہو یا بعید کی مسافت پر جانا ہو لیکن اگر کوئی شخص لبے سفر پر اور اپنے شہر سے باہر دوسرے شہر کی طرف جا رہا ہو تو اس موقع کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور عظیم دعائیں تلقین فرمائی ہیں، یہ ایسی دعائیں ہیں کہ کوئی انسان اس طرح مانگنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول یہ تھا کہ جب آپ مدینہ منورہ سے باہر کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ فرماتے تو سب سے پہلے تین مرتبہ تکبیر فرماتے: اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اس کے بعد جب سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

سُبْحٰنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا

لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ [الزخرف: 13، 14]

## سفر میں اللہ تعالیٰ کو سنا تھی بنا لیں

اس کے بعد ایک عجیب دعا یہ فرماتے:

”اللَّهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللَّهُمَّ هَوِّنْ

عَلَيْنَا هٰذَا السَّفَرَ وَاظْوِعْنَا بَعْدَهُ“

## سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر کی مشقتوں سے پناہ مانگ لینے کیلئے یہ دعا پڑھتے تھے:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْبَالِ وَالْوَالِدِ“

## نئی بستی سے گزرتے وقت کی دعا

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا“

## کسی بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا

تین بار کہے: ”اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا. اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حَيَاتَهَا حَبِيبَاتِنَا إِلَى أَهْلِهَا وَحَبِيبَاتِنَا إِلَى أَهْلِهَا إِلَيْنَا“ [رواہ الطبرانی فی الاوسط]

## سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کیلئے دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ: میرا ارادہ سفر کا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کچھ وصیت اور نصیحت فرمائیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی وصیت تو یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور اس کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کو لازم پکڑ لو (اس بارے میں ادنیٰ تاہل اور غفلت نہ ہو) اور دوسری بات یہ یاد رکھو کہ اثناء سفر میں جب کسی بلندی پر پہنچنا ہو تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہو۔ پھر جب وہ آدمی روانہ ہو گیا تو آپ نے دعای: ”اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ وَأَطْوِلْ لَهُ بُعْدَهُ“ [رواہ الترمذی]

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا ارادہ سفر کا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ”زادِ سفر“ عنایت

فرمادیجئے؟ (یعنی ایسی دعائیں کر دیجئے جو سفر میں میرے کام آئیں) آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ تقویٰ کو تمہارا زادِ راہ سفر بنائے (اور تمہیں پورے سفر میں یہ دولت نصیب رہے) اس شخص نے عرض کیا: حضرت ﷺ! اس میں اور اضافہ فرمائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اور تمہارے گناہوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اس نے پھر عرض کیا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان! اس میں اور اضافہ فرمائیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاں بھی تم پہنچو، اللہ تعالیٰ خیر اور بھلائی تمہارے لئے میسر فرمائے۔ [جامع ترمذی]

## قربانی کے وقت یہ دعا پڑھیں

قُلْ اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٢﴾ [الانعام: 162]

### تکلیف کے وقت کی دعا

”اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُونَ“

اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْتَسِبُ لَكَ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاَجْرُنِيْ فِيْهَا وَاَبْدَلِنِيْ خَيْرًا مِنْهَا“

### سخت خطرے کے وقت کی دعا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگوں نے غزوہ خندق کے دن رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: حضرت ﷺ! کیا اس نازک وقت کے لئے کوئی خاص دعا ہے، جو ہم اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کریں، حالت یہ ہے کہ ہمارے دل مارے دہشت کے اچھل اچھل کے گلوں میں آرہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں (مندرجہ ذیل دعا) عرض کرو، ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: پھر اللہ تعالیٰ نے آندھی بھیج کر دشمنوں کے منہ پھیر دیئے اور اس آندھی ہی سے اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دی۔ دعا یہ ہے:

☆..... پہلی دعا ”اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا“ [رواہ احمد]

☆..... دوسری دعا: "اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ"

[رواہ احمد، وابوداؤد]

## فکر اور پریشانی کے وقت کی دعا

پہلی دعا:

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ"۔ [رواہ احمد، و مسلم]

دوسری دعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی فکر اور پریشانی لاحق ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا یہ ہوتی تھی: "يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ" اور فرماتے "يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" سے چمٹے رہو۔ (یعنی اس کلمہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے استغاثہ اور فریاد کرتے رہو۔ [جامع ترمذی])

تیسری دعا:

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں ایسے کلمے بتا دوں جو پریشانی اور فکر کے وقت تم کہا کرو۔ (ان شاء اللہ وہ تمہارے لئے باعث سکون ہوں گے)۔"

"اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا"۔ [جامع ترمذی]

چوتھی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی کو پریشانی اور فکر زیادہ ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کے حضور میں اس طرح (مندرجہ ذیل

دعا عرض کرے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو بندہ بھی ان کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی فکروں اور پریشانیوں کو دور فرما کر ضرور با ضرور اس کو شادگی عطا فرمادے گا۔ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ امْتِكَ وَفِي قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِي  
بِيَدِكَ مَاضِي فِي حُكْمِكَ عَدْلٌ فِي قَضَائِكَ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ  
بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ  
تَجْعَلَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ رَبِيعَ قَلْبِي وَجِلَاءَ هَيْبِي وَخَمِيئِي [رواہ رزین]  
"اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي  
شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ" [ابوداؤد: رقم: ۵۰۹]

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿۴۳﴾ [التقصص: 24]

کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھنے کے وقت کی دعا

امیر المؤمنین حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی نظر کسی مبتلائے مصیبت اور دکھی پر پڑے اور وہ (مندرجہ ذیل دعا) کہے، تو وہ اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا خواہ کوئی بھی مصیبت ہو۔ دعا یہ ہے:

"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ  
تَفَضُّلاً" [رواہ الترمذی، ورواہ ابن ماجہ، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

مصائب اور مشکلات کے وقت کی دعائیں

"لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" [مسند احمد، و الترمذی، والنسائی]  
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ" [رواہ ابن مردويه]

”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اكْفِنِي كُلَّ

مُهِمٍّ، مِنْ حَيْثُ شِئْتَ مِنْ أَيْنِ شِئْتَ“ [رواه الخراطمی فی مکارم الاخلاق]

”اللَّهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْفُنِي بِكَفِّكَ الَّذِي لَا

يُرَامُ وَاعْفِرْ لِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا أَهْلِكَ وَأَنْتَ رَجَائِي رَبِّ كَمْ مِنْ نِعْمَةٍ

أَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِي وَكَمْ بَلِيَّةٌ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ

عِنْدَهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ

عِنْدَ بَلِيَّتِهِ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَا مَنْ رَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي يَا ذَا

الْبَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقُضِي أَبَدًا وَيَا ذَا النُّعْمَاءِ الَّتِي لَا تُحْصَى أَبَدًا أَسْأَلُكَ

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبِكَ أَدْرَأُ فِي نُحُورِ الْأَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِينَ“

[رواه الديلمی فی مسند الفردوس]

دس مرتبہ پڑھے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ [ترمذی: ۲/۱۹۳]

## حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا

”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَارًا

مِنْ شَرِّ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَتْبَاعِهِمْ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ

مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ“ [رواه الطبرانی فی معجم

الكبير]

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَعَزُّ مِنَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ، أَعُوذُ

بِاللَّهِ الْمُبْسِكِ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقْعَنَ عَلَيَّ الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ

عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْبَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ. إِلَهِي كُنْ لِي

جَارًا مِنْ شَرِّ هُمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ

غَيْرِكَ، [مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۹/۱۷۴۴]

اللَّهُمَّ إِلَهَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَإِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
وَإِسْحَاقَ عَافِيَنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ لِأُطَاقَةَ لِي بِهِ

[مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/۷]

## جن وانس کے شر سے حفاظت کی دعا

صبح و شام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جن وانس کے شر سے حفاظت ہوتی ہے:  
”أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ هُنَّ  
بُرُوجًا وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ  
فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ  
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ“ [موطا امام مالک: ۷۲۲]

## دشمنوں کی نظر سے چھپے رہنے کی دعائیں

حضرت کعب بن العنبرؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ چاہتے کہ مشرکین آپ کو نہ  
دیکھ سکیں تو قرآن مجید کی تین آیتیں پڑھ لیتے تھے، اس کے اثر سے کفار آپ کو نہ دیکھ سکتے  
تھے۔ وہ تین آیتیں یہ ہیں:

☆..... إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا [الکہف: 57]

☆..... أُولَئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَسَمِعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ، [النحل: 108]

☆..... أَفْرَأَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَى عِلْمِهِ وَخَتَمَ عَلَى سَمْعِهِ

وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَى بَصَرِهِ غِشَاوَةً [الباقیہ: 23]

امام قرطبیؒ فرماتے ہیں کہ ان تینوں کے ساتھ سورہ یسین کی یہ آیتیں ملا لی جائیں:

يَسٓ ۝۱ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝۲ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝۳ عَلَى صِرَاطٍ

مُسْتَقِيمٌ ④ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ⑤ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ  
فَهُمْ غٰفِلُونَ ⑥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑦ إِنَّا  
جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَبِهِي إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْبَحُونَ ⑧ وَجَعَلْنَا  
مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا  
يُبْصِرُونَ ⑨ [یس: 1-9 تا قرطبی: ۵/ ۱۹۶]

دشمن اور ظالم کے شر سے حفاظت کے لئے دعا

جس کو کسی ظالم شخص سے کوئی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، اس کے شر سے حفاظت کے لئے

یہ دعائے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ [یونس: 85، مستند مجموعہ وظائف، مفتی شامزی]

حفاظت و عافیت کی جامع دعائیں

(۱)..... اَللّٰهُمَّ حَبِّنْ عَلَيَّ عِبَادَكَ وَاِمَائِكَ وَاغْنِنِيْ عَنِ شِرَارِ عِبَادِكَ يَا  
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْأَلُكَ  
بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَبِمَلِكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ  
عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيْنِيْ شَرَّ كَذَا وَكَذَا يَا مُغِيْثُ اَغْنِنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغْنِنِيْ  
يَا مُغِيْثُ اَغْنِنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَنِ يَمِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِيْمِ عَنِ شِمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِيْمِ مِنْ خَلْفِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ فَوْقِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ  
الرَّحِيْمِ مِنْ جَمِيْعِ جَوَانِبِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَابِضٌ عَلَيَّ  
بِنَاصِيَّتِيْ [الورد المصطفى المختار: ۸۶]

(۲)..... اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَتِهِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَسُلْطٰنِهِ وَ



بِعِزِّ جَلَالِ اللَّهِ وَبِعِزَّةِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتِ الثُّرَى  
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ رَبِّي أَخَذُ بِهَا صِيَّتَهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ۔  
(۳)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، مَلْجَأُ كُلِّ هَارِبٍ وَمَأْوَى  
كُلِّ خَائِفٍ“

(۴)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَتَى بِهَا نَفْسِي وَدِينِي  
وَأَهْلِي وَمَالِي وَجَمِيعَ نِعَمِ الْهَيْئِ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي عُنْدِي۔  
(۵)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَنْجُو بِهَا مِنْ إِبْلِيسَ  
وَخَيْلِهِ وَرَجْلِهِ وَشَيْءٍ طِينِهِ وَمَرَدَّتِهِ وَأَعْوَانِهِ وَجَمِيعِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ  
وَشُرُورِهِمْ۔

(۶)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَمْتِنُ بِهَا مِنْ ظُلْمِ مَنْ  
أَرَادَ ظَلِمَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔  
(۷)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَكْفُ بِهَا عُدْوَانَ مَنْ  
اعْتَدَى عَلَيَّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔  
(۸)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَضْعِفُ بِهَا كَيْدَ مَنْ  
كَادَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔  
(۹)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أُرِيْلُ بِهَا مَكْرَ مَنْ  
مَكَّرَنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔  
(۱۰)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَبْطُلُ بِهَا سَعْيَ مَنْ سَعَى  
عَلَيَّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔  
(۱۱)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أُذِلُّ بِهَا مَنْ تَعَزَّزَ عَلَيَّ  
مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ۔

(۱۲)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَمِنُنَّ بِهَا مَنْ أَمَانِنِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ-

(۱۳)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَقْصَمْتُ بِهَا ظَالِمِي مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ-

(۱۴)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَقْدَرْتُ بِهَا عَلَى ذِي الْقُدْرَةِ عَلَى مَنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ-

(۱۵)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : أَسْتَدْفِعُ بِهَا شَرَّ مَنْ أَرَادَنِي بِشَرٍّ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِ اللَّهِ-

(۱۶)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : اسْتِغَاثَةٌ بِقُوَّةِ اللَّهِ

(۱۷)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : اسْتِجَارَةٌ بِقُدْرَةِ اللَّهِ-

(۱۸)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ : اسْتَعِينُ بِهَا عَلَى

مَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَعِنْدَ نَزْوِلِ مَلِكِ الْمَوْتِ بِي وَمُعَالَجَةِ سَكْرَاتِهِ وَغَمْرَاتِهِ-

(۱۹)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَحْصِنُ بِهَا رُوحِي وَأَعْضَائِي وَشَعْرِي

وَبَشْرِي-

(۲۰)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : إِذَا أَدْخَلْتُ قَبْرِي فَرِيدًا وَجِدًّا خَالِيًا

بِعَمَلِي-

(۲۱)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : اسْتَعِينُ بِهَا عَلَى مَحْشَرِي إِذَا نُشِرْتُ لِي

صَعِيفَتِي، وَرَأَيْتُ ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ-

(۲۲)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : إِذَا طَالَ فِي الْقِيَامَةِ وَقُوْفِي وَاسْتَدَّ

عَطَشِي-

(۲۳)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ : أَجُوزُ بِهَا الصِّرَاطَ مَعَ الْأَوْلِيَاءِ وَأُثْبِتُ

بِهَا قَدَمِي۔

(۲۴)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ: اسْتَقَرُّ بِهَا فِي دَارِ الْقَرَارِ مَعَ الْأَبْرَارِ  
عَدَدَ مَا قَالَهَا وَمَا يَقُولُهَا الْقَائِلُونَ مُنْذُ أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ عَدَدَ مَا  
أَحْصَاهُ كِتَابُ اللَّهِ وَأَحَاطَ بِهِ عَلَيْهِ وَأَضْعَافَ ذَلِكَ، أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَ  
كُلُّ ضِعْفٍ يَتَضَاعَفُ أَضْعَافِ ذَلِكَ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً، أَبَدًا الْأَبَدِ وَمُنْتَهَى  
الْعَدَدِ بِلَا أَمَدٍ، عَدَدًا لَا يُحْصِيهِ إِلَّا هُوَ وَلَا يُحِيطُ بِهِ إِلَّا عَلَيْهِ.

(۲۵)..... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ [الورد المصطفى المختار: ۸۸]

(۲۶)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْتُوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِىْ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ وَمَنْ  
كَانَ مِثِّىْ فِى سَبِيْلِ الشَّاهِدِ مِنْهُمْ وَالْغَائِبِ۔

(۲۷)..... اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاَحْفَظْهُ عَلَيْنَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا  
فِى رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُونَ۔

(۲۸)..... اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ  
الْمَنْظَرِ فِى الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَافِعَالًا  
لِّمَا يَرِيْدُ يَا مَنْ يَجُوْلُ بَيْنَ الْمَرَّةِ وَقَلْبِهِ حُلٌّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِنَا بِحَوْلِكَ  
وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيَّ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا مَا يَهْتِنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ [ايضا: ۱۵۵]

(۲۹)..... اَصْبَحْنَا بِاللّٰهِ الَّذِى لَيْسَ شَيْءٌ مِنْهُ مُتَمَتِّعٌ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ الَّتِى لَا  
تُرَامُ وَلَا تُضَامُ وَبِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْبَنِيْعِ تَحْتَجِبُ وَبِاسْمَاءِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا  
عَائِدًا بِاللّٰهِ مِنَ الْاَبَالِسَةِ وَمِنْ شَرِّ شَيْطَانِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ  
مُغْلِبٍ اَوْ مُسِرٍّ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُنُّ بِاللَّيْلِ وَيَخْرُجُ بِالنَّهَارِ اَوْ يَكُنُّ بِالنَّهَارِ  
وَيَخْرُجُ بِاللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَّ اَوْ بَرَّأ، وَمِنْ شَرِّ اِبْلِيسَ وَجُنُوْدِهِ وَمِنْ  
شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخَذْتَنَا صِيَّتِهَا [ايضا: ۶۶]

(۳۰)..... اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ، اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا . اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْتَ اَخِذْ بِنَا صِيَّتَهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ [ ابن السني ، باب ما يقول اذا صبح : ۳۰ ]

(۳۱)..... اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ عَلَى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللهِ عَلَى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ بِسْمِ اللهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ اللهُ اللهُ رَبِّيْ لَا اَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا ، اَسْأَلُكَ اللهُ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ وَجَوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوءٍ وَمِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ وَاَقْدِمُ بَيْنَ يَدَيْكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ اللهُ الصَّبْدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ عَنْ اَمَامِيْ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَتَحْتِيْ [ كنز العمال ، اول ، الاذكار ، ادعية الحرز : ۲ / ۲۸۳ ، رقم : ۵۰۱۸ ]

## کسی مجلس سے اٹھنے کے وقت کی دعا

☆..... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا جس میں اس سے بہت سی قابل مواخذہ ولایعنی باتیں سرزد ہوئیں، مگر اس نے اس مجلس سے اٹھتے وقت (مندرجہ ذیل دعا) کہا، تو اللہ تعالیٰ اس کی ان سب لغزشوں کو معاف کر دے گا جو اس مجلس میں اس سے سرزد ہوئیں۔ [ جامع الترمذی ]

☆..... دوسری حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چند مختصر کلمے ہیں اگر کوئی بندہ کسی مجلس سے اٹھتے وقت اخلاص سے کہہ لے تو وہ اس مجلس کی ساری لغزشوں کا کفارہ ہو جائیں گے، اور اگر یہی کلمے کسی مجلس خیر یا مجلس ذکر کے خاتمے پر کہے جائیں تو اس مجلس کی روداد کے نوشتہ پر ان کلموں کی مہر لگادی جائے گا، جس طرح اہم کاغذات اور دستاویزوں پر مہر لگادی جاتی ہے، وہ کلمے یہ ہیں: [رواہ ابوداؤد]

”سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“ [جامع ترمذی۔ رواہ ابوداؤد]

☆..... حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں: بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی مجلس سے اٹھیں اور اپنے ساتھ اپنے اصحاب کے لئے یہ دُعا نہ فرمائیں:

”اللَّهُمَّ أَقْسِمُ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْنَا الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا“۔ [رواہ الترمذی]

گم شدہ یا چوری کی ہوئی چیز کے ملنے کیلئے دعائیں

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو سب سے پہلے تو اپنے اعمال پر نظر ڈالئے، اگر اس میں کوئی کوتاہی نظر آئے تو فوراً اس کو دور کرنے کی فکر کریں اور کثرت سے استغفار کریں، پھر ہر نماز کے بعد انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ اس دعا کو (۲۵) مرتبہ پڑھے:

(۱)..... اللَّهُمَّ رَادِّ الضَّالَّةِ وَهَادِي الضَّالَّةِ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ أُرْدُدْ عَلَيَّ

ضَالَّتِي بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ. [مجمع الزوائد، الاذکار،

مايقول اذا انفلحت دابته: ۱۰/۱۳۹، رقم: ۱۷۱۰۶]

(۲)..... «إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي

فَأَجْرُنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي مِنْهَا خَيْرًا» [ترمذی: الدعوات: ۲/۱۹۱]

مال یا بیٹا گم ہونے کا پہلا وظیفہ:

جس شخص کا مال یا بیٹا گم ہو گیا ہو اگر وہ پانچ ہزار بار «الْمَخَالِقُ» کا ورد کرے تو وہ گمشدہ

واپس آجائے گا۔ [تحفہ سعادت: ۱۱۶]

گم ہونے والے بچے کیلئے دوسرا وظیفہ:

اگر کسی عورت کا چھوٹا بچہ کھو جائے اس آیت کریمہ کو ایک ہزار تین سو اکیس مرتبہ پڑھ کر

دعا کرنا پھر اس آیت کو سفید کاغذ پر تین مرتبہ مع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر کسی درخت پر لٹکانا اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد بچے کو واپس لاتا ہے آیت یہ ہے:

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۗ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ [القصص: ۱۳- طب روحانی: ۱۲۹]

اطمینان قلب اور کام کی سہولت کیلئے دعا

جب کسی مسئلے میں اطمینان نہ ہو رہا ہو، یا کسی طالب علم کو اپنا سبق سمجھ میں نہ آ رہا ہو،

یا کسی کو تقریر کرنی ہو یا درس دینا ہو یا کوئی مضمون لکھنا ہو، تو یہ دعا کرے:

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿۷۵﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿۷۶﴾ وَاجْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

لِسَانِي ﴿۷۷﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿۷۸﴾ [ط: ۲۵-۲۸]

«يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ دِينِكَ»

## نیا لباس پہننے کے وقت کی دعا

☆..... حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو بندہ نیا کپڑا پہنے اور (مندرجہ ذیل دعا) کہے پھر بندہ وہ لباس جو اس نے پرانا کر کے اتار دیا ہے صدقہ کر دے تو وہ زندگی میں اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حفاظت و نگہبانی میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ داری فرمائے گا۔ دعا یہ ہے:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي“ [مسند

احمد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ]

## آئینہ دیکھنے کے وقت کی دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے تو کہتے:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي وَأَحْسَنَ صُورَتِي وَزَانَ مِثْيَ مَا شَانَ مِنْ

غَيْرِي“ [رواہ البزار]

## مباشرت کے وقت کی دعا

☆..... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیوی کے پاس جاتے وقت اللہ کے حضور میں یہ (مندرجہ ذیل دعا) عرض کر لیا کرے۔ تو اگر اس مباشرت کے نتیجہ میں ان کے لئے بچہ مقدر ہوگا تو شیطان اس کو کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا اور وہ ہمیشہ شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔ دعا یہ ہے:

”بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَبِّنَا الشَّيْطَانَ وَجَبِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا“

[صحیح البخاری، صحیح مسلم]

## غصہ کے وقت کی دعا

☆..... حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں دو آدمیوں کے درمیان کچھ سخت کلامی ہوگئی، یہاں تک کہ ان میں سے ایک کے چہرے پر غصہ کے آثار محسوس ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جانتا ہوں ایک دعائیہ کلمہ اگر یہ آدمی اس وقت وہ کہہ لے تو اس کا غصہ ٹھنڈا پڑ جائے گا، وہ کلمہ یہ ہے۔

”أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ [رواہ الترمذی]

☆..... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے آپ کوئی ایسی دعا بتادیں جو میں مانگا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو:

”اللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَخْفَرِيِّ ذَيْبِي وَأَذْهَبْ غَيْظَ قَلْبِي وَأَجِرْنِي مِنَ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا أَحْيَيْتَنَا“ [مسند احمد: ۶/۳۰۲، رقم: ۲۶۰۳۶] مستند مجموعہ وظائف، مفتی شامزی رحمۃ اللہ علیہ

## خوشی اور غم کے وقت کی دعا

☆..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی ایسی بات دیکھتے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسرت اور خوشی ہوتی تو کہتے: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ“ اور جب کوئی ایسی بات دیکھتے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند اور ناگوار ہوتی تو کہتے: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ“ [ابن النجار]

جب کسی گناہ کا داعیہ پیدا ہو تو اس سے بچنے کی دعا خصوصاً ایسے وقت میں جب کسی نامحرم پر غلطی سے نظر پڑ جائے اور دل میں وساوس آنے لگیں تو بھی یہ دعا مانگیں۔ اور ایسے وقت بھی پڑھنی چاہئے جب کوئی صدمہ پہنچا ہو اور اس کی وجہ سے دل بے تاب ہو یا کسی طاقت ور دشمن سے مقابلہ ہو۔ دعا یہ ہے:



”رَبَّنَا أفرغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ“ [سورۃ الاعراف: ۱۲۶۔ مستند مجموعہ

وظائف: مفتی شامزی رحمۃ اللہ علیہ]

## تواضع و انکساری کے حصول کیلئے دعا

”إِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِي وَفِي نَفْسِي لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّبْنِي وَ مِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَبِّبْنِي“ [کنز العمال: ۲/۲۹۲، رقم: ۵۰۸۴]

## مشورے کے وقت کی دعائیں

(۱)..... اللَّهُمَّ الْهِنِّي رُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي [ترمذی: ۱۸۶/۲]

(۲)..... اللَّهُمَّ قِنِي شَرَّ نَفْسِي وَاعْزِمْنِي عَلَىٰ أَرْشِدِ أَمْرِي [مسند احمد: ۴/۴۴۴، رقم: ۱۹۴۹۰]

(۳)..... اللَّهُمَّ اسْتَهْدِيكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي [ایضاً: ۴/۵۹۷، رقم: ۱۵۸۳۵]

(۴)..... اللَّهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِبَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ السَّبِيلِ“ [الحزب الاعظم: المنزل الرابع: ۹۳، رقم: ۴۹]

(۵)..... رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيلَ الْأَقْوَمَ [مسند احمد: ۶/۳۱۶، رقم: ۲۶۱۴۵]

## عیادت اور بیماری کے وقت کی دعائیں

(۱)..... جب کسی مریض کی عیادت اور مزاج پرسی کرے تو یہ الفاظ کہے: ”لَا بَأْسَ ظَهُورُ“ [بخاری: ۲/۸۴۴]

(۲)..... حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی آدمی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا داهنا ہاتھ اس کے جسم پر پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے:

”أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ  
شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا“۔ [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۳)..... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ کچھ بیمار ہوئے تو) جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھ کے جھاڑا:

”بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَ  
حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ“ (تین مرتبہ پڑھے)۔ [رواہ مسلم]

(۴)..... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب خود بیمار ہوتے تو معوذات  
(قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم فرماتے اور خود  
اپنا دست مبارک اپنے جسم پر پھیرتے پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ بیماری لاحق ہوئی جس میں  
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو میں وہی معوذات پڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دم کرتی جن کو پڑھ  
کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دم کیا کرتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر  
پھیرتی۔ [صحیح بخاری، صحیح مسلم]

(۵)..... یا سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
أَنْ يَشْفِيكَ [متدرک حاکم: ۴/۳۳۷، رقم: ۷۵۶۷]

(۶)..... یا یہ دعا کرے، لفظ ”فلان“ کی جگہ مریض کا نام لے: يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ  
اشْفِ فُلَانًا، [حسن حصین: ۳۸۰]

## چھینک آنے کے وقت کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں  
سے کسی کو چھینک آئے تو اس کو چاہئے کہ کہے: ”أَلْحَمْدُ لِلَّهِ“ اور جو بھائی اس کے پاس ہوں،  
انہیں جواب میں کہنا چاہئے ”يَرْحَمُكَ اللَّهُ“ اور جب وہ یہ کہیں تو چھینکنے والے کو چاہئے کہ وہ  
جواب الجواب کے طور پر کہے: ”يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بِأَلْسِنَتِكُمْ“ [صحیح بخاری]

بعض روایت میں "الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ" بھی آیا ہے، بعض دوسری روایات میں "الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" بھی آیا ہے۔ اس لئے ان میں سے ہر کلمہ کہا جاسکتا ہے۔

بادل گر جنے اور بجلی چمکنے کے وقت کی دعا

"اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ"

[مسند احمد، جامع ترمذی]

آندھی اور تیز و تند ہوا کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا أَلَّهُمَّ اجْعَلْهَا رِيًّا وَلَا

تَجْعَلْهَا رِيًّا [رواہ الشافعی رضی اللہ عنہ لیبھتی فی الدعوات الکبیر]

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ

بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ" [رواہ البخاری، و مسلم]

بادل اور بارش کے وقت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ہم لوگ آسمان پر بادل چڑھتا دیکھتے تو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حال یہ ہو جاتا کہ جس کام میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشغول ہوتے اس کو چھوڑ

کے بادل کی طرف رخ کر لیتے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے کہ: "اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا" پھر اگر وہ بادل گھٹ کر آسمان صاف ہو جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی حمد اور

اس کا شکر ادا کرتے اور اگر وہ بادل برسنے لگتا تو دعا فرماتے کہ: "اللَّهُمَّ سُقِّيًا نَافِعًا"

[رواہ البخاری] دوسری روایت میں ہے: "صَيِّبًا نَافِعًا" [ایضا]

بارش کے لئے دعا

"اللَّهُمَّ اسْقِنَا غِيًّا مُغِيًّا مُرِيًّا مُرِيًّا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ

اَجَلٍ، [رواہ ابوداؤد]

”اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهِيْمَتَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ“

[رواہ مالک و ابوداؤد]

## نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

”اللَّهُمَّ اِهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيَّ

وَرَبِّكَ اللهُ، [رواہ الترمذی]

قناة بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مہینہ کا نیا چاند دیکھتے تو تین دفعہ کہتے: ”هَلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ“ پھر تین ہی دفعہ کہتے: ”اَمْنٌ بِالَّذِي خَلَقَكَ“ اس کے بعد فرماتے حمد و شکر اس اللہ کے لئے جس کے حکم سے فلاں مہینہ ختم ہوا اور فلاں مہینہ شروع ہوا۔ [سنن ابی داؤد]

## لیلة القدر کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ: حضرت صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں شب قدر کو پا لوں تو کیا دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے حضور میں یوں عرض کرو:

”اللَّهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي“ [جامع ترمذی]

## عرفات کی دعا

☆..... حضرت عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ کے دن بہترین دعا اور بہترین کلمہ جو میری زبان سے اور مجھ سے پہلے نبیوں کی زبان سے ادا ہوا یہ کلمہ ہے:

”لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ" [رواہ الترمذی]

☆..... حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرفہ کے دن وقوف کے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے زیادہ یہ دعا کی:

"اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرًا مِنَّا نَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ صَلَوَتِي وَنُسُكِي وَفَحْيَايَ وَفَمَاتِي وَإِلَيْكَ مَأْبِي وَلَكَ رَبِّ تُرَائِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَاسَةِ الصُّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيئُ بِهِ الرِّيحُ" [جامع ترمذی]

☆..... حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں عرفہ کی شام کو میدانِ عرفات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص دعا یہ تھی:

"اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَانِيَتِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَأَنَا الْبَائِسُ الْفَقِيرُ الْمُسْتَغِيثُ الْمُسْتَجِيرُ الْوَجِلُ الْمُسْفِقُ الْمَقْرُّ الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِهِ أَسْأَلُكَ مَسْئَلَةَ الْمِسْكِينِ وَأَبْتَهَلُ إِلَيْكَ إِبْتِهَالِ الْمُدْبِيبِ الذَّلِيلِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِيرِ وَدُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهُ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهُ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهُ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَكُنْ بِي رءُوفًا حَيِّمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ" [رواہ الطبرانی فی الکبیر]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے حصول کیلئے دعا

(۱)..... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص درود شریف پڑھے اور اس کے بعد (درج ذیل)

یہ دعا پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔

اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْبَقْعَةَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [مسند احمد: ۴/۱۰۸، رقم:

## ہدایت مانگنے کی دعائیں

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا بِالْهُدٰى وَزَيْنًا بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْ لَنَا فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُولٰى

[ارشاد الساری الی مناسک ملا علی قاری: ۱۹]

(۲)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى. [مسلم: ۲/۳۵۰]

(۳)..... اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَاَسْبِغْ عَلٰی مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ. [کنز العمال، اول، الاذکار: ۲/۶۳، رقم: ۳۵۱۷]

(۴)..... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاَسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهُ وَاَسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ. [ایضاً: ۲/۲۹۳، رقم: ۵۱۰۳]

(۵)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا دَائِمًا وَهَدٰیًا قَبِيْمًا وَعِلْمًا نَافِعًا. [ایضاً: ۲/۹۲، رقم: ۳۷۸۶]

## تقویٰ کے حصول کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَفْسِیْ تَقْوٰہَا وَزَكٰہَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكٰہَا اَنْتَ وَلِیُّہَا

وَمَوْلَاہَا. [مسند احمد: ۳/۳۷۱، رقم: ۱۸۸۲۱]

## محبت الہی کے لئے دعائیں

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ

حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ. [جامع الترمذی: ۲/۱۸۷، رقم: ۳۵۰۲]

(۲)..... اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَنْفَعُنِیْ حُبُّہُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ

مَا رَزَقْتَنِیْ ہٰذَا اَحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّةً لِّیْ قِیْمًا تُحِبُّ. اَللّٰهُمَّ وَمَا رَزَوْتِ عَنِیْ ہٰذَا اَحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ قِیْمًا تُحِبُّ. [ایضاً: ۲/۱۸۷]

دنوی آرزوؤں پر اللہ تعالیٰ کی محبت غالب رہنے

کے لئے دعا

”اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي وَأَقْطَعْ عَيْنِي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشُّوقِ إِلَى لِقَائِكَ وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَا هُمْ فَاقِرٌّ عَيْنِي مِنْ عِبَادَتِكَ“ [کنز العمال: ۲/۹۴]

حُسنِ عبادت، لسانِ صاوق اور قلبِ سلیم کیلئے دعا  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثُّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ  
 وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا  
 سَلِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمَ وَأَسْتَغْفِرُكَ  
 مَا تَعَلَّمَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ“ [جامع الترمذی: ۲/۱۷۸]

نافرمانیوں سے بچنے کی دعا

”اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ  
 وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا  
 مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا  
 وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا  
 وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَهُنَا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا  
 وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا“ [جامع الترمذی: ۲/۱۸۸]

## ایمان دل میں رچ بس جانے کی دعائیں

(۱)....."اللَّهُمَّ اعْطِنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا لَيْسَ بَعْدَهُ كُفْرٌ وَرَحْمَةً أَنْالَ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ" [کنز العمال: ۲/۷۵، رقم: ۳۶۰۵]

(۲)....."اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا يُبَاسِرُ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ إِنَّهُ لَا يُصِيبُنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِيَنِي مِنَ الْمَعِيشَةِ بِمَا قَسَبْتَ لِي" [ایضاً: ۲/۸۱، رقم: ۳۶۵۴]

(۳)....."اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ وَإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَنَجَاحًا يَتَّبَعُهُ فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ وَعَافِيَةٌ وَمَغْفِرَةٌ مِنْكَ وَرِضْوَانًا" [مسند حاکم: ۱/۷۱۲، رقم: ۱۹۷۱]

(۴)....."اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ وَمُرَافَقَةً نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ" [ایضاً: ۱/۷۱۵، رقم: ۱۹۸۰]

(۵)....."اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ" [ایضاً: ۱/۷۱۳، رقم: ۱۹۸۵]

(۶)....."اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ" [مسند احمد: ۳/۴۲۳، رقم: ۱۵۰۶۶]

## نعمتوں پر شکر ادا کرنے کے لئے دعائیں

(۱)....."رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ" [نمل: ۱۹]

(۲)....."رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مِطْوَأًا لَكَ مُخْبِتًا



إِلَيْكَ أَوْ آهًا مُنِيبًا“ [متدرک حاکم: ۱/۴۰۸، رقم: ۱۹۶۲]

(۳).....اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي صَبُورًا“ [مجمع الزوائد: ۱۰/۲۱۱، رقم: ۱۷۴۱۲]

(۴).....اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ وَمُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتَمَّهَا

عَلَيْنَا“ [ابوداؤد: ۱/۱۳۹]

(۵).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ۔ [ترمذی: ۲/۱۷۷]

(۶).....اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَعْتَمُ شُكْرِكَ وَأَكْثَرُ ذِكْرِكَ وَأَتَّبِعُ نَصِيحَتَكَ

وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ“ [ایضاً: ۲/۲۰۱]

(۷).....اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ

يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ“ [الترغیب

والترہیب: ۲/۲۸۸]

## دعائے قنوت نازلہ

جب دشمنان اسلام کا خوف ہو، مسلمانوں پر مظالم ہو رہے ہوں یا عام مصیبت مثلاً قحط و بایادشمن کا حملہ وغیرہ ہو تو ایسے نازک دور میں اس مسنون دعا کو پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

”اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَنْزِلُ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ“ [ابوداؤد: ۱/۲۰۱]

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصِرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ أَنْصِرْ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَنْجِزْ وَعْدَكَ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ أَنْصِرْ مُسْلِمِي (فلان و فلان و فلان جہاں مسلمان مظلوم ہوں اس

جگہ کا نام لے کر) اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفْرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ (وفلان وفلان) الَّذِيْنَ  
يَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِكَ وَيُكْذِبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَاءَكَ اَللّٰهُمَّ  
خَالَفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلِزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بِاَسْكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ  
عَنِ الْقَوْمِ الْبُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ زَلِزِلْ اَقْدَامَهُمْ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ  
اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكَ اَمْوَالَهُمْ اَللّٰهُمَّ  
فُلْ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اَهْزِمْ جُنْدَهُمْ اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ  
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ [نماز کے مسائل کا انسائیکلو

پیڈیا: ۳/۲۷۱]

## دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ  
عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ  
نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعِيْ وَنَتَحَفِّدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى  
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفّٰرِ مُلْحِقٌ [اعلاء السنن: ۶/۱۰۷، رقم: ۱۷۳۵]

علمائے عظام و طلبہ کرام اور دین کی محنت کرنے

والوں کیلئے دعائیں

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
عَلَى كُلِّ حَالٍ وَّ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ [جامع الترمذی: ۲/۲۰۰]

(۲)..... اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ الضّٰلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سَلْبًا  
لِّاَوْلِيَآئِكَ وَعَدُوًّا لِاَعْدَائِكَ مُحِبُّ بِحُبِّكَ مِنْ اَحْبَبِكَ وَنَعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ  
مَنْ خَالَفَكَ [کنز العمال: ۲/۷۵، رقم: ۳۶۰۵]

(۲) ..... اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ غَلِیْظٌ فَلِیْسَیْ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ بِمُؤَافَقَةِ الْحَقِّ اِبْتِغَاءً  
وَجْهَكَ وَالذَّارِ الْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِیْ خَفْضَ الْجَنَاحِ وَلِیْنَ الْجَانِبِ  
لِلْمُؤْمِنِیْنَ [العقد الفرید، الواسط فی الخطب، ابن ابی طالب: ۱/۴۹۱، ماخذ: مستند مجموعہ وظائف]

## قوت حافظہ کی دعائیں

قرآن مجید یا کتاب پڑھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کریں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا  
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اَبَدًا لِّاَبِدِيْنَ وَدَهْرَ  
الدّٰهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ  
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَاَنْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ  
قوت حافظہ بڑھانے کا دوسرا وظیفہ:

اگر کسی کا بچہ کند ذہن ہو یا آپ اسے عالم و حافظ بنانا چاہتے ہوں تو درج ذیل آیت کو  
ایک سو اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے روزانہ پلائیں، ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت  
سے وہ ذہین ہو جائے گا اور عالم و حافظ بنے گا وہ آیت یہ ہے:

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

[النساء: 113 - وظائف الصالحین: ۱۲۶]

## قوت حافظہ بڑھانے کا تیسرا وظیفہ:

اول و آخر ۳، ۳ مرتبہ درود شریف پڑھیں، دوسو مرتبہ "یا قُوْتِیْ یَا عَلِیْمُ" پڑھیں،

تین مرتبہ پوری سورت:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا  
عَنكَ وِزْرَكَ ۙ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَاِنَّ مَعَ

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝ [الشرح: 1: 8۳]

تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں: رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝  
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ [طہ: 25: 28۳]

تین مرتبہ یہ آیت پڑھیں: سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۚ إِنَّكَ أَنْتَ  
الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۝ [البقرہ: 32]

تین مرتبہ: حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ پڑھیں۔

اس کے بعد سینہ پر دم کریں ہو سکے تو پانی پر دم کر کے پی لیں حفظ کرنے والے بچوں  
اور کندز ہن بچوں کیلئے یہ بے حد مفید ہے۔ [تحفہ صندلیہ: ۵۳]

قوت حافظہ بڑھانے کا چوتھا وظیفہ:

فجر کی نماز کے بعد ایک سو پندرہ مرتبہ "یا کریم" پڑھ کر دل پر دم کریں اس کی  
برکت سے حافظہ قوی ہو جائیگا۔ [تحفہ وظائف: ۵]

قوت حافظہ بڑھانے کا پانچواں وظیفہ:

نماز فجر کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ درجہ ذیل آیت پڑھنے سے بھی حافظہ قوی ہوتا ہے  
اور اس سے سبق بھی آسانی سے یاد ہو جاتا ہے:

فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ [الانعام: 125۔ ایضاً]

قوت حافظہ بڑھانے کا چھٹا وظیفہ:

کسی بھی وقت درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھنا قوت حافظہ بڑھانے میں نہایت مفید  
ہے وہ دعا یہ ہے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فَهَمَ النَّبِيِّينَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِينَ وَالْمَلَائِكَةِ  
الْمُقَرَّبِينَ۔ [ایضاً]

## قوت حافظہ بڑھانے کا ساتواں وظیفہ:

ہر نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ مرتبہ ”یا قویٰ“ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ حافظہ

قوی اور مضبوط ہو جائیگا۔ [تحفہ سعادت: ۸۵]

## قوت حافظہ بڑھانے کا آٹھواں وظیفہ:

جس شخص کا حافظہ کمزور ہو تو اسے قوی کرنے کیلئے درج ذیل دعائیں مرتبہ پڑھیں ان

شاء اللہ تعالیٰ قوت نصیب ہوگی، وہ دعایہ ہے:

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي الْفَهْمَ وَارْزُقْنِي الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِكَ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ [تحفہ وظائف: ۶]

## پڑھائی میں دل لگنے کا پہلا وظیفہ:

جس کا پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو وہ ہر نماز کے بعد پوری توجہ کیساتھ سات مرتبہ درج

ذیل کلمات پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھائی میں خوب دل لگ جائے گا وہ کلمات یہ

ہیں: ”يَا حَافِظُ يَا عَلِيْمُ يَا قَادِرُ يَا شَافِي“

## پڑھائی میں دل لگنے کا دوسرا وظیفہ:

اگر پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو تو اکتالیس دن اکتالیس مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھ کر بسکٹ

پر دم کر کے خالی پیٹ نہار منہ کھالیا جائے یا بچے کو کھلا دیا جائے تو پڑھائی میں دل لگنا شروع

ہو جائیگا۔ [ایضاً]

## نہ پڑھنے والے بچے کیلئے وظیفہ:

اگر کسی بچے کا پڑھنے کو دل نہ کرتا ہو تو وہ عصر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درج ذیل

دعا پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھائی کا شوق پیدا ہو جائے گا۔

اللَّهُمَّ اَفْرِغْ قَلْبِي بِحُبِّ الْعِلْمِ۔ [ایضاً]

## امتحان اور انٹرویوں میں کامیابی کیلئے پہلا وظیفہ:

رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِيِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ اَجْلَهَا وَاَقْضِ لِي بِجَاهِهِ حَوَائِجِي كُلَّهَا  
وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا وَسَلِّمْ وَشَرِّفْ وَكَرِّمْ دَائِمًا. [ایضاً]

ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھ کر امتحان میں کامیابی کی دعا کرے۔ انٹرویوں سے قبل  
(۱۱) مرتبہ پڑھ کر سینے پر پھونک مار لے جو بات دینے میں آسانی ہوگی۔ نمایاں کامیابی کے  
لئے مجرب درود شریف ہے۔

## امتحان میں کامیابی کیلئے دوسرا وظیفہ:

رات کو سوتے وقت ۲۰۰ مرتبہ "يَا عَلِيُّمُ" پڑھیں اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ صبح  
پر چہ شروع کرنے سے پہلے گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ۔

شروع میں ایک بار بسم اللہ بھی ضرور پڑھیں اور اپنے اوپر دم کر لیں پرچہ کے ختم  
پر ذیل کی دعا پڑھ کر پرچہ دیدیں:

فَقُلْ حَسْبِيَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾ [التوبة: 129]

"رَبِّي اَنْتَ حَسْبِيَ اَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَافْوَضْ اَمْرِي اِلَى اللّٰهِ"  
ان شاء اللہ تعالیٰ پرچہ اچھا ہوگا اور امتحان میں کامیابی ہوگی۔

## امتحان میں کامیابی کیلئے تیسرا وظیفہ:

امتحان میں کامیابی اور پرچوں کی آسانی کیلئے درج ذیل آیت کو پڑھنا نہایت ہی  
مجرب ہے امتحان ہال میں جانے سے پہلے اس آیت کو سات مرتبہ پڑھ لیں، ان شاء اللہ  
تعالیٰ کامیابی نصیب ہوگی، وہ آیت یہ ہے:

فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيْدِكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾

[الانفال: 62- عملیات اکابر: ۴۳]

## تاجروں کے لئے دعا

«اللَّهُمَّ إِنِّي شَيْخٌ فَسَخِّبْ فِي نَوَائِبِ الْمَعْرُوفِ قَصْدًا مِنْ غَيْرِ سَرَفٍ وَ  
لَا تَبْذِيرٍ وَلَا رِيَاءٍ وَلَا سُمْعَةٍ، وَاجْعَلْنِي أَبْتِغِي بِذَلِكَ وَجْهَكَ وَالْدَّارَ الْآخِرَةَ»

ایک جامع دعا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی (۲۳)

## سال کی دعائیں موجود ہیں

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْنَاكَ مِنْهُ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» [جامع

الترمذی: ۹۲/۲]

## مقررہ وقت پر بیدار ہونے کی دعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے کہا کہ میں دل میں ارادہ کرتا ہوں کہ  
آخرات میں بیدار ہو کر نماز پڑھوں مگر نیند غالب آجاتی ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم  
سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورہ کہف کی آخری آیتیں (جو مندرجہ ذیل ہیں) پڑھ لیا کرو تو  
جس وقت بیدار ہونے کی نیت کرو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اسی وقت بیدار کر دیں گے۔ آیتیں یہ ہیں:

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لَكَلِمَتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ  
كَلِمَتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا  
إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ، فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا

يُشْرِكُ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١٠٩﴾ [الکہف: 109، 110۔ معارف القرآن مفتی شفیع رحمہ اللہ ۵: ۶۵۲/۱]  
 "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ ﴿١﴾ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلٰقِ ﴿١﴾ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ  
 النَّاسِ ﴿١﴾ پڑھتے جاتے تھے۔

کوئی بات مرضی کے موافق پیش آئے تو یہ دعا پڑھیں:

"الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّلٰحَةُ" [ابن ماجہ: رقم: ۳۸۰۳]

کوئی کام مرضی کے خلاف ہو جائے:

جس شخص کی پسند اور منشاء کے خلاف کوئی کام ہو جائے تو اس کو یوں نہ کہنا چاہئے کہ اگر  
 میں ایسا اور ایسا کرتا تو ایسا نہ ہوتا بل کہ یوں کہنا چاہئے:

"قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ" [مسلم: ۳۳۸/۲]

کسی مصیبت یا خوفناک حادثہ کا اندیشہ ہو تو یہ پڑھے:

"حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا" [ترمذی]

## استخارہ کی دعا

مختصر استخارہ: "اللَّهُمَّ خَيْرِي وَاخْتَرِي" ہے۔ [ترمذی: ۱۹۱/۲]

دعائے استخارہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعَلْبِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ  
 فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ  
 الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي  
 وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدِرْهُ لِي وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَ  
 مَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ  
 كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ [صحیح بخاری: ۹۴۲/۲]



## عقیقے کی دعا

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ (اس جگہ بچہ کا نام لے) دَمُّهَا بِدَمِيهِ وَتَحِيْبُهَا بِلَحِيْبِهِ  
وَعَظْمُهَا بِعَظْمِيهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِيهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِيهِ (اور اگر لڑکی ہے تو) بِدَمِيْهَا  
اور بِلَحِيْبِهَا اور بِعَظْمِهَا اور بِجِلْدِهَا اور بِشَعْرِهَا کہے: اِنِّيْ وَجْهْتُ وَجْهِيْ لِلَّذِي  
فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَيْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُسْرِكِيْنَ ﴿١٩﴾ قُلْ اِنْ صَلَاتِيْ  
وَنُسُكِيْ وَحَيَاتِيْ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ؕ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ  
وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَّلَكَ بِرِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر  
جانور (لڑکے کیلئے دو اور لڑکی کیلئے ایک بکرا) ذبح کرے۔

## پناہ مانگنے کی دعائیں

### بدبختی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَكَرِّ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ  
وَسَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ [بخاری: ۲/۹۷۹]

### وجہال کے فتنے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۲)..... اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ  
الدَّجَالِ [نسائی: ۲/۳۱۸]

### گمراہی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۳)..... اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْكَ اَنْبَتُ  
وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ، اَنْتَ

الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَيُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ“ [مسلم: ۲/۳۴۹]

کفر سے پناہ مانگنے کی دعا

(۴).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ“ [نسائی: ۲/۳۱۶]

زوالِ نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

(۵).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ“ [مسلم: ۲/۳۵۲]

نفاق اور بُر کی عادتوں سے پناہ مانگنے کی دعائیں

(۶).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ“ [ابوداؤد:

[۲۱۶/۱]

(۷).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ“

[ترمذی: ۲/۱۹۹]

طمع اور لالچ سے پناہ مانگنے کی دعا

(۸).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبْعٍ“ [مسند احمد: ۵/۲۴۷،

رقم: ۲۱۶۲۳]

دل کی صفائی اور آنکھوں کی خیانت سے بچنے کی دعا

(۹).....اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ

الْكُذْبِ وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

الصُّدُورُ“ [فيض القدير: ۲/رقم: ۱۵۲۹]

کاہلی، کنجوسی اور بزولی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۰).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ  
وَعَذَابِ الْقَبْرِ [مسلم: ۲/۳۵۰]

بُرے ہمسایہ سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۱).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامِ فَإِنَّ  
جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ [نسائی: ۲/۳۱۸]

آنکھ اور کان کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۲).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي  
وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنْيَبِي [ابوداؤد: ۱/۲۱۶]

انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۳).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ [ترمذی: ۲/۱۹۷]

نفس کی برائی سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۴).....اللَّهُمَّ الْهَيْبِي رُشْدِي وَأَعِزِّي مِنْ شَرِّ نَفْسِي [ترمذی: ۲/۱۸۶]

محتاجی اور ذلت سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۵).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ  
أُظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ [ابوداؤد: ۱/۲۱۶]

ڈوبنے، جلنے اور گر جانے سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۶).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرْدِي وَاعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لِدَيْغًا [ايضا: ۱/۲۱۶]

بے روزگاری سے پناہ مانگنے کی دعا

(۱۷).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ [حزب الاعظم: ۹۷]  
(۱۸).....اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبُؤَسُ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبُؤَسُ الْبِطَانَةُ [ابوداؤد: ۱/۲۱۶]

دعائے مستجاب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبَلِيكُ الْقُدُّوسُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبُصُورُ الْحَكِيمُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْبَصِيرُ الصَّادِقُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُبْدِيُّ الْمُعِيدُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الصَّمَدُ الْمَعْبُودُ. سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ.

## دعاء ختم القرآن

”اللَّهُمَّ اِنْسِ وَحْشَتِي فِي قَدْرِي اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ  
وَاجْعَلْهُ لِي اِمَامًا وَ نُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ  
وَ عَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِي تِلَاوَتَهُ اِنَّاءَ اللَّيْلِ وَ اِنَّاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي  
مُحَاجَةً يَارَبِّ الْعَالَمِينَ“

## دعاء المنزل

چاند کی جب پہلا پیر ہو تو قرآن شریف کی پہلی منزل پڑھ کر اس کے بعد یہ دعائیں  
(۳) مرتبہ پڑھے اس طرح دوسری منزل تیسری چوتھی ساتویں منزل تک پڑھی جائے اس  
کے بے شمار ثواب اور بے شمار برکتیں ہیں۔ دعایہ ہے:

”اللَّهُمَّ اِنَّا اَمْنَا بِكَلَامِكَ وَ كِتَابِكَ وَ اَمْنَا بِرِسْوَلِكَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا  
هَذِهِ الْمَنْزِلَ الْقُرْآنَ يَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ فَتَوَكَّلْ ضَعْفَ مُحْرَمَتِ سَيِّدِ  
الْاَبْرَارِ يَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ وَنُورَ قُلُوبِنَا بِتِلَاوَتِ الْقُرْآنِ وَنُورَ قُلُوبِنَا  
بِحُرْمَتِ الْقُرْآنِ وَنَبِيِّ الْاٰخِرِ زَمَانِ اللَّهُمَّ يَا رَزَّاقُ الْمَفْلِسِينَ وَيَا رَحِمَ  
الْمَسَاكِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ  
الرَّاحِمِينَ“

## دعائے نور

”اللَّهُمَّ يَا نُورُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّورِ وَ النُّورُ فِي نُورِ نُورِكَ يَا نُورُ اللَّهُمَّ بَارِكْ  
عَلَيْنَا وَادْفَعْ عَنَّا بَلَاءَنَا يَا رُؤْفُ لَبِيكُ وَ اَكْرَمُ لَبِيكُ وَ اَنْ يَّبْعَثَ مَنْ فِي  
الْقُبُورِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدِّينِ مَعَ الْقُرْبِ وَ الْاِخْلَاصِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ  
بِلُطْفِكَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيمًا

كثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ الرَّاحِمِينَ " سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ  
 الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ  
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ  
 وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ  
 رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَاصْرِفْ عَنِّي  
 الضَّرَاءَ وَالْبَلَاءَ وَالْهُبُومَ وَالْغُبُومَ وَجَمِيعَ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَأَبَائِي  
 وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَعَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةُ  
 وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ. بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنَ  
 الرَّاحِمِينَ "

## دُعائے دفع پریشانی

"يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ  
 وَالْأَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ. وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا مُفَرِّحَ  
 الْمَحْزُونِينَ، اغْنِنِي اغْنِنِي اغْنِنِي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي وَفَوَّضْتُ إِلَيْكَ  
 أَمْرِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ يَا كَرِيمُ "

## وضو کے دوران کی دعا

☆..... پہلی دعا: وضو کرنے کے دوران جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو دعا بکثرت مانگا کرتے  
 تھے، وہ یہ ہے:

"اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي"

"اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور فراخی دے میرے گھر میں اور برکت

دے میرے لیے روزی میں۔"

☆..... دوسری دعا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔“

## وضو کے بعد کی دعا

☆..... پہلی دعا: ”اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔“

”اے اللہ! بنا دے مجھے توبہ کرنے والوں میں سے اور بنا دے مجھے پاک صاف

بندوں میں سے۔“

☆..... دوسری دعا: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ [ترمذی]

”پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیرے لئے ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں

کوئی معبود سوا تیرے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں۔“

## وضو کے دوران ہر عضو دھونے کی علیحدہ دعا

### وضو شروع کرتے وقت کی دعا:

”بِسْمِ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مِلَّةِ الْإِسْلَامِ۔“

”اس اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بلند اور عظیم ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ

تعالیٰ کیلئے ہیں جس نے ملت اسلام کی دولت عطا فرمائی۔“

”الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعِزَّةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

الْأَنْبِيَاءِ“ [ترمذی]

### گٹوں تک ہاتھ دھونے کی دعا:

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ وَالْبَرَكَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَائِكَةِ۔“

”اے اللہ! میں آپ سے خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں اور نحوست اور ہلاکت سے

آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔“  
کلی کرنے کی دعا:

”اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“  
”یا اللہ! تلاوت قرآن کریم کرنے پر اور آپ کا ذکر کرنے پر اور آپ کا شکر ادا کرنے پر اور آپ کی بہتر طریقے سے عبادت کرنے پر میری اعانت فرما۔“  
ناک میں پانی ڈالتے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ أَرِحْنِي رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِي رَائِحَةَ النَّارِ“  
”اے اللہ! مجھے جنت کی خوشبو سگھائیے اور جہنم کی خوشبو نہ سگھائیے۔“  
چہرہ دھوتے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ وُجُوهٌُ وَتَسْوَدُ وُجُوهٌُ“  
”اے اللہ! جس دن کچھ چہرے سفید ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہوں گے، اس دن میرے چہرے کو سفید بنائیے گا۔“  
دایاں ہاتھ دھونے کی دعا:

”اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي بِيَمِينِي وَحَاسِبُنِي حِسَابًا يَسِيرًا“  
”اے اللہ! میرا نامہ اعمال مجھے دائیں ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان فرمائیے۔“  
بایاں ہاتھ دھونے کی دعا:

”اللَّهُمَّ لَا تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي“  
”اے اللہ! میرا نامہ اعمال نامہ میرے بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے۔ اور نہ پشت کی طرف سے دیجئے۔“



## سرکاسح کرتے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ أَظْلِنِي تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا عَرْشُكَ“

”اے اللہ! مجھے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائیے، اس دن جس دن آپ کے عرش کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔“

## گردن کے مسح کے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ أَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ“

”اے اللہ! میری گردن کو آگ (جہنم) سے آزاد کر دیجئے۔“

## دایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِي عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَضِلُّ فِيهِ الْأَقْدَامُ۔“

”اے اللہ! میرے پاؤں کو اس دن پل صراط پر ثابت قدم رکھئے جس دن وہاں پر لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔“

## بایاں پاؤں دھوتے وقت کی دعا:

”اللَّهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِي مَغْفُورًا وَسَعْيِي مَشْكُورًا وَتِجَارَتِي لَنْ تَبُورَ“

”اے اللہ! میرے گناہوں کی مغفرت فرما دیجئے اور میں نے جو کچھ عمل کیا ہے اپنے فضل سے اس کا اجر مجھے عطا فرمائیے اور جو میں نے تجارت کی ہے گھائے کی تجارت نہ بنائیے (بلکہ نفع کی تجارت ہو کر آخرت میں اس کا اجر مجھے مل جائے)۔“

## اذان کے بعد کی دعا

”اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابِّحْثْ لِي الْوَسِيلَةَ

وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ۔“

”اے رب اے پروردگار اس پوری پکار کے اور قائم ہونے والی نماز کے عطا فرما

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور ان کو کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔“

## پانچوں نماز کے بعد کی دعائیں

فرض نمازوں اور سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد مندرجہ ذیل اذکار کا معمول بنانا چاہئے۔ فرض نماز کے بعد بشرطیکہ ان کے بعد سنت نہ ہو، ورنہ سنت کے بعد مستحب ہے۔

”أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ تین مرتبہ۔

(۱).....اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ“ [مسلم: ۱/۲۱۸]

(۱)..... ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ، ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ اور ۳۴ بار اللَّهُ أَكْبَرُ۔

(۲)..... چوتھا کلمہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ [مسلم: ۱/۲۱۹]

(۳)..... الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑥ [ابن السنی: ۵۲، رقم: ۱۲۴]

(۴)..... آیت الکرسی۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔ [تفسیر مظہری: ۱/۳۶۲، فیض القدیر: ۶/۲۵۵،

رقم: ۸۹۲۶]

(۵)..... لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْعِزَّةُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ“ [مسلم: ۱/۲۱۸]

(۶)..... لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجُدُّ“ [ایضاً: ۱/۲۱۸]

(۷)..... شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْبَلَاءُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

(۸).....“اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ“

(۹)..... سورة فاتحہ اور آیتہ الکرسی کے ساتھ آل عمران کی ان دو آیتوں کو پڑھنے کی ایک حدیث میں بہت فضیلت آئی ہے اور اس کے بہت سے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔

(۱۰).....“اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ“ [صحیح البخاری: ۲/۳۹۶]

(۱۱).....“سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“ [ابن السنی: ص ۳۵، ۳۶، بحوالہ مستند مجموعہ وظائف]

## دعا کے قنوت

“اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنُخْلِجُ وَنَذْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، اللَّهُمَّ إِنَّا كُنَّا نَعْبُدُكَ وَلَكِنْ نَصَلِّيْكَ وَنَسْجُدُكَ وَإِلَيْكَ نَسْعِي وَنُحْفِدُكَ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ“ [اعلاء السنن: ۶/۱۰۷، رقم: ۱۷۳۵]

”اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان

رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں، اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں، اور

تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں

اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں، اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔“

## تسبیح تراویح

”سُبْحٰنَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحٰنَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ، سُبْحٰنَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ“

”پاک ہے زمین کی بادشاہی اور آسمان کی بادشاہی والا ہے پاک ہے وہ عزت اور بزرگی اور ہیبت اور قدرت والا اور بڑائی اور دب دے والا پاک ہے بادشاہ (حقیقی) زندہ ہے جو سوتا نہیں اور نہ مرے گا بہت ہی پاک اور بہت ہی مقدس ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار الہی ہم کو دوزخ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے۔ اے پناہ دینے والے، اے پناہ دینے والے۔“

## روزہ رکھنے کی نیت

”وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ“

”اور میں نے رمضان کے کل کے روزے کی نیت کی۔“

## روزہ افطار کرنے کی دعا

”اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ“

”اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تجھ ہی پر ایمان رکھا ہوں، اور تجھ ہی پر

توکل کرتا ہوں، اور تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں۔“

## رمضان المبارک کی طاق راتوں میں یہ دعا پڑھیں

”اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ“

”اے اللہ! بیشک آپ معاف کرنے والے ہیں اور معافی کو پسند کرتے ہیں پس تو ہمیں

معاف فرما اے مغفرت کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے معاف کرنیوالے۔“

## بالغ مرد و عورت کی میت کیلئے دعا

”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا

وَذَكْرِنَا وَأُنثَانَا. اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ“

”اے اللہ! بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر

حاضر کو اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور

ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔“

پھر چوتھی تکبیر ”اللہ اکبر“ کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

## نابالغ لڑکے کی میت کیلئے دعا

”اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

وَمُشَفَّعًا“

”اے اللہ! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے سامان کرنیوالا بنا دے اور اس کو

ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور بنا دے اس کو

ہمارے لئے سفارش کرنے والا جس کی سفارش منظور ہو جائے۔“

## نابالغ لڑکی کی میت کیلئے دعا

”اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفَّعَةً“

”اے اللہ! اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے سامان کرنیوالی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور بنا دے اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی جس کی سفارش منظور ہو جائے۔“

## قبر میں میت اتار تے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ“ [ترمذی، در مختار]  
 ”خصوصیت سے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ پر۔“

## قبر پر مٹی ڈالتے وقت کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ○  
 [شامی، عالمگیری]

”تم کو ہم نے اس سے پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔“

”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَآكِرْهُ نُزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ. اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ وَأَنْتَ قَبَضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِنَّا شَفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَهَا“ [مشکوٰۃ]

”اے اللہ! بخش دے اس کو اور رحم کر اس پر اور عافیت دے اس کو اور معاف کر اس کو اور باعزت کر اس کی مہمانی کو اور فراخ کر اس کی قبر کو اور دھودے اس کو پانی اور برف اور اولے سے اور صاف کر اس کو گناہوں سے جیسے کہ تو نے صاف رکھا ہے سفید کپڑے کو میل سے اور عوض میں دے اس کو گھر بہتر اس کے گھر سے اور اس کو اہل بہتر اس کے اہل سے اور جوڑا بہتر جوڑے سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور پناہ دے اس کو قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے عذاب سے۔ اے اللہ! تو اس کا پروردگار ہے اور تو نے ہی اس کو پیدا کیا اور تو نے ہی اس کو اسلام کی ہدایت کی اور تو نے ہی قبض کیا اس کی روح کو اور تو ہی خوب جانتا ہے اس کے باطن اور ظاہر کو ہم آئے ہیں سفارشی ہو کر سوا سے بخش دے۔“

بعد دفن کے ایک آدمی سرہانے کھڑا ہو کر سورت بقرہ کا پہلا رکوع: {أُولَئِكَ هُمُ الْبٰقِلِحُونَ} تک اور دوسرا آدمی پائنتی کی طرف کھڑا ہو کر سورت بقرہ کا آخری رکوع: {أَمِنَ الرَّسُولُ} سے آخر تک پڑھے۔ [آثار السنن: ۱۱/۳]

## قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفُنَا

وَمَحْنٌ بِالْآثَرِ“ [ترمذی]

”سلام پہنچے تم پر اے اہل قبور!۔ اللہ تعالیٰ بخشے ہمیں اور تمہیں۔ تم ہمارے

پیشرو ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔“

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## خاندانی اختلافات کے اسباب اور ان کا حل

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: کیا میں تمہیں ایسا درجہ نہ بتاؤں جو نماز، روزے اور صدقے سے بھی افضل ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اصلاح ذات البین“ یعنی اگر مسلمانوں کے درمیان ناچاقی، اختلاف ہو گیا ہے یا دو مسلمانوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے اور دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہیں ہیں تو اب کوئی ایسا کام کرو جس کے نتیجے میں ان کے درمیان وہ جھگڑا ختم ہو جائے اور دونوں کے دل آپس میں مل جائیں اور دونوں ایک ہو جائیں۔ تمہارا یہ عمل نماز سے بھی افضل ہے، روزے سے بھی افضل ہے، صدقے سے بھی افضل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ انداز بیان تھا۔

## صلح کرانا نفل نماز روزے سے افضل ہے

لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اس حدیث میں نماز روزے سے نفلی نماز روزے مراد ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف تم ساری رات نفلی نمازیں پڑھتے رہو، سارا دن نفلی روزے رکھو اور بہت سا مال نفلی صدقہ کرو، تو ان میں سے ہر کام بڑی فضیلت اور ثواب کا ہے لیکن دوسری طرف دو مسلمان بھائیوں کے درمیان جھگڑا ہے، اور اس جھگڑے کی وجہ سے دونوں کے درمیان ناچاقی پیدا ہو گئی ہے، تو اس جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے اگر تم تھوڑا سا وقت صرف کرو گے اور ان کے دل اور گلے ملو اور ان کے درمیان محبت پیدا کر دو گے تو اس صورت میں تم نے جو ساری رات نفل نمازیں پڑھی تھیں، نفل روزے رکھے تھے اور سینکڑوں روپے نفل صدقہ کے طور پر دیئے تھے، ان سب سے زیادہ اجر و ثواب تمہیں اس عمل میں حاصل ہو جائے گا۔ آپ اندازہ کریں کہ کتنی بڑی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمادی۔



## آپس کے اختلافات دین کو مونڈنے والے ہیں

ایک طرف تو یہ فرمایا کہ مسلمانوں کے درمیان آپس میں محبتیں بھائی چارہ اور اخوت قائم کرنا تمام نقلی عبادتوں سے افضل ہے، اور دوسری طرف اگلا جملہ اس کے بالکل برعکس ارشاد فرمادیا کہ: "وفساد ذات البین ہی الحالقة یعنی آپس کے جھگڑے، آپس کی نفرتیں اور ناچاقیاں یہ مونڈنے والی چیزیں ہیں۔ ایک دوسری حدیث میں اس کی تشریح کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں یہ نہیں کہتا کہ آپس کے یہ جھگڑے تمہارے بالوں کو مونڈنے والے ہیں، بلکہ یہ جھگڑے تمہارے دین کو مونڈنے والے ہیں۔ کیونکہ جب آپس میں نفرتیں ہوتی ہیں اور جھگڑے ہوتے ہیں، تو اس جھگڑے کی وجہ سے انسان نہ جانے کتنے بے شمار گناہوں کے اندر مبتلا ہو جاتا ہے، ان جھگڑوں کے نتیجے میں ایک دوسرے کی غیبت ہوتی ہے، ایک دوسرے پر بہتان لگایا جاتا ہے، ایک دوسرے کی ایذا رسانی ہوتی ہے، ایک دوسرے پر تہمتیں لگائی جاتی ہیں (میاں بیوی کے درمیان جدائی اور طلاق کی نوبت آجاتی ہے) تو یہ جھگڑے بے شمار گناہوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔

## جھگڑوں کی نحوست

ان جھگڑوں کی نحوست یہ ہوتی ہے کہ انسان دین سے بیگانہ ہو جاتا ہے اور دین کا نور جاتا رہتا ہے اور دل میں ظلمت پیدا ہو جاتی ہے، اسی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جا بجا یہ تاکید فرمائی کہ آپس کے جھگڑوں سے بچو۔

## مصالحت کیلئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جماعت چھوڑ دینا

دیکھئے! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پوری حیات طیبہ میں مسجد نبوی میں امامت کے فرائض انجام دیتے رہے، ظاہر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کون نماز پڑھائے گا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کون نماز باجماعت کی پابندی کرے گا، لیکن پوری حیات طیبہ میں صرف ایک مرتبہ

آپ ﷺ نماز کے وقت مسجد نبوی میں تشریف نہیں لاسکے، یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی، اور نماز کے وقت حاضر نہ ہونے کے وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ ﷺ کو پتہ چلا کہ فلاں قبیلے میں مسلمانوں کے درمیان دو گروہوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا ہے، چنانچہ ان کے جھگڑے کو ختم کرانے کیلئے اور ان کے درمیان صلح کرانے کیلئے حضور ﷺ اس قبیلہ میں تشریف لے گئے، اس مصالحت کرانے میں دیر لگ گئی، یہاں تک نماز کا وقت آ گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جب دیکھا کہ حضور ﷺ موجود نہیں ہیں، تو اس وقت حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے امامت فرمائی اور حضور ﷺ بعد میں تشریف لائے۔

پوری حیات طیبہ میں صرف یہ ایک واقعہ ہے کہ آپ ﷺ صحت کی حالت میں نماز کے وقت مسجد نبوی میں تشریف نہ لاسکے۔ اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ آپ ﷺ لوگوں کے درمیان مصالحت کرانے اور جھگڑا ختم کرانے کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ اس لئے قرآن و حدیث ان ارشادات سے بھرے ہوئے ہیں کہ اللہ رب العزت کیلئے مسلمانوں کے درمیان جھگڑوں کو کسی قیمت پر برداشت نہ کرو، جہاں کہیں جھگڑے کا کوئی سبب پیدا ہو، فوراً اس کو ختم کرانے کی کوشش کرو، اس لئے کہ یہ جھگڑے دین کو مونڈ دینے والے ہیں۔

## جنت کے بیچ میں مکان دلانے کی ضمانت

ایک حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کیلئے جنت کے بیچوں بیچ گھر دلوانے کی ضمانت لیتا ہوں جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے۔ یعنی وہ شخص حق پر تھا اور حق پر ہونے کی وجہ سے اگر وہ چاہتا تو اپنے اس حق کو وصول کرنے کیلئے مقدمہ دائر کر دیتا، یا کوئی اور ایسا طریقہ اختیار کر لیتا جس کے نتیجے میں اس کو اس کا حق مل جاتا، لیکن اس نے یہ سوچ کر کہ جھگڑا بڑھے گا اور جھگڑا بڑھانے سے کیا فائدہ لہذا اپنا حق ہی چھوڑ دیا۔ ایسے شخص کے لئے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اس کو جنت کے بیچوں

بچ گھر دلوانے کا ذمہ دار ہوں۔

اتنی بڑی بات سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادی، یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

## یہ ضمانت دوسرے اعمال پر نہیں

یہ ذمہ داری حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دوسرے عمل پر نہیں لی لیکن حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑنے والے کیلئے یہ ذمہ داری لے رہے ہیں۔ اس کے ذریعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ تعلیم دے رہے ہیں کہ آپس کے اختلافات ختم کر دو، اللہ کے بندے بن جاؤ اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ، اور جھگڑے کے جو اسباب ہو سکتے ہیں، ان کو بھی ختم کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے وحدت میں اخوت میں اور محبت میں ایک نور رکھا ہے، اس نور کے ذریعے انسان کی دنیا بھی روشن ہوتی ہے اور آخرت بھی روشن ہوتی ہے، اور اگر آپس میں جھگڑے ہوں فساد ہوں تو یہ ظلمت ہے، دنیا میں بھی ظلمت اور آخرت میں بھی ظلمت، جو انسان کے دین کو مونڈ کر رکھ دیتی ہے۔

## آج زندگی جہنم بنی ہوئی ہے

جب ہمارے ذہنوں میں عبادت کا خیال آتا ہے تو نماز روزے کا تو خیال آتا ہے، صدقہ کا خیال آتا ہے، ذکر اور تسبیح کا خیال آتا ہے، تلاوت قرآن کریم کا خیال آتا ہے، اور الحمد للہ یہ سب بھی اونچے درجے کی عبادتیں ہیں، لیکن سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ ان سے بھی اونچے درجے کی چیز مسلمانوں کے درمیان آپس میں صلح کرانا ہے۔ اور آج ہمارا معاشرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد سے اتنا دور چلا گیا ہے کہ قدم قدم پر منافرت ہے، جھگڑے اور لڑائیاں ہیں، نا اتفاقیوں ہیں، اور اس کی وجہ سے زندگی جہنم بنی ہوئی ہے، حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمادیا کہ یہ چیزیں دین کو مونڈنے والی ہیں، اس نے آج ہمارے دین کو مونڈ ڈالا ہے، جس کی وجہ سے اس کی شناخت، قباحت اور اس کی برائی ہمارے دلوں میں بیٹھی ہوئی نہیں ہے۔

## لوگوں کے درمیان اختلاف ڈالنے والے کام کرنا

اگر ہمارے معاشرے میں کوئی بے نمازی ہے یا کوئی شراب پیتا ہے یا کسی اور گناہ میں مبتلا ہے، تو اس کو تو ہمارے معاشرے میں الحمد للہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ شخص برا کام کر رہا ہے، لیکن اگر کوئی شخص ایسا کام کر رہا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کے درمیان لڑائیاں ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے درمیان جھگڑے ہو رہے ہیں، تو اس کی طرف سے کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ یہ اتنا بڑا مجرم ہے، جتنا سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس کو مجرم قرار دے رہے ہیں، اور اس بات کی فکر بھی کسی کے دل میں نہیں ہے کہ ان جھگڑوں کو کیسے ختم کیا جائے؟ لہذا یہ بہت بڑا باب ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولا اور آپس میں صلح کرانے کو نماز روزے اور صدقے سے بھی افضل قرار دیا۔

## ایسا شخص جھوٹا نہیں

یہاں تک کہ ایک حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرما دیا ہے: جو شخص ایک مسلمان بھائی کے دل میں دوسرے کی محبت پیدا کرنے کیلئے اور نفرت دور کرنے کیلئے کوئی ایسی بات کہ دے جو بظاہر خلاف واقعہ ہو، تو وہ جھوٹ بولنے والوں میں شمار نہیں ہوگا۔

## ابلیس کا صحیح جانشین کون؟

ابلیس نے اپنے چھوٹے شیاطین کی ایک فوج بنا رکھی ہے جو پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور وہ لوگوں کو صحیح راستے سے بہکانے کا کام کرتی ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ یہ ابلیس بعض اوقات سمندر پر اپنا دربار منعقد کرتا ہے اور ان سے رپورٹ طلب کرتا ہے اور اس کی تمام فوج اس کو اپنی اپنی کارگزاری سناتی ہے۔ چنانچہ ایک شیطان آ کر کہتا ہے کہ ایک شخص نماز پڑھنے جا رہا تھا، میں نے اس کے دل میں ایسی بات ڈالی کہ وہ نماز کے لئے نہ جاسکا اور اس کی نماز قضاء ہو گئی، میں نے اس کو نماز سے

محروم کر دیا، ابلیس اس کو شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ دوسرا شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ ایک شخص روزہ کھنے کا ارادہ کر رہا تھا، میں نے اس کے دل کو ایسا پلٹا کہ وہ روزے سے باز آ گیا، ابلیس اس کو شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ اس کے بعد تیسرا شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں شخص صدقہ خیرات کرنا چاہتا تھا، میں نے اس کے حالات ایسے پیدا کر دیے کہ وہ صدقہ کرنے سے رک گیا، ابلیس اس کو بھی شاباش دیتا ہے کہ تم نے اچھا کام کیا۔ آخر میں ایک شیطان آ کر کہتا ہے کہ دو میاں بیوی بڑی محنت سے زندگی گزار رہے تھے، میں نے جا کر ان کے درمیان ایسا مسئلہ کھڑا کر دیا کہ دونوں کے درمیان ناچاقی ہو گئی اور دونوں ایک دوسرے کی صورت دیکھنے کے روادار نہ رہے، یہاں تک کہ دونوں کے درمیان جدائی ہو گئی۔ ابلیس یہ سن کر اپنے تخت سے کھڑا ہو جاتا ہے اور اس کو گلے سے لگا لیتا ہے کہ تو میرا صحیح جانشین ہے، تو نے صحیح کام کیا اور میرے مطلب کے مطابق کام کیا۔

## نفرتیں ڈالنے والا بڑا مجرم ہے

بہر حال، شیطان کا سب سے بڑا حربہ اور سب سے کامیاب ترین منصوبہ یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کے دلوں میں نفرتیں پیدا کرے۔ لہذا جن لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ اچھے خاصے رہتے بستے لوگوں کے درمیان اور محبت کرنے والے دوستوں کے درمیان منافرت پیدا کر دیتے ہیں، ادھر کی بات ادھر لگا دیتے ہیں، لگاوا جوئی شروع کر دیتے ہیں، اس حدیث کی رو سے وہ بہت خطرناک جرم کا ارتکاب کر رہے ہیں، نماز روزے سے روک دینا بھی شیطانی عمل ہے، لیکن یہ ایسا شیطانی عمل ہے کہ ابلیس اس سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو اس سے محفوظ رکھے آمین۔ لہذا اس سے بچنے کی فکر کرنے چاہئے۔

## جھگڑوں سے کیسے بچیں؟

اب سوال یہ ہے کہ ان جھگڑوں سے کیسے بچیں اور آپس میں محبتیں کیسے پیدا ہوں، اور یہ آپس کے اختلافات کیسے ختم ہوں؟ اس کیلئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کو بڑی باریک

بینی سے ہدایات فرمائی ہیں۔ ان ہدایات میں سے ایک ایک ہدایت آپس میں محبت کو پیدا کرنے والی ہے، اور آپس کے جھگڑوں کو ختم کرنے والی ہے۔ لیکن ان ہدایات کے بیان سے پہلے ایک اصولی بات سمجھ لیں:

## جھگڑے ختم کرنے کی ایک شرط

اصولی بات یہ ہے کہ آپس کے جھگڑے ختم کرنے اور آپس میں محبت پیدا کرنے اور آپس میں اتفاق اور اتحاد پیدا کرنے کی ایک خاص شرط ہے، جب تک وہ شرط نہیں پائی جائے گی، اس وقت تک جھگڑے دور نہیں ہوں گے۔ آج ہر طرف سے یہ آواز بلند ہو رہی ہے کہ مسلمانوں میں اتحاد ہونا چاہئے، جھگڑے ختم ہونے چاہئیں، اور حتیٰ کہ جو لوگ جھگڑوں کا بیج بونے والے ہیں وہ بھی اتفاق اور اتحاد کا نعرہ لگاتے ہیں، لیکن پھر بھی اتحاد اور اتفاق قائم نہیں ہوتا، کیوں اتحاد قائم نہیں ہوتا؟ اس کے بارے میں ایک مردِ درویش کی بات سن لیجئے، جس نے اس بیماری کی دھکتی ہوئی رگ پر ہاتھ رکھ کر اس بیماری کی تشخیص کی ہے۔ اور مرض کی صحیح تشخیص ہمیشہ اللہ والے ہی کرتے ہیں، کیونکہ ہر بیماری کی صحیح تشخیص اور اس کا صحیح علاج اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے قلوب پر ہی وارد فرماتے ہیں۔

## اتحاد کیلئے دو شرطیں، تواضع اور ایثار

حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عقدہ کھولا کہ جب سب لوگ اتحاد اور اتفاق کی کوشش کر رہے ہیں، اس کے باوجود اتحاد کیوں قائم نہیں ہو رہا ہے؟ اس کے جواب میں جو حکیمانہ بات حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمائی ہے، میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اگر اس بات کو ہم لوگ پلے باندھ لیں ہمارے معاشرے کے سارے جھگڑے ختم ہو جائیں۔ فرمایا کہ: اتحاد و اتفاق کا بنیادی راستہ یہ ہے کہ اپنے اندر دو چیزیں پیدا کرو، اگر یہ چیزیں پیدا ہو گئیں تو اتحاد قائم ہو جائے گا اور اگر ان میں سے ایک چیز بھی مفقود ہوئی تو کبھی اتحاد قائم نہیں ہوگا، دو چیزیں یہ ہیں: ایک تواضع، دوسرے ایثار۔

”توضیح“ کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اپنے آپ کو یوں سمجھے کہ میری کوئی حقیقت نہیں، میں تو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اور بندہ ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے احکام کا پابند ہوں، اور اپنی ذات میں میرے اندر کوئی فضیلت نہیں، میرا کوئی حق نہیں، لہذا اگر کوئی شخص میری حق تلفی کرتا ہے تو وہ کونسا برا کام کرتا ہے، میں تو حق تلفی کا ہی مستحق ہوں۔

## اتحاد میں رکاوٹ ”تکبر“

حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اتحاد اس لئے قائم نہیں ہوتا کہ ہر آدمی کے دل میں تکبر ہے، وہ یہ سمجھتا ہے کہ میں بڑا ہوں، میرے فلاں حقوق ہیں، فلاں نے میری شان کے خلاف بات کی ہے، فلاں نے میرے درجے کے خلاف کام کیا ہے، میری حق تلفی کی ہے، میرا حق یہ تھا کہ وہ میری تعظیم کرتا، لیکن اس نے میری تعظیم نہیں کی، میں اس کے گھر گیا اس نے میری خاطر تواضع نہیں کی، اس تکبر کا نتیجہ یہ ہوا کہ جھگڑا کھڑا ہو گیا۔

تکبر کی وجہ سے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور بڑا سمجھنے کے نتیجے میں اپنے لئے کچھ حقوق گھڑ لئے اور یہ سوچا کہ میرے درجے کا تقاضہ تو یہ تھا کہ فلاں شخص میرے ساتھ ایسا سلوک کرتا، جب دوسرے نے ایسا سلوک نہیں کیا تو اب دل میں شکایت ہو گئی، اور اس کے نتیجے میں گرہ بیٹھ گئی اور اس کے بعد نفرت پیدا ہو گئی اور اس کے بعد اس کے ساتھ معاملات خراب کرنا شروع کر دیئے۔ لہذا جھگڑے کی بنیاد ”تکبر“ ہے۔

## راحت والی زندگی کیلئے بہترین نسخہ

حکیم الامت حضرت مولانا اشرفی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں تمہیں لذیذ اور راحت والی زندگی کا ایک نسخہ بتاتا ہوں، اگر تم اس نسخہ پر عمل کر لو گے تو پھر ان شاء اللہ تعالیٰ کسی کی طرف سے دل میں کوئی شکوہ شکایت اور گلہ پیدا نہیں ہوگا۔ وہ یہ کہ دل میں یہ سوچ لو کہ یہ دنیا خراب چیز ہے اور اس کی اصل وضع ہی تکلیف پہنچانے کیلئے ہے، لہذا اگر مجھے کسی انسان یا جانور سے تکلیف پہنچی ہے تو یہ تکلیف پہنچانا دنیا کی تخلیق فطرت کے عین مطابق ہے، اور اگر

دنیا میں کسی کی طرف سے تمہیں اچھائی پہنچے تو اس پر تمہیں تعجب کرنا چاہئے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

## اچھے توقعات وابستہ نہ کرو

لہذا دنیا میں کسی بھی اپنے ملنے جلنے والے سے، چاہے وہ دوست ہو، یا رشتہ دار ہو، یا قریبی عزیز ہو، کسی سے اچھائی کی توقع قائم نہ کرو کہ یہ مجھے کچھ دیدے گا، یا مجھے کچھ نفع پہنچا دے گا، یا یہ میری عزت کرے گا، یا یہ میری مدد کرے گا، کسی بھی مخلوق سے کسی بھی قسم کی توقع قائم نہ کرو، اور جب کسی مخلوق سے نفع کی کوئی توقع نہیں ہوگی، پھر اگر کسی مخلوق نے کوئی فائدہ پہنچا دیا اور تمہارے ساتھ اچھا سلوک کر لیا تو اس سے تمہیں خوشی ہوگی، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو کہ یا اللہ! آپ نے اپنے فضل سے اس کے دل میں بات ڈال دی جس کے نتیجے میں اس نے میرے ساتھ اچھا سلوک کیا۔

## دشمن سے شکایت نہیں ہوتی

اور اگر کسی مخلوق نے تمہارے ساتھ بد سلوکی کی، تو اس سے تکلیف نہیں ہوگی، کیونکہ پہلے ہی سے اس سے کوئی اچھی توقع نہیں تھی۔ دیکھئے! اگر کوئی دشمن تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس سے تمہیں کوئی شکایت ہوتی ہے؟ نہیں ہوتی، کیونکہ وہ تو دشمن ہی ہے، اس کا کام ہی تکلیف پہنچانا ہے۔ اس لئے اس کے تکلیف پہنچانے سے زیادہ صدمہ اور رنجش نہیں ہوتی، شکوہ اور گلہ نہیں ہوتا، شکوہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب کسی سے اچھائی کی توقع تھی، لیکن اس نے برائی کر لی۔ اس لئے حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ساری مخلوق سے توقع مٹا دو۔

## صرف ایک ذات سے توقع رکھو

توقع تو صرف ایک ذات سے قائم کرنی چاہئے، اسی سے مانگو، اسی سے توقع رکھو، اسی سے امید رکھو، باقی ساری دنیا سے امیدیں قطع کر دو، صرف اللہ جل جلالہ سے امیدیں وابستہ



کر لو۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے: "اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ  
وَاقْطَعْ رَجَائِي عَنْ مَنْ سِوَاكَ"

اے اللہ! میرے دل میں اپنی امید ڈال دیجئے اور میری امیدیں اپنے سوا ہر ایک مخلوق  
سے ختم کر دیجئے۔ یہ دعا مانگا کرو۔

## اتحاد کی پہلی بنیاد "تواضع"

اور جب انسان کے اندر تواضع ہوگی تو وہ اپنا حق دوسروں پر نہیں سمجھے گا کہ میرا کوئی حق  
دوسرے کے ذمے ہے، بلکہ وہ تو یہ سمجھے گا کہ میں تو اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں، میرا کوئی مقام اور  
کوئی درجہ نہیں، اللہ تعالیٰ جو معاملہ میرے ساتھ فرمائیں گے میں اس پر راضی ہوں جب دل  
میں یہ تواضع پیدا ہوگی تو دوسرے سے توقع بھی قائم نہیں ہوگی۔ جب توقع نہیں ہوگی تو پھر  
دوسرے سے شکوہ شکایت بھی نہیں ہوگی، اور جب شکوہ نہیں ہوگا تو جھگڑا بھی پیدا نہیں  
ہوگا۔ لہذا اتفاق اور اتحاد کی پہلی بنیاد "تواضع" ہے۔

## اتحاد کی دوسری بنیاد "ایثار"

اتفاق اور اتحاد کی دوسری بنیاد "ایثار" ہے۔ یعنی مخلوق اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایثار کا رویہ  
اختیار کرو۔ "ایثار" کے معنی یہ ہیں کہ دل میں یہ جذبہ ہو کہ میں اپنی راحت کی قربانی دیدوں  
اور اپنے مسلمان بھائی کو راحت پہنچا دوں۔ میں خود تکلیف اٹھالوں لیکن اپنے مسلمان بھائی کو  
تکلیف سے بچالوں۔ خود نقصان اٹھالوں لیکن اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا دوں۔ یہ ایثار کا  
جذبہ اپنے اندر پیدا کر لو۔

اپنا نقصان کر لینا منظور ہے، لیکن اوروں کا نقصان منظور نہیں۔ یہی وہ سبق ہے جو نبی  
کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا۔

یاد رکھئے! جس کو اللہ تعالیٰ یہ صفت عطا فرماتے ہیں، اس کو ایمان کی ایسی حلاوت

عطا فرماتے ہیں کہ دنیا کی ساری حلاوتیں اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ جب انسان اپنی ذات پر تنگی برداشت کر کے دوسرے مسلمان بھائی کو خوش کرتا ہے اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ لاتا ہے تو اس کی جولذت ہے اس کے آگے دنیا کی ساری لذتیں ہیچ ہیں۔ یہ دنیا معلوم نہیں کتنے دن کی ہے، پتہ نہیں کب بلاوا آجائے، بیٹھے بیٹھے آدمی رخصت ہو جاتا ہے، اس لئے ایثار پیدا کرو، جب ایثار پیدا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے دلوں میں محبتیں پیدا فرمادیتے ہیں، اور ایثار کرنے والے کو اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں۔

## خود غرضی ختم کر دو

بہر حال حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اپنے اندر سے تکبر کو نکالو اور ایثار پیدا کر لو، تمام جھگڑے ختم ہو جائیں گے، اور ”خود غرضی“ یہ ایثار کی ضد ہے، خود غرضی کا مطلب یہ ہے کہ انسان ہر وقت اپنی کائنات میں الجھا ہوا ہے کہ کس طرح مجھے پیسے زیادہ مل جائیں، کس طرح مجھے عزت زیادہ مل جائے، کس طرح مجھے شہرت مل جائے، کس طرح لوگوں کی نگاہ میں میرا درجہ بلند ہو جائے، دن رات اسی فکر میں غلطاں پیچاں ہے۔ یہ ہے ”خود غرضی“ ایثار اس کی ضد ہے۔

”تواضع“ کی ضد ہے ”تکبر“ لہذا اگر انسان تکبر اور خود غرضی چھوڑ دے اور تواضع اور ایثار اختیار کر لے پھر اتحاد اور محبت قائم ہو جائے گی، ان شاء اللہ تعالیٰ، لہذا ہر مسلمان پلے باندھ لے۔ بہر حال ایک عمل تو یہ ہو گیا جو حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا۔

## پسندیدگی کا معیار ایک ہو

دوسری بات جو حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی جو درحقیقت تمام اخلاق فاضلہ کی بنیاد ہے، اگر یہ چیز ہمارے اندر پیدا ہو جائے تو سارے جھگڑے ہمارے اندر سے ختم ہو جائیں۔ وہ بات یہ ارشاد فرمائی: ان تحسب لاختیک ما تحب لنفسک،

وا کرہ لا خیک مات کرہ ل نفسک

یعنی اپنے بھائی کیلئے وہی بات پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو، اور اپنے بھائی کیلئے وہی بات ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو۔

لہذا جب بھی کسی کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آئے تو خود کو اس کی جگہ پر رکھ کر سوچ لو کہ اگر میں اس کی جگہ پر ہوتا اور یہ میری جگہ پر ہوتا اور میرے ساتھ یہ معاملہ کرتا تو میں کس بات کو پسند کرتا اور کس بات کو ناپسند کرتا۔ لہذا جس بات کو میں پسند کرتا مجھے اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ کرنا چاہئے، اور جو چیز میں ناپسند کرتا مجھے بھی اس کیساتھ وہ چیز نہیں کرنی چاہئے۔ بہترین پیمانہ ہے کہ اس کے ذریعہ آپ دوسروں کے ساتھ کئے گئے ہر معاملے کو جانچ سکتے ہیں۔

## دوہرے پیمانے ختم کرو

ہمارے معاشرے کی بہت بڑی بیماری یہ ہے کہ ہم نے دوہرے پیمانے بنا رکھے ہیں، اپنے لئے معیار کچھ اور ہے اور دوسرے کے لئے معیار کچھ اور ہے اپنے لئے جو بات پسند کرتے ہیں وہ دوسروں کیلئے پسند نہیں کرتے۔ آپ ذرا غور کر کے دیکھیں کہ اگر ہر شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اس نصیحت پر عمل کرنا شروع کر دے کہ اپنے بھائی کیلئے بھی وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے تو پھر کوئی جھگڑا باقی نہیں رہے گا۔ اس لئے کہ اس صورت میں ہر شخص ایسے عمل سے پرہیز کرے گا جو دوسروں کو تکلیف دینے والا ہوگا۔

## خاندانی اختلافات کا دوسرا سبب

ایک اور حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان اختلافات اور جھگڑوں کو ختم کرنے کا ایک اور طریقہ بیان فرمایا ہے۔ وہ حدیث یہ ہے کہ:

عن ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال:  
المسلم اذا کان یخالط الناس و یصبر علی ثأذاهم خیر من المسلم  
الذی لا یخالط الناس ولا یصبر علی ثأذاهم [ترمذی، صفۃ القیامتہ، باب نمبر  
۵۵، حدیث نمبر ۲۵۰۷]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک  
مسلمان وہ ہے جو لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر بیٹھ گیا، لوگوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی، مثلاً وہ  
کسی مسجد میں یا مدرسہ میں یا عبادت گاہ میں بیٹھ گیا تا کہ لوگوں سے سابقہ پیش نہ آئے، اور یہ  
سوچا کہ میں تنہائی میں عبادت کرتا رہوں گا۔ دوسرا مسلمان وہ ہے جس نے تنہائی اختیار نہیں  
کی، بلکہ لوگوں سے ملا جلا رہا، لوگوں سے تعلقات بھی ہیں، رشتہ داریاں اور دوستیاں بھی ہیں،  
اور ان کے ساتھ اٹھتا بیٹھتا بھی ہے اور ان کے ساتھ ہر قسم کے معاملات بھی کرتا ہے، اور پھر  
ساتھ رہنے اور ان کے ساتھ معاملات کرنے کے نتیجے میں لوگوں سے تکلیفیں بھی پہنچتی ہیں اور  
وہ ان تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔ فرمایا کہ یہ دوسرا مسلمان جو لوگوں کے ساتھ مل کر رہتا ہے اور  
ان کی تکالیف پر صبر کرتا ہے، یہ مسلمان بدرجہا بہتر ہے اس مسلمان سے جو لوگوں سے الگ  
تھلگ رہتا ہے اور اس کے نتیجے میں اس کو تکالیف پر صبر کرنے کی ضرورت بھی پیش نہیں آتی۔

## اسلام میں رہبانیت نہیں

یہ آپ حضرات کو معلوم ہی ہے کہ ہمارے دین نے عیسائی مذہب کی طرح رہبانیت کی  
تعلیم نہیں دی، عیسائیوں کے یہاں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا اس وقت تک ممکن نہیں ہے  
جب تک انسان اپنے سارے دنیاوی کاروبار کو نہ چھوڑے، اور اپنے تمام تعلقات کو خیر آباد  
نہ کہے اور رہبانیت کی زندگی نہ گزارے، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ  
لوگوں کے ساتھ ملے جلے رہو اور پھر لوگوں سے پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرو۔

## ساتھ رہنے سے تکلیف پہنچے گی

اگر آپ غور کریں تو یہ عجیب و غریب تعلیم ہے، کیونکہ اس حدیث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ ملے جلے رہنے کو اور ان سے پہنچنے والی تکلیف کو ایک ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہو رہا ہے کہ یہ دونوں کام ایک دوسرے کے لئے لازم اور ملزوم ہیں، یعنی جب تم لوگوں کے ساتھ ملو جلو گے اور ان کے ساتھ رہو گے تو ان سے تمہیں ضرور تکلیف پہنچے گی، اور جب تمہارا کسی بھی دوسرے انسان سے واسطہ پیش آئے گا تو یہ ممکن نہیں ہے کہ اس سے تمہیں کبھی بھی کوئی تکلیف نہ پہنچے، لازماً تکلیف پہنچے گی، چاہے وہ تمہارا کتنا ہی قریب عزیز ہو، اور چاہے وہ کتنا ہی قریبی دوست ہو۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ تکلیف کیوں پہنچے گی؟ اس کو بھی سمجھ لینا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ انسان کے چہرے میں:

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب سے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، اس وقت سے لے کر آج تک اربوں کھربوں انسانوں کو پیدا فرمایا، آگے قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے، اور ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے ایک چہرہ عطا فرمایا ہے جو بالشت بھر کا ہے، اس میں آنکھ ہے، ناک بھی ہے، منہ بھی ہے، دانت بھی ہیں اور کان بھی ہے، رخسار بھی ہیں اور ٹھوڑی بھی ہے ہر انسان کے چہرے میں یہ چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ لیکن اتنے اربوں، کھربوں، پدموں انسانوں میں کسی دو انسانوں کا چہرہ سو فیصد ایک جیسا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ دیکھئے کہ ہر انسان کے چہرے کی لمبائی ایک بالشت ہے، اور یہ بھی نہیں ہے کہ کسی انسان کی ناک ہو کسی کی نہ ہو، بلکہ تمام انسانوں کے چہرے میں یہ سب چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ لیکن کسی دو انسانوں کے چہرے ایک جیسے نہیں ملیں گے، بلکہ ہر انسان کا چہرہ دوسرے سے مختلف ہوگا۔ اور یہ اختلاف صرف ان انسانوں کے چہرے میں نہیں ہیں جو اب تک پیدا ہو چکے ہیں، بلکہ جو نئے پیدا ہو رہے ہیں، ان کے اندر بھی یہ اختلاف موجود ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اب جو نیا انسان پیدا ہوگا وہ کسی سابقہ انسان کی کاپی اور نقل ہوگا، ایسا نہیں ہے، بلکہ نیا پیدا ہو

نے والا انسان اپنا چہرہ خود لے کر آئے گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک انسان کو دوسرے انسان سے ممتاز کر دیا کہ چہرے کے نقوش دیکھ پتہ چل جاتا ہے کہ یہ فلاں انسان ہے اور یہ فلاں انسان ہے۔

## رنگوں کے اختلاف میں قدرت کا نظارہ

اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ مختلف نسلوں کے انسانوں کے نقوش میں ایک چیز "ماہہ الاشتراک" ہے اور ایک ماہہ الامتیاز ہے۔ یعنی ایک چیز ایسی ہے جو سب میں مشترک ہے، مثلاً افریقی نسل کے جو انسان ہوں گے، وہ دور سے دیکھ کر پہچان لئے جائیں گے کہ یہ افریقی نسل کا ہے۔ یورپ والا الگ پہچان لیا جائے گا کہ یہ یورپ کا ہے، باوجودیکہ ان کے درمیان بھی آپس میں فرق ہے، کوئی دو فرد ایک جیسے نہیں ہیں۔ لہذا "ماہہ الاشتراک" بھی موجود اور "ماہہ الامتیاز" بھی موجود۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نظارہ ہے، انسان کہاں اس قدرت کا احاطہ کر سکتا ہے۔

## انگلیوں کے پوروں میں اللہ تعالیٰ کی قدرت

اور چیزوں کو چھوڑیے! انگلیوں کے پوروں کو لے لیں، ہر انسان کے ہاتھ کی انگلیوں کے پورے دوسرے انسان کے پوروں سے مختلف ہیں، چنانچہ کاغذات پر بے شمار ضروریات کے لئے دستخط لینے کے ساتھ ساتھ انگوٹھا بھی لگوایا جاتا ہے، اس لئے کہ انگوٹھے کے پورے میں جو چھوٹی چھوٹی لکیریں ہیں، وہ کسی ایک انسان کی لکیریں دوسرے انسان کی لکیروں سے نہیں ملتیں، ہر ایک کی لکیریں علیحدہ ہیں۔ اگر ویسے دو انسانوں کے انگوٹھے ملا کر دیکھیں تو یہ نظر آئے گا کہ کوئی فرق نہیں ہے، لیکن یہ بات عالمی طور پر مسلم اور طے شدہ ہے کہ دو انسانوں کے انگوٹھوں کی لکیریں ایک جیسی نہیں ہیں، لہذا جب کسی انسان نے کسی کا غذ پر انگوٹھا لگا دیا تو یہ متعین ہو گیا کہ یہ فلاں انسان کے انگوٹھے کے نشان ہیں، کیونکہ دوسرے انسان کے انگوٹھے کے نشان اس سے مختلف ہوں گے۔

## انگوٹھے کی لکیروں کے ماہرین کا دعویٰ

اب تو ایسے ماہرین بھی پیدا ہو گئے ہیں جن کا دعویٰ ہے کہ ہمارے سامنے کسی انسان کے انگوٹھے کے نشان رکھ دیئے جائیں، ہم اس کے نشانات کو بڑا کر کے دیکھیں گے، اور اس کے ذریعے ہم اس انسان کے سر سے لے کر پاؤں تک سارے خدو خال کا نقشہ کھینچ سکتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ لکیریں یہ بتا دیتی ہیں کہ اس انسان کی آنکھ کیسی ہوگی، اس کی ناک کیسی ہوگی، اس کے دانت کیسے ہوں گے، اور ہاتھ پاؤں کیسے ہوں گے؟

## ہم انگوٹھے کے پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں

میں نے اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ قرآن کریم کی سورۃ ”قیامہ“ میں ایک آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُجْمَعَ عِظَامُهُ ۗ ﴿٤﴾ بَلَىٰ قَدِيرِينَ عَلَىٰ أَنْ نُسَوِّيَ

بَعَانَهُ ﴿٥﴾ [القیامہ: 3، 4]

کیا یہ (کافر) انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر سکیں گے۔ یہ کافر جو آخرت کے منکر ہیں، وہ یہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور ہماری ہڈیاں تک گل جائیں گی، پھر کس طرح سے ہمیں دوبارہ زندہ کیا جاسکے گا؟ اور کون زندہ کرے گا؟

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں دوبارہ جمع نہیں کر سکیں گے؟ کیوں نہیں! ہم تو اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے پوروں کو بھی ویسا ہی دوبارہ بنا دیں، اس کائنات کا بڑے سے بڑا سائنٹسٹ بھی یہ نہیں کر سکتا کہ ویسا ہی انگوٹھا بنا دے، لیکن ہم اس پر قادر ہیں۔

## آیت سن کر مسلمان ہونا

اللہ تعالیٰ یہ بھی کہہ سکتے تھے کہ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کا چہرہ دوبارہ بنا دیں، اس کے ہاتھ دوبارہ بنا دیں، اس کے پاؤں دوبارہ بنا دیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر پوروں کا ذکر فرمایا کہ پورے کو دوبارہ بنانے پر قادر ہیں۔ (حضرت مولانا مفتی شفیع رحمہ اللہ) فرمایا کرتے تھے کہ ایک نو مسلم سائنٹسٹ اس آیت کو پڑھ کر مسلمان ہو گیا، اور اس نے یہ کہا کہ یہ بات سوائے خالق کائنات کے دوسرا نہیں کہہ سکتا کہ ہم اس پورے کو دوبارہ بنا سکتے ہیں، یہ بات صرف وہی کہہ سکتا ہے جس نے اس کائنات کو بنایا ہو، جس نے انسان کو پیدا کیا ہو، جس نے انسان کے ایک ایک عضو کو بنایا ہو۔

## اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ

بہر حال! کوئی انسان اپنی ظاہری شکل و صورت میں دوسرے انسان جیسا نہیں ہے، بلکہ اگر دو انسان ایک جیسے ہو جائیں تو اس پر تعجب ہوتا ہے، کہ دیکھو یہ دو انسان ہم شکل ہیں، الگ الگ ہونے پر کوئی تعجب نہیں ہوتا، اس لئے کہ ہر انسان دوسرے سے الگ ہے۔ حالانکہ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ الگ الگ کیسے ہیں، اگر سارے انسان ایک دوسرے کے ہم شکل ہوتے تو تعجب کی بات نہ ہوتی، لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو دیکھئے کہ اس نے اربوں کھربوں انسان پیدا فرمادیئے، مگر ہر ایک کی صورت دوسرے سے مختلف ہے، مرد کی صورت الگ ہے، عورت کی صورت الگ ہے، ہر ایک صنف میں ایک دوسرے سے امتیاز بھی موجود ہے، ایک دوسرے سے اشتراک بھی موجود ہے۔

## دو انسانوں کے مزاج میں اختلاف

لہذا جب دو انسانوں کے چہرے ایک جیسے نہیں ہو سکتے، تو پھر دو انسانوں کی طبیعتیں کیسے ایک جیسی ہو سکتی ہیں، جب ظاہر ایک جیسا نہیں تو پھر ان کی طبیعتوں میں بھی فرق ہوگا،



کسی کی طبیعت کیسی ہے، کسی کی کیسی ہے۔ کسی کا مزاج کیسا ہے، کسی کا مزاج کیسا ہے، کسی کی پسند کچھ ہے، کسی کی کچھ ہے، ہر انسان کی پسند مختلف، ہر انسان کا مزاج مختلف، ہر انسان کی طبیعت مختلف۔ لہذا طبیعتوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے کبھی یہ نہیں ہو سکتا کہ دو آدمی ایک ساتھ زندگی گزار رہے ہوں اور ایک ساتھ رہتے ہوں، اور کبھی بھی ان میں سے ایک کو دوسرے سے تکلیف نہ پہنچے، ایسا ہونا ممکن ہی نہیں۔ طبیعت مختلف ہونے کی وجہ سے ایک کو دوسرے سے ضرور تکلیف پہنچے گی، کبھی جسمانی تکلیف پہنچے گی، کبھی روحانی تکلیف پہنچے گی، کبھی نفسیاتی تکلیف پہنچے گی، کبھی دوسرے کی طرف سے خلاف طبع بات ہوگی جو دوسرے کو بری لگے گی۔

## صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مزاج مختلف تھے

دیکھئے! اس کائنات میں انبیاء علیہم السلام کے بعد حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم سے زیادہ افضل مخلوق اس زمین و آسمان کی نگاہوں نے نہیں دیکھی۔ انبیاء علیہم السلام کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے زیادہ افضل، ان سے زیادہ متقی، ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے، ان سے زیادہ ایثار کرنے والے، ان سے زیادہ ایک دوسرے پر جان نثار کرنے والی کوئی مخلوق پیدا نہیں ہوئی اور نہ آئندہ پیدا ہوگی۔ لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طبیعتیں بھی مختلف تھیں، ان کے آپس کے مزاج میں بھی فرق تھا۔

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

## نا اتفاقی

روئے زمین پر کوئی بیوی اپنے شوہر کیلئے اتنی وفادار اور اتنا خیال رکھنے والی نہیں ہو سکتی، جتنی کہ امہات المؤمنین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال رکھنے والی تھیں، لیکن ان کو بھی طبیعت کے خلاف باتیں پیش آ جاتی تھیں، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بعض اوقات طبیعت کے خلاف

ہونے کی وجہ سے ان سے کچھ گرانی اور ناراضگی ہو جاتی تھی، چنانچہ ایک مرتبہ اس گرانی کی وجہ سے ایک مہینہ ایسا گزرا کہ آپ ﷺ نے اس میں قسم کھالی تھی کہ میں ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات نبی ﷺ کے پاس نہیں جاؤں گا۔

## حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ناراضگی

اور پھر یہ نہیں کہ ازواج مطہرات کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو گرانی ہوتی تھی بلکہ بعض اوقات ازواج مطہرات نبی ﷺ کو بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے گرانی ہو جاتی تھی، چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے عائشہ! مجھے پتہ چل جاتا ہے جب تم مجھ سے راضی ہوتی ہو، اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ کیسے؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت یہ کہتی ہو ”وَرَبِّ مُحَمَّدٍ“ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردگار کی قسم اور جب مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو قسم کھاتے وقت یہ کہتی ہو ”وَرَبِّ اِبْرَاهِيمَ“ ابراہیم علیہ السلام کے پروردگار کی قسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ”لا اھجر الا اسمک“ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے موقع پر میں صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہی چھوڑتی ہوں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل سے جدا نہیں ہوتی۔

اب دیکھئے! سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ شفیق و مہربان کوئی اور ہو سکتا ہے؟ خاص طور پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا جو عالم تھا وہ کوئی مخفی چیز نہیں، لیکن اس کے باوجود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بھی بعض اوقات آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ گرانی پیدا ہو جاتی تھی، اور اس گرانی اور ناراضگی کا احساس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ہو جاتا تھا۔

## میاں بیوی کے تعلق کی حیثیت سے ناراضگی

البتہ یہ نہ سمجھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تو تکلیف پہنچانا معاذ اللہ کفر ہے، اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچی تو یہ کتنی بری بات ہوئی۔

بات دراصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حیثیتیں الگ الگ رکھی ہیں، لہذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جو گرانی ہوتی تھی وہ ایک شوہر ہونے کی حیثیت سے ہوتی تھی، جس طرح بیوی کو شوہر پر ناز ہوتا ہے، ایسے ہی شوہر کو بھی بیوی پر ناز ہوتا ہے، اس ناز کے عالم میں اس قسم کی ناراضگی بھی ہو جایا کرتی تھی۔ اس کا منصب رسالت سے کوئی تعلق نہیں تھا۔

## حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مزاجوں

### میں اختلاف

بہر حال! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما کے درمیان بھی خلاف طبع امور پیدا ہو جاتے تھے۔ اور آگے بڑھیے۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جن کو ”شیخین“ کہا جاتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے بعد ان دونوں بزرگوں سے زیادہ افضل انسان اس روئے زمین پر پیدا نہیں ہوئے۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان دونوں کے تعلق کا عالم یہ تھا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے نام ہمیشہ ایک ساتھ آیا کرتے تھے۔ ”جاء ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ذهب ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما خرج ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما“ جہاں نام آ رہا ہے دونوں کا ایک ساتھ آ رہا ہے۔ اس طرح یک جان دو قالب تھے، ہر وقت ان دونوں کا نام سامنے ہوتا۔ جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مشورہ کرنے کی ضرورت پیش آتی، فرماتے ذرا ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بلاؤ کبھی دونوں میں جدائی کا تصور نہیں ہوتا تھا۔

اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عزت کرنے کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ میری زندگی کی ساری عبادتیں مجھ سے لے لیجئے اور سارے اعمال مجھ سے لے لیں اور وہ ایک رات جو آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غار ثور میں گزاری ہے وہ مجھے دیدیجئے۔ دونوں کے درمیان عظمت اور محبت کا یہ عالم تھا، لیکن دونوں کی طبیعتوں میں اختلاف تھا جس کی وجہ بعض اوقات

ان کے درمیان اختلاف بھی ہو جاتا تھا۔

## حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف

### کا ایک واقعہ

چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ان دونوں کے درمیان بات چیت ہو رہی تھی، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کہ دی جس کی وجہ سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر چل دیئے، اب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کو منانے کیلئے اور سمجھانے کیلئے ان کے پیچھے پیچھے چلتے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنے گھر میں داخل ہو گئے اور دروازہ بند کر لیا۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے جب یہ دیکھا کہ یہ تو بہت زیادہ ناراض ہو گئے ہیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان کے چہرے کو دیکھ کر سمجھ گئے یا بذریعہ وحی اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیدی، چنانچہ ابھی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس کی طرف آرہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے جو مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے، خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ جو تمہارے دوست آرہے ہیں، یہ آج کسی سے جھگڑا کر کے آرہے ہیں، چنانچہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ مجلس میں آ کر بیٹھ گئے۔ دوسری طرف جب حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جنہوں نے گھر میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا تھا، جب تنہائی میں پہنچے تو ان کو بڑی شرمندگی اور ندامت ہوئی کہ میں نے یہ بہت برا کیا کہ اول تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ناراضگی کا اظہار کیا، پھر جب وہ میرے پیچھے آئے تو میں نے گھر میں داخل ہو کر دروازہ بند کر لیا، چنانچہ گھر سے باہر نکلے اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پیچھے چل پڑے کہ جا کر ان کو مناؤں، جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں پہنچے تو دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف فرما ہیں اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہیں۔ مجلس میں آ کر اپنی ندامت اور شرمندگی کا اظہار شروع کر دیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ سے غلطی ہو گئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے غلطی

ہوئی تھی، ان سے زیادہ غلطی نہیں ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو معاف کر دیجئے، اصل میں غلطی میری تھی۔ اس وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ اور دوسرے صحابہ رضی اللہ عنہم سے خطاب کرتے ہوئے عجیب و غریب جملہ ارشاد فرمایا، فرمایا کہ: کیا میرے ساتھی کو میرے لئے چھوڑو گے یا نہیں؟ یہ وہ شخص ہے کہ جب میں نے یہ کہا تھا کہ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا اے لوگو! میں تم سب کیلئے اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ اس وقت تم سب نے کہا تھا کہ "كَذَبْتَ" صرف اس نے کہا تھا "صَدَقْتَ" یہ تنہا شخص تھا جس نے کہا تھا کہ تم سچ کہتے ہو۔

بہر حال! صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہ جیسے انسان جن کا ذکر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں ایک ساتھ آتا تھا، ان کی طبیعتوں میں اور مزاجوں میں بھی اختلاف تھا جس کے نتیجے میں ان کے درمیان بھی اس قسم کے واقعات پیش آئے۔

## مزاجوں کا اختلاف حق ہے

اس سے معلوم ہوا کہ کوئی دو انسان ایسے نہیں ہیں جن کی طبیعتیں ایک جیسی ہوں، جیسا تم چاہتے ہو دوسرا بھی ویسا ہی ہو، یہ نہیں ہو سکتا۔

کوئی باپ یہ چاہے کہ میرا بیٹا سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہو جائے، نہیں ہو سکتا، کوئی بیٹا یہ چاہے کہ میرا باپ سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہو جائے، نہیں ہو سکتا، کوئی شوہر یہ چاہے کہ میری بیوی سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہو جائے، نہیں ہو سکتی، کوئی بیوی یہ چاہے کہ میرا شوہر سو فیصد میری مرضی کے مطابق ہو جائے، نہیں ہو سکتا۔

## صبر نہیں کرو گے تو لڑائیاں ہونگی

لہذا جب آدمیوں کے ساتھ رہنا ہوگا تو پھر تکلیفیں بھی پہنچیں گی، آدمیوں کے ساتھ رہنا اور ان سے تکلیفیں پہنچنا یہ دونوں لازم اور ملزوم ہیں، ان دونوں کو ایک دوسرے سے جدا کیا ہی نہیں جاسکتا۔ لہذا جب آدمیوں کے ساتھ رہنا ہے تو یہ سوچ کر رہنا ہوگا کہ ان سے

مجھے تکلیف بھی پہنچے گی اور اس تکلیف پر مجھے صبر بھی کرنا ہوگا، اگر صبر کرو گے تو لڑائیاں، جھگڑے، فتنے اور فساد ہوں گے، اور یہ چیزیں وہ ہیں جو دین کو موٹا دینے والے ہیں۔

لہذا جس کسی سے کوئی تعلق ہو، چاہے وہ تعلق رشتہ داری کا ہو، چاہے وہ تعلق دوستی کا ہو، چاہے وہ زوجیت کا تعلق ہو، لیکن یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ان تعلقات میں تکلیفیں بھی پہنچیں گی، اور ان تکلیفوں پر مجھے صبر کرنا ہوگا، اور ان تکلیفوں کو مستقل ناچاقی کا ذریعہ نہیں بناؤں گا۔ ٹھیک ہے ساتھ رہنے کے نتیجے میں تلخی بھی تھوڑی بہت ہو جاتی ہے، لیکن اس تلخی کو مستقل ناچاقی اور منافرت کا ذریعہ بنا نا ٹھیک نہیں۔

## تکالیف سے بچنے کا طریقہ

اب سوال یہ ہے کہ جب دوسروں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے تکلیف پہنچ رہی ہے تو اس تکلیف پر اپنے آپ کو کیسے تسلی دیں؟ اس تکلیف سے اپنے آپ کو کیسے بچائیں؟ اور طبیعت کے خلاف ہونے کے باوجود آپس میں کیسے محبتیں پیدا کریں؟ اس کا نسخہ بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلا دیا، کوئی بات آپ تشنہ چھوڑ کر نہیں گئے۔ چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میاں بیوی کے تعلق کے بارے میں بیان فرمایا، کیونکہ سب سے زیادہ خلاف طبع امور میاں بیوی کے تعلقات میں ہی پیش آتے ہیں، اس لئے کہ جتنا قرب زیادہ ہوگا، اتنا ہی طبیعت کے خلاف باتیں پیش آنے کا بھی امکان ہوگا، اور میاں بیوی کے درمیان جتنا قرب ہوتا ہے وہ کسی اور رشتے میں نہیں ہوتا۔ چونکہ اس تعلق میں دوسرے تعلق کے مقابلے میں تکلیف پہنچنے کے امکانات زیادہ ہیں، اس لئے اس کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نسخہ کیا بیان فرما دیا، وہ یہ کہ: "لا یفرک مؤمن مؤمنة ان سخط منها خلقاً رضی

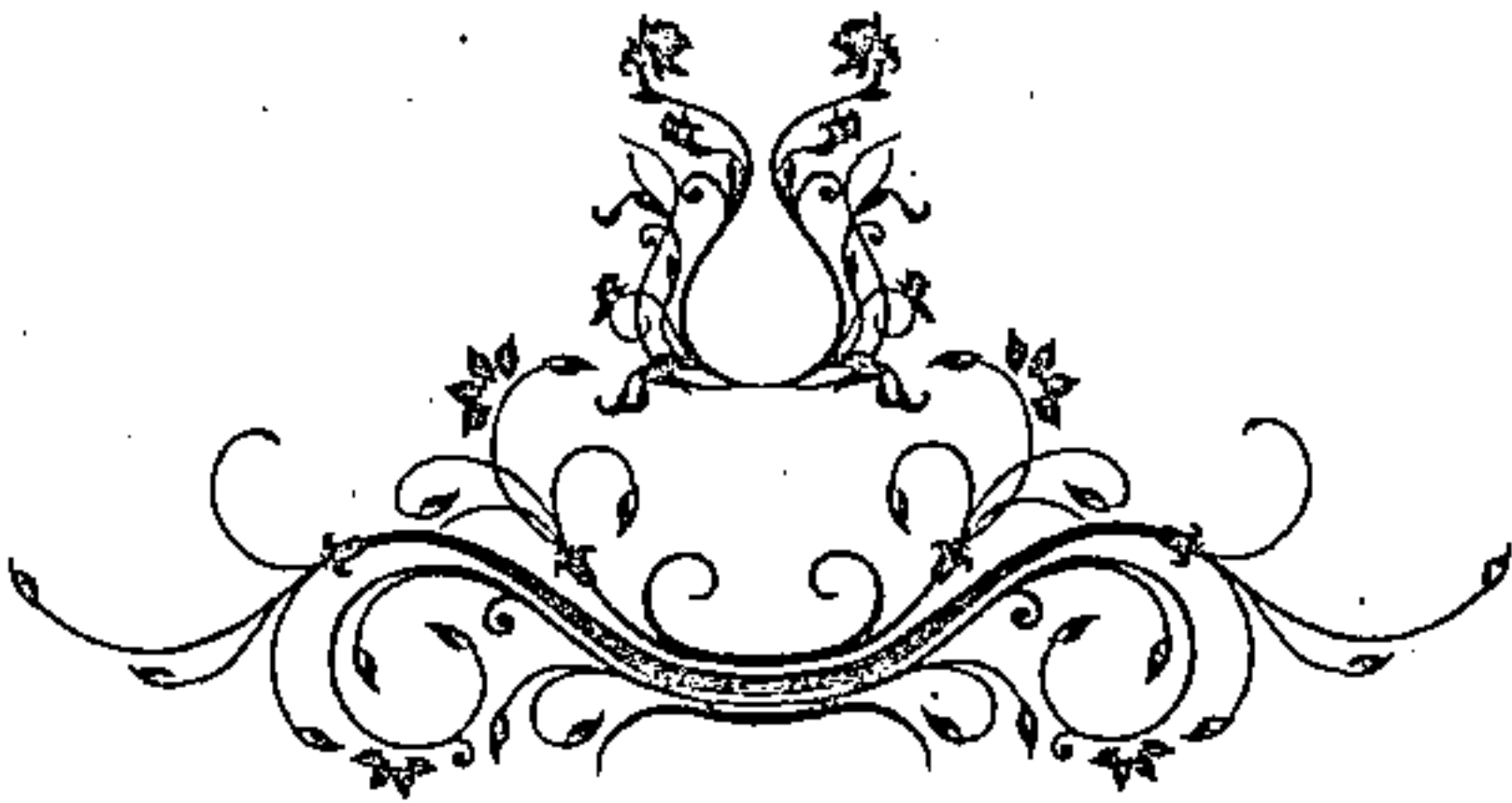
منہا آخر" [صحیح مسلم، کتاب الرضاع، باب الوصیۃ بالنساء]

یعنی کوئی مؤمن مرد کسی مؤمنہ عورت سے بغض نہ رکھے، مطلب یہ ہے کہ کوئی شوہر اپنی بیوی سے مستقل بغض نہ رکھے۔ کیونکہ اگر وہ اپنی بیوی کی کسی بات کو ناپسند کرے گا تو دوسری

کسی بات کو پسند بھی کرے گا۔ یعنی جب بیوی سے طبیعت کے خلاف کوئی معاملہ پیش آتا ہے تو تم ناراض ہوتے ہو اور برا مناتے ہو، اور اسی بات کو لئے بیٹھے رہتے ہو کہ یہ ایسی ہے، یہ یوں کرتی ہے، یوں کرتی ہے، اس میں یہ خرابی ہے، یہ خرابی ہے۔ اللہ تعالیٰ کیلئے دیکھو کہ اس کے اندر کچھ اچھائیاں بھی تو ہوں گی، لہذا جب بیوی سے کوئی بات سامنے آئے جو تمہیں بری لگ رہی ہے تو اس وقت اس کی اس بات کو تصور کرو جو تمہیں پسندیدہ ہے۔ جب اچھائی کا تصور کرو گے تو اس برائی کے احساس میں کمی آئے گی۔

## صرف اچھائیوں کی طرف دیکھو

یاد رکھئے! دنیا میں کوئی انسان سراپا سیاہ سراپا سفید نہیں ہوتا، کوئی سراپا خیر یا سراپا شر نہیں ہوتا، اگر کوئی برا ہے تو اس میں کچھ نہ کچھ بھلائی بھی ضرور ہوگی، اگر بھلا ہے تو اس میں کچھ برائی بھی ضرور ہوگی۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی بیوی کی اچھائی کی طرف دھیان کرو، اس کے نتیجے میں تمہیں نظر آئے گا کہ یہ بات اگرچہ اس کے اندر تکلیف دہ ہے، لیکن دوسری باتیں میری بیوی کے اندر قابل قدر اور قابل تعریف ہیں۔ یہ سوچنے سے صبر آجائے گا۔ [ماخذ اصلاحی خطبات شیخ الاسلام مفتی تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ]



الْحَدِيثُ السَّنِيَّةُ

في

حجیت احادیث النبویة

مع

اقسام و تعریفات الاحادیث

مع

اقادات شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی نور اللہ صاحب دامت برکاتہ

مرتب

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

مصنف کی دیگر تصنیفات

مختصر

ذکر الفرق بین الاحرف الخمسة

وهی

الطاء والضاد، والذال، والصاد، والسين

تألیف

ابن محمد عبد الله بن محمد بن السيد البطليوسي

اختصار و نشر

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

آسرت کا

انسائیکلو پیڈیا

علامات صغریٰ سے لیکر جتنے احوال  
قرآن اور حدیث مبارکہ سے ثابت  
ہیں ان پر ایک جامع اور مفصل کتاب

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس روحانیہ ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

مفصل و مدلل

عقائد اہل السنۃ والجماعۃ

مؤلف

حضرت مولانا عزیز الرحمن حقانی وزیرستانی

مدرس روح المدارس ظفر آباد ڈیرہ اسماعیل خان

مقدمہ

مناظر اسلام، حضرت مولانا سجاد الحجابی دامت برکاتہم العالیہ